

پہلی نظر کی محبت - از - ماہ نور شہزاد - کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



Anaya

ماہ نور شہزاد

پہلی نظر کی محبت

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پہلی نظر کی محبت

ماہ نور شہزاد

جینز اور بلیک شرٹ بالوں کو کمر پہ پھیلائے دیکھنے میں بہت پیاری تھی بڑی بڑی لائٹ براؤن آنکھیں تیلی ناک
گلابی لب اور چہرے پہ انتہا کی معصومیت تھی وہ مسکراتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی۔ ڈیڈ ڈیڈ۔ وہ کہتی ان کے
قریب آئی میری جان کیسی ہے۔ ذوالفقار نے اسے گلے لگا کے پوچھا.....



میں ٹھیک ہوں مگر میری شادی کی شاپنگ رہ گئی ہے کل مہندی ہے اور میرا اس کا ڈریس ہی نہیں آیا۔ اس نے
منہ پھولا کے بتایا.....

www.kitabnagri.com



ابھی آجائے گا۔ تیمور۔ انہوں نے کہتے ساتھ تیمور کو بلایا۔ جم کے کپڑے پہنے ہلکی ہلکی داڑھی بہت ڈیشننگ
پر سنیلٹی کالڑکا ان کی جانب آیا۔ جی ڈیڈ۔ آؤ کر کٹر صاحب۔ انہوں نے کہا تو وہ مسکرا دیا.....



ابھی جاؤ اور میری گڑیا کو شاپنگ کروا کے لاؤ۔ ذوالفقار نے اسے آرڈر دیا۔ جی جو حکم آپ کا ہو میں ابھی لے جاتا
ہو۔ اس نے تابیداری سے بولا تو وہ مسکرا کے چل دی.....

Posted On Kitab Nagri



زوبیہ کمرے میں بیٹھی ہاتھوں پہ مہندی لگوائے اور بلکل سادی وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ تیمور بھائی آپ شجاع سر کو بلاؤ گے۔ اس نے معصومیت سے پوچھا۔ ہممم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا.....
شانزے مام ڈیڈ کو بتادینا میں ضروری کام سے جا رہا ہوں کچھ دیر میں آجاؤں گا۔ تیمور نے بتایا۔ جی ٹھیک ہے۔ وہ کہتی اپنا شوپنگ بیگ اٹھاتی چلی گئی.....

- کون۔ اس نے پوچھا۔ یار میں ہوں تیمور۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ اس نے کہتے ساتھ دروازہ کھولا شرٹ ٹراؤزر بال بکھرے ہوئے بڑھی ہوئی داڑھی مسکراتا ہوا اس سے گلے لگا۔ جی بتانا پسند کریں گے آپ کیوں تشریف لائے ہیں۔ اس نے پوچھا.....

یار کل مہندی کا پوچھنے آیا ہوں۔ تیمور نے بتایا۔ میں بارات میں آجاؤ گا۔ اس نے سادگی سے بتایا۔ نہیں جی آپ کل آرہے ہیں۔ تیمور نے اسے بتایا۔ تیمور یار میں نہیں آؤ گا۔ اس نے بتایا۔ نہیں جی آپ آرہے ہیں میں کچھ نہیں جانتا۔ تیمور نے بتایا۔ اور اس نے سر کو خم دیا.....



زوبیہ آپنی یہ ڈریس مہندی کے لیے کیسا ہے۔ اس نے پوچھا۔ بہت پیارا ہے اور تم تو اسے پہن کے اور بھی حسین لگو گی اس نے مسکراتے ہوئے کہا اور وہ بھی مسکرا دی۔ مہندی کے فنکشن کی تیاریاں مکمل ہو چکی تھی اور سب مہمان آنا شروع ہو چکے تھے.....

Posted On Kitab Nagri



زوبیہ پھولوں سے سچے جھولے پہ بیٹھی سیلو کلر کے فراک میں چہرہ سادہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ ملٹیشیڈ کلر کے فراک میں لائٹ سے میک ایپ کیے بالوں کو کھولا ہوا وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ اور اپنی کالج کی فرینڈز سے ہنس ہنس کے باتیں کر رہی تھی.....



وہ اسٹیج پہ گئی اور ڈانس کرنے لگی تبھی شجاع رائے بلیو کلر کے کرتے میں وائٹ شلوار قمیض بالوں کو جل سے سٹ کیے وہ کل کی طرح بالکل نہ دکھ رہا تھا اور نظر سامنے اسٹیج پہ گئی جہاں وہ حسین لڑکی ڈانس کر رہی تھی اور اسے دیکھ کے وہ بس اسے دیکھنے لگا.....



ڈانس ختم ہوا مگر وہ ویسا کھڑا راجب وہ اس کی آنکھوں سے او جھل ہوئی تو اسے ہوش آیا اور پھر نظریں اسے دیکھنے کے لیے بے تاب تھی تبھی کسی سے ٹکر ہوئی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آندھے ہو نظر نہیں آتا کون آرہا ہے۔ وہ ایک دم اس پہ ٹوٹ پڑی۔ ایم سور۔ اس کی نظر اس پہ گئی تو چپ ہوا۔ بس بس جانتی ہوں تم جیسے لڑکوں کو حسین لڑکی دیکھی نہیں کے فلرٹنگ شروع۔ شانزے نے غصے سے بتایا اور وہ خاموش کھڑا اسے سن رہا تھا۔ شجاع شجاع۔ اس نے اسے آواز دی تو شانزے کے پیروں تلے زمیں نکل گئی اسے دھچکا لگا.....



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔ اس نے پوچھا۔ کچھ نہیں۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع سر۔ اس نے بولا۔ جی۔ اس نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ اور وہ اس کو دیکھتی رہی۔ آپ کو پتہ ہے میں نے آپ کے سارے میچز دیکھیں مجھے یہ بھی پتہ ہے آپ نے کس میچ میں کتنے رنز کیے آپ کا ہائی اسکور کیا ہے مجھے سب پتہ ہے آپ کے بارے میں۔ وہ بولتی گئی اور وہ سن رہا تھا۔ بہت شکریہ۔ شجاع نے کہا اور وہ اسے دیکھنے میں مصروف ہو گئی۔ شانزے۔ تیمور نے پکارا وہ ہوش میں آئی شاید مام بلار ہی۔ تیمور نے بولا.....



جی بھائی میں جا رہی بائے۔ وہ خوشی سے کہتی چلی گئی۔ تیری بہن ہے۔ اس نے پوچھا۔ ہاں میری چھوٹی بہن مگر فین تیری ہے اس بات پہ دونوں اونچا بنے۔ شانزے ریلیکس خود کو نارمل کر تو بھی ایک کر کٹر کی بہن ہے تھوڑا کافیڈنس لاشجاع سر۔ وہ خود میں کہتی پھر اس کے خیالوں میں گم ہو گئی.....



مہندی کا فنکشن ختم ہو گیا سارے مہمان چلے گئے صرف شجاع تھا اور وہ ان کے ساتھ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا تھا۔ میری گڑیا کتنی پیاری لگ رہی ہے۔ اس نے پیار سے بتایا۔ میں ناراض ہوں اب کیا فائدہ تعریف کا اب تو میرا میک اپ بھی خراب اور بال بھی خراب ہو گئے۔ اس نے منہ پھولا کے بتایا۔ آپ جیسی مرضی ہو مجھے ہمیشہ پیاری لگتی ہیں۔ انہوں نے پیار سے بتایا۔ تو وہ ان کے گلے لگ گئی.....



Posted On Kitab Nagri

بیٹا چائے لو۔ نعیمہ نے بولا۔ جی میں لے رہا ہوں۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ڈیڈ آپ جانتے ہیں میں انہیں نہیں پہچان سکی ان کی سب سے بڑی فین انہیں نہیں پہچان سکی۔ اس نے بتایا تو وہ ہنس دیا۔ کیونکہ میں فرسٹ ٹائم ایسے کپڑوں میں ہوں۔ اس نے بتایا۔ تو وہ مسکرا دی.....



بیٹا جب آپ بیٹنگ کرنے آتے ہو اور اس کے بعد ہم اسے اس جگہ سے نہیں ہٹا سکتے۔ انہوں نے بولا اور وہ مسکرا دیا۔ میں بہت تھک گئی ہو میں سونے جا رہی ہوں۔ گڈ نائٹ۔ نعیمہ بیگم اور ذوالفقار سے گلے ملتی وہ چلی گئی۔

میں بھی چلتا ہوں۔ وہ کہتا اٹھا تو انہوں نے بھی اجازت دے دی۔ وہ کمرے میں آئی اور کپڑے چینج کیے اور سیدھا بستر میں گھسی۔ وہ گھر آیا چابی پھینکی اور کپڑے چینج کر تابیڈ پہ لیٹا اس نے آنکھیں بند کی تو اس کا مسکراتا چہرہ اس کے سامنے آیا اس نے آنکھیں کھولیں اور اس کی باتیں یاد کرنے لگا۔



ریڈ کلر کے باربی فرائک میں بالوں کو کھولے بلکل لائٹ سے میک اپ میں بہت حسین لگ رہی تھی۔ و سیم بھائی دودھ پلائی میں جتنی مانگو گی اتنی دینی ہو گی۔ اس نے مسکرا کے بتایا۔ آپ پہلے بتائیں تو سہی۔ اس نے پوچھا مجھے 60000 چاہیے۔ اس نے بتایا۔ نہیں بھائی یہ زیادہ ہے۔ اس نے بتایا۔ یہ کیا بات ہوئی پھر تو میں آپ کو اپنی پیاری سی بہن کو بھی لے جانے نہیں دوں گی۔ اس نے مسکرا کے بتایا۔



Posted On Kitab Nagri

تو زوبیہ ہنس دی لال کمر کے لہنگے میں سر پہ ہم رنگ ڈوپٹہ وہ بھی بہت حسین لگ رہی تھی۔ یہ کیا بات ہوئی اپنی بہن کو کیوں نہیں جانے دو گی۔ اس نے پوچھا۔

جب تک پیسے نہیں دیں گے میں نہیں جانے دوں گی اس نے بولا یہ لو بھائی۔ اس نے پیسے اس کے ہاتھ میں رکھی



وہ خوش ہونے لگی۔ وسیم بھائی آپ کے جوتے کہاں ہیں۔ اس نے جوتے کی طرف اشارہ کیا۔ اس نے نظریں نیچے کی طرف گھمائی تو نہیں تھے تو اس نے شانزے کو دیکھا۔ وہ ہنس کے چلی گئی۔ شانزے میرے جوتے کہاں ہیں۔ اس نے پوچھا۔ مجھے نہیں پتہ۔

وہ کہتی فرار ہونے لگی جب برہان اس کے پیچھے بھاگا وہ تیز بھاگتی جا رہی تھی نظریں پیچھے تھی اور ٹکر ہو گئی۔ اؤ کچھ۔ اس کی چیخ نکلی۔ پھر سامنے دیکھا تو ریڈ کمر کی شلوار قمیض میں بالوں کو جل سے سٹ کیے بہت پرکشش دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوری۔ اس نے کان پکڑ کے بولا۔ اٹس اوکے۔ شجاع نے بتایا تبھی برہان پیچھے سے آیا اور وہ فوراً اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتی بھاگی اور وہ بھی پیچھے بھاگا شجاع اسے جاتا دیکھ رہا تھا۔



رخصتی کا وقت ہونے کو تھا مگر وسیم کے جوتے ابھی تک برہان نہیں ڈھونڈ سکا تو وہ ننگے پاؤں بیٹھا تھا۔ شانزے یار بتادو۔ اس نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک شرط پر مجھے پیسے دیں۔ اس نے بولا تو وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ اچھا کتنے چاہیے۔ اتنے ہی۔ شانزے نے بتایا تو اس نے۔ مجبوراً نکال کے دے دیے اس نے خوشی خوشی رکھ لیے اور پھر جوتے بھی لا دیے

وہ اپنے باپ کے گلے لگ کے بہت روئی اور ذوالفقار صاحب کی آنکھیں بھی نم ہو گئی پھر وہ نعیمہ کے گلے لگ کے روئی پیچھے کھڑی شانزے بھی بہت رو رہی تھی پھر تیمور کے گلے لگی پھر شانزے کے شانزے کافی دیر وہی کھڑی روتی رہی۔

یہ لیں۔ کسی نے اس کی طرف ٹشو بڑھایا جو اس نے بغیر دیکھے چپ چاپ لے لیا آنسو صاف کیے جب مڑی تو پیچھے شجاع کھڑا تھا۔ آپ۔ اس نے کہا۔ جی۔ وہ بھی مختصر بولا۔

سوری مجھے لگا تیمور بھائی ہیں وہ مجھے ایسے ہمیشہ ٹشو دیتے ہیں۔ اس نے بتایا۔ نہیں غلطی میری ہے مجھے سامنے سے دینا چاہیے تھا۔ اس نے بتایا۔



تو وہ چپ ہو گئی۔ ویسے آپ کیا کرتی ہیں۔ اس نے پوچھا۔ میں ایف ایس سی پارٹ ٹو میں ہوں۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ اس نے کہا۔ ویسے آپ تیمور سے کتنی چھوٹی ہوں گی۔ اس نے پوچھا تو اس نے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

سوری اگر آپ کو میرا پوچھنا برا لگا میں تو بس ایسے ہی۔ اس کی نظر اپنے میں دیکھتا وہ فوراً بولا۔ نہیں ایسی بات نہیں میں تیمور بھائی سے آٹھ سال چھوٹی ہوں۔ اس نے بتایا۔ کافی ڈسٹنس ہے۔ اس نے بولا تو اس نے سر کو خم دیا۔



میں نے تو سنا تھا آپ کسی سے زیادہ بات نہیں کرتے۔ اس نے پوچھا۔ آپ کسی نہیں۔ اس نے مسکرا کے جواب دیا۔ مطلب۔ اسے سمجھ نہیں آیا۔ کچھ نہیں مجھے تیمور بلارہا ہے بعد میں بات کرتا ہوں۔ وہ کہتا چلا گیا اور وہ اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔ بہت بہت شکریہ آپ کا شجاع بیٹا کے آپ ہمارے بیٹی کی شادی پہ آئے۔ نہیں اس میں شکریہ کی بات نہیں ہے۔ اس نے تابیداری سے بتایا۔ تو انہوں نے سر کو خم دیا

- ڈیڈ ڈیڈ۔ وہ ان کے پاس آئی تو انہوں نے اسے گلے لگایا اور ماتھا کو چوما۔ ہم کب جائیں گے زوبیہ آپ کے گھر۔ اس نے پوچھا۔ ابھی لے جاؤ۔ تیمور نے کہا۔ بھائی۔ اس نے بیچ مارا۔ تیمور صاحب میری بیٹی کو کچھ مت کہنا۔ ذوالفقار نے پیار سے بولا۔ لو یو ڈیڈ۔ اس نے بچوں کی طرح بولا اور وہ ان کے بیچ کھڑا خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔



شجاع تم ہر ویکنڈ آجایا کرو مجھے اچھا لگے گا۔ جی انکل ضرور اگر ادھر ہوا۔ اس نے بتایا۔ ہاں رو حیل بولو۔ اس نے فون کان سے لگایا اور چلی گئی مگر یہ نام سن کے شجاع کو تھوڑا برا لگا

Posted On Kitab Nagri

- شکر ہے ایک بیٹی کے فرض تو ادا کیا۔ وہ دونوں کمرے میں بیٹھے تھے ذوالفقار نے بولا۔ جی بس اب ایک اچھا رشتہ شانزے کا آئے تو اسے بھی اس کے گھر کا کر دیں۔۔ انہوں نے بتایا۔۔ انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ اپنی سیلکونی میں کھڑا شانزے کو یاد کر رہا تھا۔ معصوم لڑکی اس نے مسکرا کے کہا۔



پنک کلر میکسی پہنی لائٹ سامیک ایپ ہم رنگ ڈوپٹہ سر پہ کیے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ شانزے اس کے ساتھ بار بار پکچر بنا رہی

کچھ دیر بعد و سیم زوبیہ کے ساتھ آ کے بیٹھ گیا وہ نیچے چلی گئی بلیک کلر کے میکسی میں بالوں کو کرل لیے لائٹ سے میک ایپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی.....



شجاع تیمور سے باتیں کر رہا تھا بلیک کلر کے پینٹ کورٹ پہنے بالوں کو جل سے سیٹ کیے ہمیشہ کی طرح اچھا لگ رہا تھا

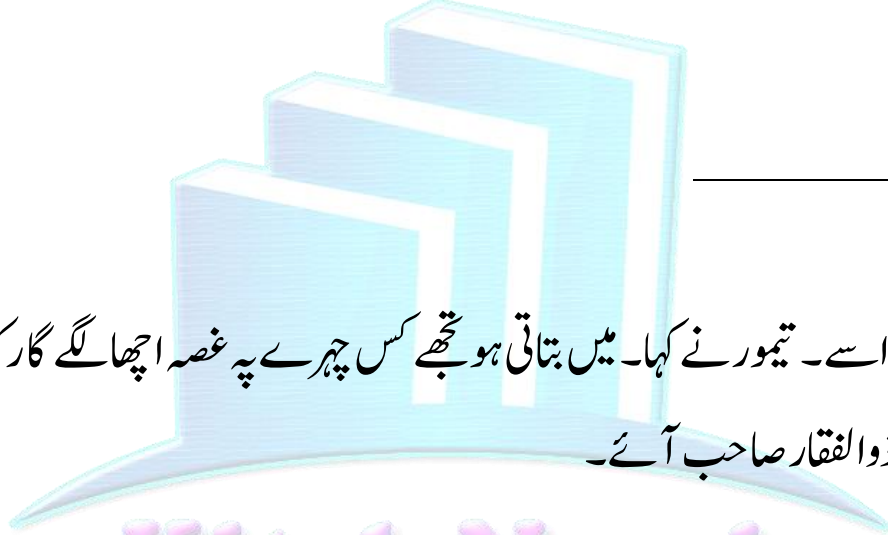
دور سے آتی اس معصوم اور پیاری لڑکی پہ نظر پڑی وہ بھی اسی طرف آرہی تھی.....



Posted On Kitab Nagri

مگر کسی لڑکی نے اسے روکا۔ جی کیا مسئلہ۔ اس نے غصے میں پوچھا۔ اتنے خوبصورت چہرے پہ غصہ اچھا نہیں لگتا۔ لڑکے نے پیار سے بتایا

۔ ابھی بتاتی ہو۔ کہتے ساتھ پیروں پہ پہنی ہیلز اس کی ٹانگ پہ ماری پھر ایک تھپڑ منہ پہ مارا تیمور اور شجاع یکدم اس طرف آئے.....



کیا ہوا شانزے چھوڑو اسے۔ تیمور نے کہا۔ میں بتاتی ہو تجھے کس چہرے پہ غصہ اچھا لگے گارک تیری تو۔ اسے ماری جا رہی تھی تبھی ذوالفقار صاحب آئے۔

کیا ہوا شانزے۔ ذوالفقار صاحب کے آنے بعد کہیں جا کے وہر کی شکل تو اس کی بگاڑ چکی تھی



Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ ہوا کیا میں تیمور بھائی کے پاس جا رہی تھی بتانے کے آپ بلا رہے ہیں تبھی اس نے راستہ روکا پھر بد تمیزی کرنے لگا پھر مجھے اور غصہ آیا میں نے مارنا شروع کر دیا۔ شانزے کی بات سن کے تیمور اور شجاع اونچا اونچا ہنسنے لگے.....

- آئندہ میری بہن کو ہاتھ لگائے گا۔ کہتے ساتھ پھر ہنسا اس بار شانزے بھی ہنس دی۔ ذوالفقار صاحب اپنی ہنسی چھپاتے چلے گئے۔ بیچارے کو اتنا مار دیا۔ تیمور نے بولا۔ بیچارا بالکل بھی نہیں تھا۔ شانزے نے بتایا.....

میں تو آپ کو معصوم سمجھتا تھا۔ شجاع نے کہا۔ سمجھتے تھے کیا میں معصوم ہو۔ شانزے نے بتایا۔ جی بالکل۔ کہتے ساتھ پھر دونوں ہنس دیے۔ تو غلطی اس کی تھی وہ مجھے تنگ کر رہا تھا۔ شانزے نے بتایا.....

www.kitabnagri.com

کیا بول رہا تھا ویسے۔ تیمور نے پوچھا۔ کہ رہا تھا پیاری شکل پہ غصہ اچھا نہیں لگتا۔ شانزے نے بتایا۔ لیکن پھر بھی آپ نے بالکل ٹھیک کیے ایسے لوگوں کے لیے ہاتھ ہی استعمال کرنے بہتر ہیں۔ اس نے بتایا.....

Posted On Kitab Nagri

جی کیونکہ وہ لاتوں کے بھوت ہوتے ہیں۔ شانزے ابھی بھی اسے گھور کے دیکھ رہی تھی۔ تو یہاں کیوں کھڑی ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ میں آپ کے پاس نہیں کھڑی میں شجاع سر کے پاس کھڑی ہو اس نے مسکرا کے بولا تو وہ بھی مسکرا دیا.....

- ہانیہ میں ادھر ہوں۔ شانزے نے اشارہ کیا۔ تو وہ اس کی جانب آئی۔ یہ کون ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ میری دوست ہے ہانیہ دو دن نہیں آسکی بیمار تھی۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ تیمور نے بولا۔



چلو ہم چلیں۔ وہ کہتے ساتھ وہاں سے چل دی۔ ولیمہ بھی بہت اچھا تھا سب اچھا ہو گیا تھا زوبیہ خوش بھی لگ رہی تھی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سب لوگ تھکے ہوئے سیدھا اپنے کمروں میں گئے شانزے بھی کمرے میں تھی اور صبح یونی کے لیے کپڑے نکال رہی تھی۔

ہیلو تیمور۔ شجاع نے کہا۔ ہیلو ہاں بول۔ تیمور نے پوچھا۔ یار تو کہاں ہے اس وقت اگر کہیں باہر ہے تو میرے گھر آجا۔ شجاع نے کہا۔ کیوں خیریت۔ تیمور نے پوچھا۔ بس ویسے ہی۔ شجاع نے بتایا.....

میں شانزے کو کالج سے لے کر گھر جا رہا تھا اچھا میں آ رہا ہوں۔ تیمور نے بولا۔ اوکے۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ تیمور نے گاڑی روکی۔



Posted On Kitab Nagri

بھائی یہ کہاں لے آئے۔ اس نے پوچھا۔ یہ شجاع کا گھر ہے اس نے بلایا ہے مجھے بس پانچ منٹ بیٹھے گے پھر چلے جائے گے.....

تیمور نے بتایا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ دوسری بل پہ شجاع نے دروازہ کھولا اور اسے دیکھ کے چہرے پہ مسکراہٹ وہ دونوں اندر آئے



وائٹ کلر کے یونیفارم میں بالوں کو چٹیاں میں قید کیے وہ سادہ بھی پیاری لگ رہی تھی۔ وہ دونوں صوفے پہ بیٹھے۔ کیوں بلایا جلدی بتا۔ تیمور نے پوچھا.....

ویسے ہی تجھے مس کر رہا تھا سو چاتیری شکل دیکھ لوں۔ شجاع نے بتایا وہ خاموش بیٹھی نظریں ادھر ادھر گھما رہی تھی۔ نظر شجاع کی اس پہ تھی مگر بات تیمور سے کر رہا تھا.....

بھائی اگر آپ کو دیر ہے تو آپ ڈرائیور کو کال کر کے بلا لیں وہ مجھے لے جائے گا۔ شانزے نے کہا۔ نہیں دیر نہیں ہے بس پانچ منٹ بعد چلتے ہیں اس نے سر کو خم دیا۔ اچھا کو میں جو س لے کے آتا ہوں۔ شجاع کہتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

ویسے پہلے تو کبھی نہیں پلایا اس چینجنگ کی وجہ پوچھ سکتا ہوں۔ تیمور نے پوچھا۔ نہیں۔ شجاع کہتا چلا گیا.....



جوس۔ اس نے اس کی طرف کیا شانزے نے فوراً لے لیا۔ ویسے اتنے بڑے گھر میں آپ اکیلے رہتے ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ جی میں اکیلا رہتا ہوں۔ اس نے بتایا۔ پھر آپ کوئی نوکر رکھ لے میں تو کبھی نہیں رہ سکوں اتنے بڑے گھر میں ڈر نہیں لگتا آپ کو۔ شانزے کے انداز میں وہ بے اختیار مسکرایا۔

نہیں مجھے ڈر نہیں لگتا میں نے یہ بولا کے اس گھر میں اکیلا نہیں رہتا ہوں ایک رحمان بابا رہتے ہیں میرے ساتھ جو بچپن سے میرے ساتھ ہیں میرا خیال رکھتے ہیں کچھ دنوں کے لیے گاؤں گئے ہوئے ہیں جلدی آجائیں گے۔ اس نے بتایا.....

اچھا۔ شانزے نے کہا۔ ٹھیک ہے اب ہم چلتے ہیں پھر ویکنڈ پہ ملیں گے آئے گا۔ تیمور نے پوچھا۔ ہمممم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا.....

www.kitabnagri.com



شانزے فوراً باہر نکل گئی تیمور اس سے گلے لگ کے باہر چلا گیا۔ وہ گھر آتے ساتھ کمرے میں گئی فریش ہوئی اور اب کھانا کھا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ میں آسٹریلیا جا رہا ہوں کچھ دنوں کے لیے ویکنڈ پہ آ جاؤ گا۔ انہوں نے بتایا۔ پکا۔ اس نے پوچھا۔ پکا۔ وہ کہتے اسے پیار کرتے چلے گئے.....

رحمان بابا آپ آگئے۔ شجاع انہیں دیکھ کے خوش ہوا۔ جی بیٹا مجھے اتنے دن تمہیں اکیلا چھوڑنا ٹھیک نہیں لگا۔ انہوں نے بتایا۔ اچھا ٹھیک ہے آپ سامان رکھ کے کچھ دیر آرام کر لیں۔

کیسا ہوا ٹیسٹ۔ ہانیہ نے پوچھا۔ اچھا ہوا اور تمہارا۔ اس نے پوچھا۔ میرا بھی اچھا ہوا۔ اس نے بتایا۔ کینیڈین چلتے ہیں۔ اس نے کہا اور دونوں چل دیے.....

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب اسے اپنے کمرے کے باہر کوئی شخص دکھا۔ وہ پریشان ہوتی ادھر گئی مگر کوئی نہیں تھا وہ دوبارہ پڑھنے لگ گئی۔ زوبیہ اب تم بھی کام کیا کرو گی ایک ہفتہ ہو گیا تمہاری شادی کو بس اتنا آرام کافی ہے کل سے سات بجے آجانا۔ نیلو فر کہتے ساتھ چلی گئی اور زوبیہ بس اسے دیکھتی رہ گئی.....



Posted On Kitab Nagri

یکدم کسی نئے شانزے کے دروازے پہ دستک دی وہ پریشان ہوتی دروازہ کھولنے لگی مگر کوئی نہیں تھا پھر پڑھنے لگی پھر دروازے پہ دستک ہوئی وہ پریشان ہوئی دروازہ کھولتی نیچے آئی

ہلکی ہلکی آوازیں بھی آئی اور تبھی لائٹس آن ہوئی وہ یکدم دیکھ کے خوش ہوئی، پیسی پر تھ ڈے ٹویو پیسی بر تھ ڈے ڈیر شانزے، پیسی بر تھ ڈے ٹویو ایک ٹیبل پہ کیک سٹ ہوا ہوا تھا اس کے ارد گرد پھول وہ یہ سب دیکھ کے خوش ہوئی۔ یہ سب میرے لیے کیا میں تو بھول گئی تھی اپنی بر تھ ڈے۔ شانزے نے بتایا.....



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس لیے ہم سب نے یہ سر پر اتر پلان کیا۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ تھینکس بھائی لیکن آپ نے مجھے ڈرا دیا۔
اس نے بتایا۔

اگر ڈراتا نہ تو اتنا اچھا سر پر اتر ملتا تیمور نے کہا تو وہ اسے گلے لگ گئی اپنی ماں کے گلے لگی پھر اس نے کیک کٹ کیا
تو سب نے تالیاں بجائی.....
😊😊

تھینکس شجاع جو تم میرے کہنے پہ آئے۔ ذوالفقار صاحب نے بولا۔ نہیں انکل اس میں شکریہ کی کوئی بات نہیں
مجھے اکیلے میں آپ سے کچھ بات بھی کرنی ہے۔ شجاع نے بتایا۔
www.kitabnagri.com

چلو اندر آ جاؤ اندر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا تو وہ ایک نظر شانزے کو دیکھتا پھر ان کے ساتھ چل دیا.....
💎💎

Posted On Kitab Nagri

انگل میں سیدھی سیدھی بات کروں گا آپ کی بیٹی شانزے مجھے پسند ہے اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں یوں تو کوئی بڑا بات کرتا ہے مگر میری فیملی میں کوئی نہیں ہے۔ شجاع نے بتایا۔

بیٹا تم اچھے لڑکے میں ایک دفعہ شانزے سے پوچھ کے بتاؤ گا اگر اس نے انکار کر دیا تو ایم سوری۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ اگر اس نے انکار کر دیا تو میں وہ کروں گا جس کا کبھی کسی نے سوچا بھی نہیں ہو گا۔ اس نے دل میں بولا اور مسکراتا اٹھ گیا.....

وہ سب باہر بیٹھے تھے اور باتیں کر رہے تھے۔ انگل میں چلتا ہوں مجھے جواب کا انتظار رہے گا۔ کہتا چلا گیا۔

شانزے بیٹا مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے میرے کمرے میں آؤ۔ ذوالفقار صاحب کہتے اسے اپنے کمرے میں بلا یا وہ چپ چاپ ان کے پیچھے چل دی.....



بیٹا شجاع نے تمہارے لیے ہاتھ مانگا ہے اچھا بچا ہے تم بتاؤ کیا چاہتی ہو۔ اس نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آپ ٹھیک کہ رہے ہیں وہ اچھے ہیں مگر میں ابھی پڑھ رہی ہوں ابھی میرا شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں آپ منع کر دیں۔ شانزے نے بتایا تو انہوں نے مسکرا کے اثبات میں سر ہلایا.....

تجھے پتہ ہے ہانیہ آج ڈیڈ نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا اور مجھے کہا شجاع تم سے شادی کرنا چاہتا ہے میں حیران ہو گئی۔ پھر تم نے کیا کہا۔ ہانیہ نے پوچھا۔

میں نے منع کر دیا میں ابھی سے شادی کر لوں ابھی تو تیمور بھائی کی شادی ہوگی اسے انجوائے کروں گی اس کے دو سال پھر میری ہوگی میں اتنی جلدی کر کے بیٹھ جاؤ پاگل ہوں۔ وہ بول رہی تھی۔ ہاں ٹھیک کیا مگر شجاع کا رشتہ او ایم جی۔ اس نے خوشی سے کہا۔ میرے لیے آیا تھا تیرے لیے نہیں۔ اس نے بتایا تو دونوں ہنس دی.....



شجاع کمرے میں بیٹھا تھا تبھی فون بجا۔ اسلام و علیکم انکل۔ شجاع نے احتراماً سلام کیا۔ و علیکم اسلام بیٹا وہ بات کرنی تھی مجھے۔ ذوالفقار نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

جی انکل بتائیں۔ شجاع نے پوچھا۔ بیٹا شانزے نے آپ کے پرپوزل کو ریجکٹ کر دیا ہے میں کچھ نہیں کر سکتا
ابھی وہ آگے پڑھنا چاہتی ہے بیٹا ایم سوری۔ ذوالفقار نے اسے افسوس سے کہا.....

انکل اگر آپ کی اجازت ہوں تو بس ایک دفعہ کالج جا کر شانزے سے بات کر لوں۔ شجاع نے اجازت مانگی۔ جی
بیٹا۔ ذوالفقار نے اجازت دی

- شکریہ انکل۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ وہ اپنے کالج کے باہر کھڑی تھی شجاع نے گاڑی رکی شجاع سر
آپ۔ شانزے اسے دیکھ کر حیران رہ گئی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

مجھے آپ سے بات کرنی ہے آپ کے ڈیڈ سے اجازت لی ہے۔ شجاع نے سیدھی بات کی۔ کیا بات۔ شانزے نے
شانے اچکائے۔

www.kitabnagri.com

بہت ضروری بات کرنی ہے کھا نہیں جاؤں گا آپ کا صرف آدھا گھنٹالوں گا میں خود گھر ڈراپ کر دوں گا۔ کہتے
ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولا شانزے چپ چاپ بیٹھ گئی.....



Posted On Kitab Nagri

ایک ریستورنٹ کے باہر گاڑی روکی۔ شانزے کی سائیڈ کادر وازہ کھولا وہ نکلی۔ انکار کیوں کیا آپ نے۔ اندر آتے ہی شجاع نے پہلا سوال یہی کیا۔ کیونکہ مجھے ابھی پڑھنا ہے۔ شانزے نے بتایا

- تو شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہے۔ شجاع نے بتایا۔ نہیں میں دو سال سے پہلے شادی نہیں کروں گی مجھے آپ اچھے لگتے ہیں اگر آپ دو سال انتظار نہیں کر سکتے تو پھر ٹھیک ہے کوئی اور ڈھونڈ لیں۔ شانزے نے بولا۔ انتظار ہی نہیں کرنا۔ شجاع نے منع کیا.....



اگر مجھ سے شادی کرنی ہے تو دو سال دو سال دو سال میرا انتظار کرنا ہو گا۔ شانزے نے اسے دیکھتے ہوئے بتایا - اور اگر نہ کروں۔ شجاع نے پوچھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر کوئی اور ڈھونڈ لیں میں نہیں ملنی والی۔ کہتی پانی پینے لگی۔ اور شجاع کو اپنی انسلٹ محسوس ہوئی گھر چھوڑ دیں مجھے۔ شانزے نے کہا۔ چلیں۔ کہتے ساتھ کرسی سے اٹھا اور وہ بھی اٹھی.....



Posted On Kitab Nagri

تیمور یا ایک لڑکی پسند آگئی ہے تیرے بھائی کو مگر کا اس نے انکار کر دیا ہے۔ شجاع نے تیمور سے کہا۔ اٹھو الے تیمور نے لا پرواہی سے جواب دیا۔ ہیں اٹھو الوں تجھے براتو نہیں لگے گا۔ شجاع اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔ مجھے کیوں برا لگے گا کونسا تو میری بہن کو اٹھا رہا ہے تیمور نے بتایا۔

تیری بہن کو اٹھا رہا ہوں۔ شجاع بڑبڑایا۔ کیا بڑبڑا رہا ہے اب اٹھانا ہے یا نہیں اسے۔ تیمور نے پوچھا۔ ہاں ہاں اٹھو انہا ہے۔ شجاع فوراً بولابس پھر ٹھیک ہے اب کس چیز کی ٹینشن۔ تیمور نے کہا۔ کسی چیز کی نہیں۔ شجاع کہتا چلا گیا.....



وہ یونیورسٹی سے باہر ہی کھڑی تھی جب کسی نے اس کے سر پہ پوسٹل رکھی اور منہ کے آگے رومال رکھا وہ بے ہوش ہو گئی تو اسے گاڑی میں ڈالا اور چلا دی۔ ایک جگہ لاکے اسے باندھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد آنکھیں ہلکی ہلکی کھلی وہ پریشان ہوتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ کیوں کیا مجھے کیڈنیپ میں نے کیا گاڑا تمہارا مجھے جانے دو۔ وہ روتی ہوئی کہنی لگی.....



چھوڑ دیں گے اتنی جلدی کیا ہے۔ کسی کی آواز آئی تو اس نے دوبارہ سر اٹھایا اسے وہ شخص نظر نہ آیا اندھیرے کی وجہ سے۔

Posted On Kitab Nagri

تم پاگل ہو تم کہ رہے ہو شانزے وہاں نہیں تھی تم اتنے غیر ذمہ دار کیسے ہو سکتے ہو۔ ذوالفقار صاحب پریشان ہوتے ہوئے کہنے لگے.....



کون ہو تم۔ شانزے نے پوچھا۔ وہ اس کے قریب آیا تو شانزے کو دھچکا لگا۔ شجاع سر۔ اس کا منہ حیرت سے کھلا۔ ہاں میں۔ شجاع نے بولا۔ کیوں کیا ہے تم نے مجھے کیڈنیپ۔ اس نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

تم نے انکار کیوں کیا اچھا خاصا میں تمہیں عزت سے اپنی دلہن بنانے کا سوچ رہا تھا مگر تم نے انکار کر دیا اور مجھے نہ بلکل پسند نہیں۔ شجاع نے بتایا.....

دیکھو اگر تم نے میرے ساتھ کچھ بھی کیا تو ڈیڈ تمہارے ساتھ بہت برا کریں گے۔ اس نے بولا۔ جو کرنا ہے کر لیں جب تک انہیں پتہ چلے گا کہ تمہیں میں نے کیڈنیپ کیا ہے تب تک تم میری بیوی بن جاؤ گی جاؤ جا کے مولوی کو لے کے آؤ۔ شجاع نے غصے سے اس آدمی کو کہا وہ فوراً گیا.....



میں نہیں کروں گی تم سے نکاح مر جاؤ گی کبھی تم سے نکاح نہیں کروں گی ہیٹ یو تم۔ اتنے گندے شخص ہو گے میں نے کبھی نہیں سوچا۔ کہتے ساتھ اس کی آنکھ سے آنسو نکلے۔ ششش ابھی کہا انکار پسند نہیں مجھے اتنا مت بولو نکاح مجھ سے ہی ہونا۔ شجاع نے غصے میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

نفرت ہو رہی ہے مجھے تم اتنے گھٹیا نکلو گے میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ اس نے چلا کے کہا۔ میں نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں تمہارے پیچھے اتنا پاگل ہو جاؤ گا تمہیں دیکھا تو بس دیکھا رہا تم جیسی حسین لڑکی میں نے آج تک نہیں دیکھی کتنا منانے کی کوشش کی مگر تم نے ایک نہ مانی میری۔ وہ دیوانہ وار بولے وہ جا رہا تھا یکدم گھبرائی۔ پلیز چپ ہو جاؤ الجھن ہو رہی ہے تمہاری باتوں سے شانزے نے پیچھے کی.....



تبھی مولوی اور وہی آدمی اس کے ساتھ آیا۔ نکاح شروع کریں۔ اگر انکار کیا تو تمہارے جان جاسکتی ہے پھر مجھے قاتل مت کہنا کیونکہ تم مارو گی اپنے آپ کو۔ اس نے دھیمی آواز میں کہا اور شانزے نے ایک غصہ بھری نگاہ اس پہ ڈالی جو اس کو ہی دیکھا رہا تھا.....



اس کے اوپر گن تھی میں چلا دوں گا۔ شجاع نے بولا ہمت ہے تو چلاؤ۔ شانزے نے کہا۔ شجاع نے ٹریگر پر انگلی رکھی اور پستول کا رخ شانزے کی طرف کیا شانزے نے خوف سے آنکھیں بند کر لی شجاع نے پستول اوپر کی جانب کر کے شوٹ کر دی شانزے نے چیخ ماری



Posted On Kitab Nagri

- ابھی چھوڑ دیا مگر اگلی دفعہ سچ میں ماروں گا شجاع گھٹنے کے بل بیٹھا۔ شروع کرو۔ شجاع نے مولوی کو کہا شانزے ولد ذوالفقار حسن آپ کا نکاح شجاع ولد حیدر علی سے کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے۔ انہوں نے پوچھا شانزے نے غصے بھری نظر اس پہ ڈالی اور اثبات میں سر ہلایا۔ شجاع ولد حیدر علی آپ کا نکاح شانزے ولد ذوالفقار حسن سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے۔ قبول ہے۔ اس نے بولا۔ مولوی صاحب دستخط کروائے اور سرٹیفیکیٹ دیتے چلے گئے.....



تم ایک نمبر کے گٹھیا اور بے غیرت انسان ہو۔ وہ جیسے ہی اسے کمرے میں لے کے آیا وہ اس پہ ٹوٹ پڑی۔ ایک منٹ بیٹھ جاؤ آرام سے پھر جتنا چاہے لڑ لینا۔ کہتے ساتھ فرسٹ ایڈ باکس لیا اور اس کی جانب بڑھا

رسیاں باندھنے کی وجہ سے اس کے بازو پہ زخم ہو گیا تھا۔ میرے قریب مت آنا میں بول رہی ہو۔ وہ اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کے فوراً اونچی آواز میں کہا.....

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ادھر بیٹھو آرام سے آرام کی بات سمجھ نہیں آتی۔ اس نے جھٹکے سے اسے پکڑ کے اپنے قریب کیا اور پھر بٹھایا وہ
ڈر کے خاموش ہو گئی۔ اس نے اس کی قمیض کا بازو اوپر کیا اور اس پہ کریم لگائی۔

کپڑے الماری میں ہے پہن لینا مجھے کام ہے دیر ہو جائے گی کھانا بھی کھا لینا اور سو جانا۔ وہ کہتا چلا گیا اور وہ کپڑے
نکال کے واشروم چلی گئی.....



Posted On Kitab Nagri

ابھی تک میری بیٹی کا کچھ پتہ نہیں ہے صبح سے لے کر شام ہو گئی ابھی تک کچھ نہیں پتہ ڈیڈا سے کیڈنیپ کسی اور نے نہیں شجاع نے کیا۔ تیمور آتا ہوا بتانے لگا

ذوالفقار صاحب کو بے حد غصہ چڑھا جلدی چلو اس کے گھر۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ سر ذوالفقار صاحب آپ کے گھر جا رہے ہیں انہیں معلوم ہو گیا ہے۔ عدنان نے کہہ کر فون رکھا.....



وہ لیٹی ہوئی رو رہی تھی تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔ اس نے فوراً آنسو صاف کیے۔ میری بات سنو تمہارے بھائی اور باپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ تمہیں میں نے کیڈنیپ کیا تھا ان کے سامنے میری حمایت کرنی ہے اور اگر تم نے سچ بولا تو بہت برا ہو گا میرا آدمی ابھی بھی تمہارے گھر ہے۔ اس نے اسے سمجھایا۔ اور وہ بس اسے دیکھتی رہ گئی.....

www.kitabnagri.com

تبھی رحمان بابا آئے۔ صاحب وہ آپ کے دوست اور ان کے والد آئے ہیں۔ آپ انہیں بٹھائیں میں آ رہا ہوں۔ اس نے کہا اور پھر شانزے کے ساتھ چل دیا۔ وہ دونوں نیچے آئے۔

Posted On Kitab Nagri

شانزے بیٹے کیسی ہو۔ وہ کہتے اسے اپنے گلے لگایا۔ میں بلکل ٹھیک ہو۔ شانزے نے بتایا۔ چلو میرے ساتھ گھر چلو تمہیں تو میں بعد میں پوچھو گا۔ انہوں نے ایک غصہ بھری نگاہ شجاع پہ ڈالی.....



- نہیں ڈیڈ میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی۔ اس نے فوراً کہا۔ لیکن کیوں بیٹا۔ وہ تھوڑے پریشان ہوئے اور تیمور خاموش بیٹھا سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ کیونکہ اب یہی میرا گھر ہے میں اب شانزے ذوالفقار نہیں شانزے شجاع حیدر ہوں۔ اس نے کہا اور ان کی آنکھیں حیرانگی سے پھیل گئی.....



جی انکل میں آج صبح ہی شانزے کے کالج گیا تھا اسے لیا اور پھر بتایا کہ میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں تبھی اس نے کہا کہ ہم دونوں نکاح کر لیتے ہیں میں نے بھی ہامی بڑھ دی۔ معصوم سی شکل بنا کے اس نے بتایا تو اس نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔



Posted On Kitab Nagri

اگر آپ چاہیں تو ہم شادی دھوم دھام سے دوبارہ کر سکتے ہیں۔ اس نے کہا۔ نہیں بیٹا اب تو شادی ہو گئی ہے بس تم ولیمہ کر لینا میں سب کو بلا لوں گا اس میں۔ انہوں نے بولا۔ جیسا آپ کہیں۔ اس نے بولا۔ اگر شادی ہی کرنی تھی تو اکیلے کیوں کی۔ تیمور نے غصے میں بولا۔

تیمور اگر میری بیٹی کی خوشی اسی میں ہے تو مجھے کوئی اعتراض تم چلو گھر بیٹا کل تم اسے لے کر آجانا نعیمہ خوش ہو جائے گی۔ وہ کہتے چلے گئے۔ بہت افسوس ہوا تھا انہیں مگر اپنی بیٹی کی خاطر خاموش رہے.....

تمہیں ذرا سی شرم نہیں آتی میں تمہیں جتنا اچھا سمجھتی تھی تم اتنے ہی برے ہو تم بہت خود غرض انسان ہو نفرت ہو رہی ہے مجھے تم سے۔ وہ روتے ہوئے کہ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارے لیے خود غرض ہو اہوں میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔ اس نے اسے بازو سے پکڑ کے اپنے قریب

کیا.....



Posted On Kitab Nagri

محبت کرتے ہو جس سے محبت کرتے ہیں اسے کبھی دکھ نہیں دیتے تم نے تو مجھے میرے گھر والوں کے سامنے بے عزت کر دیا میرا باپ جنہیں اپنی بیٹی پہ اتنا پراؤڈ تھا آج سب ختم ہو گیا دور رہو مجھ سے گھن آرہی ہے مجھے تم سے شادی تو کر لی مگر میں تمہیں کبھی اپنے قریب نہیں آنے دوں گی شجاع حیدر۔ وہ اسے دھکا دیتی کمرے کی طرف بھاگ گئی.....



کہاں ہیں شانزے۔ نعیمہ نے ان کے ساتھ شانزے کو نہ دیکھا تو پوچھنے لگی۔ شانزے نے نکاح کر لیا ہے شجاع سے اب وہ وہیں رہے گی۔ انہوں نے بتایا۔ کیا آپ نے اسے کچھ نہیں کہا دو تھپڑ لگاتے۔ اس نے بولا۔

مجھ میں ہمت نہیں ہوئی بہت محبت کرتا ہوں اس کی خوشی کی خاطر میں چپ ہو گیا کل آئے گی وہ اور کوئی اسے کچھ نہیں کہے گا۔ ذوالفقار صاحب کہتے چلے گئے اور نعیمہ کی اب پریشانی غصے میں تبدیل ہو رہی تھی اور غصے میں چلی گئی تیمور بھی چپ چاپ کمرے کی طرف بڑھ گیا.....

www.kitabnagri.com



وہ کمرے میں آیا تو اسے سوتا پایا۔ وہ اس کے قریب آیا اور وہی زمین پہ بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگایوں دیکھتے دیکھتے کب اس کی آنکھ لگ گئی اسے نہیں معلوم.....

Posted On Kitab Nagri

صبح اس کی آنکھ کھلی تو نظر کمرے میں گھمائی اٹھنے لگی تو اسے اپنے قریب سوتے پایا وہ فوراً گھبرائی پھر ایک نظر اسے دیکھا تبھی اس کی آنکھ کھلی۔

تم میرے پاس کیا کر رہے تھے ادھر۔ اس نے گھبرا کے پوچھا۔ تمہیں دیکھ رہا تھا تمہیں اپنے قریب سوتے دیکھ کے دل کیا کے تمہیں دیکھوں پھر تمہیں نزدیک سے دیکھنے کے لیے۔ یہاں آیا پھر آنکھ لگ گئی مجھے پتہ نہیں چلا۔ اس نے بتایا۔ تو وہ سر کو خم دیتی باتھ روم چلی گئی.....



اس کی صبح آن کھ کھلی تو اس نے کمرے میں نظر گھمائی مگر وہ نہیں تھا وہ چپ چاپ اٹھ کے باتھ روم چلی گئی۔ بیٹی ناشتہ لگوا دوں۔ رحمان بابا نے پوچھا۔ جی۔ وہ مختصر بولی۔ وہ کچھ دیر بعد نیچے آئی اور ناشتہ کرنے لگی.....



Posted On Kitab Nagri

- تمہاری باپ نے تو دوسری بیٹی کی شادی بہت خوفیہ طریقے سے کی۔ نیلو فر نے طنز کیا۔ نہیں پھوپھو ایسی بات نہیں ڈیڈ نے تو میری شادی میں ہی شجاع کو پسند کر لیا تھا شانزے کے لیے شجاع چاہتا تھا سادگی سے نکاح ہو اس لیے لیکن ولیمہ کریں گے۔ زوبیہ نے بتایا تو وہ خاموش ہو گئی.....



بیٹی تم شجاع بیٹی کو بتا دینا جب آئے۔ رحمان بابا نے کہا۔ رحمان بابا آپ بے فکر ہو کے جائیں آپ کی بیٹی کو آپ کی ضرورت ہے۔ شانزے نے بتایا تو وہ چپ چاپ چلے گئے شانزے کمرے میں آگئی.....



آپ نے شانزے کو اتنی آسانی سے معاف کر دیا۔ نعیمہ نے پوچھا۔ ہم میں بھی یہی چاہتا تھا کہ شجاع میرا داماد بنے تو پھر ناراضگی کیسی۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا تو وہ خاموش ہو گئی.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تین دن ہو چکے تھے اور شجاع اس رات کا گیا اب تک واپس نہ آیا وہ دو دن سے اکیلی رہ رہی تھی ابھی وہ کمرے میں آ کے بیٹھی ہی تھی کہ لائٹ چلی گئی وہ یکدم گھبرائی پریشان مگر خاموش بیٹھی پانچ دس منٹ ویٹ کیا لیکن

Posted On Kitab Nagri

لائٹ نہ آئی اس کی پریشانی اب ڈر میں تبدیل ہو رہی تھی وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی۔ میں تو ہوں بھی اکیلی اگر کچھ ہو گیا۔ شانزے کہتی رونے لگی.....



تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی وہ اور پریشان ہوئی۔ ک کون ہو تم۔ ہمت کر کے پوچھا۔ میں ہوں شجاع۔ اس نے بتایا۔ وہ فوراً بھاگی اور اس کے سینے سے جا لگی۔ شکر ہے تم آگئی میں بہت ڈر گئی تھی۔ اس کے گلے لگ کے اونچا اونچا رونے لگی۔ شانزے میں نے تمہیں بتایا تھا میرا میچ تھا رحمان بابا کہاں ہیں۔ اس نے اس کے گرد بازو پھیلائے اور پیار سے پوچھنے لگا۔ ان کی بیٹی کی طبیعت خراب تھی تو انہوں نے کہا کہ میں نہیں جاتا مگر میں نے بھیج دیا۔ شانزے اس کے گلے لگ کے بول رہی تھی اچھا اب تو میں آ گیا ہوں ریلیکس۔ اسے بیڈ پہ آ کے بٹھایا اس کے آنسو صاف کیے تبھی لائٹ آئی.....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شانزے کی نظر اس پہ گئی تھی تو اس کے ہاتھ پہ چوٹ لگی تھی۔ یہ بتاؤ اس دفعہ میرا میچ نہیں دیکھا۔ مجھے نہیں پتہ تھا تمہارا میچ ہے۔ اس نے بتایا۔ اگر پتہ ہوتا تو دیکھتی۔ اس نے پوچھا۔ نہیں کہتی جانے لگی تھی جب اس نے کھینچ کے اسے اپنے قریب کیا۔ وہ دوبارہ پہلے والی شانزے بن گئی۔ چھوڑو مجھے میں نے کتنی دفعہ کہا ہے میرے قریب مت آیا کرو.....



Posted On Kitab Nagri

اچھا پھر ابھی تم جب میرے گلے لگی تھی تب یہ بات یاد نہیں آئی بولو۔ اس نے پوچھا۔ میں ڈری ہوئی تھی۔ اس نے بتایا۔ میں بھی ڈر رہا ہوں پلیز دور نہ جاؤ۔ شجاع نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر بولا۔ مجھے نیند آرہی ہے میرا ہاتھ چھوڑو۔ شانزے نے کہا۔ اگر نہ چھوڑو تو۔ اس نے پیار سے پوچھا۔ میں تمہارا منہ توڑ دوں گی۔ غصے سے کہا تو اس نے فوراً ہاتھ چھڑوا لیا.....

ایسے ڈرانا بھی اچھی بات نہیں۔ کہتا جانے لگا۔ تم کہاں جا رہے ہو۔ اس نے پوچھا۔ شاہور لینے۔ مختصر سا بولا۔ چوٹ کے ساتھ۔ اس نے حیرانگی سے پوچھا۔ ہممم۔ اس نے بولا۔ نہیں چوٹ جب لگی ہو تب نہانا نہیں چاہیے زخم اور گہرا ہوتا جب تک یہ بڑھ نہ جائے تب تک تم یہ بازو پانی کے نیچے نہیں کر سکتے اس لیے اس پہ کچھ لگا لوں.....

www.kitabnagri.com



اس نے بتایا اسے نا جانے کیوں اس کی بات اچھی لگی چپ چاپ گیا فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اور چوٹ پہ دوائی لگانے لگا نظریں اس پہ تھی کے ابھی اٹھ کے آئے گی مگر وہ نہیں آئی۔ آہہ آہہ آہہ۔ جان کے آوازیں نکالنے لگا شانزے نے ایک نظر اسے دیکھا تو اس سے دوائی نہیں لگ رہی تھی پھر اٹھی اور اس کی طرف بڑھی.....

Posted On Kitab Nagri



ادھر دو۔ اس کے ہاتھ سے دوائی لی اور لگانے لگی۔ آہہ اس۔ نے پھر چیخ ماری۔ سوری سوری۔ شانزے نے کہتے ساتھ پھوکا مار کے دوائی لگانے لگی شانزے کے بال شجاع کے چہرے پہ گر رہے تھے وہ ان کی خوشبو میں کھوسا گیا تھا۔ ہو گیا ہے۔ شانزے نے کہتے ساتھ پٹی باندھی اور چلی گئی۔ شکر یہ۔ اس نے کہا وہ خاموش رہی.....



- شانزے وہ کیا ہے نہ صوفہ چھوٹا ہے میں سو جاتا مگر چوٹ لگی ہوئی ہے تو میں صرف آج کے دن تمہارے ساتھ سو جاؤ۔ اس نے پوچھا۔ اس نے سر کو خم دیا جیسی بھی تھی غصے کی تیز مگر دل سے بہت نرم تھی وہ اس کے ساتھ آ کے لیٹا چہرہ دوسری جانب کر لیا.....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



صبح جب شجاع کی آنکھ کھلی تو شانزے کے ہاتھ اپنے سینے پہ دیکھ کے مسکرایا نیند میں شاید اس نے رکھے تھے اور خود سکون سے سو رہی تھی وہ اٹھنا چاہتا تھا پھر یہ سوچ کے ہاتھ نہیں اٹھا کہیں اس کی آنکھ نہ کھل جائے.....

Posted On Kitab Nagri

شجاع نے جان کے اسے اپنے باہوں - میں لیا وہ گھبرائی جیسے ہی وہ اٹھنے لگی شجاع نے آنکھیں بند کر لیں -
شانزے نے دیکھا تو وہ سو رہا تھا اور وہ اس میں قید تھی وہ گھبرائی اپنا آپ چھڑوانے لگی مگر نہیں چھڑوا سکی.....

شجاع شجاع - اس نے آوازیں دی مگر وہ نہیں اٹھا جاگ کے بھی سونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا - شجاع چھوڑو مجھے اس
نے پھر کہا اس دفعہ ہلکا سا ہلا مگر اسے چھوڑا نہیں - کتنی پکی نیند ہے - اس نے کہا.....



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں - تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے -

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں -

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس سے بھی زیادہ پکی کر سکتا ہوں۔ اس نے دل میں بولا۔ شجاع شجاع۔ اس نے پھر سے اسے اٹھانے کی کوشش کی تبھی شجاع کو اپنے اوپر گیلا گیلا کچھ محسوس ہوا اس نے آنکھیں کھولی تو شانزے پانی گر رہی تھی.....



شکر تم اٹھے اب چھوڑو مجھے۔ شانزے اسے جاگتا دیکھ کے کہنے لگی۔ شجاع کا منہ بن گیا اس نے اسے خود سے الگ کیے وہ اٹھ کے جانے لگی تھی کے دوبارہ اس پہ آگری شانزے کالا کٹ شجاع کی شرٹ کے بٹن سے اٹک گیا وہ اس پہ گر گئی کچھ دیر وہ اسے یوں دیکھتا رہا وہ چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی.....



اوہ ہیلپ کرو۔ شانزے نے اسے کہا تو وہ بھی نکالنے کی کوشش کرنے لگا۔ شجاع یہ ٹوٹنا نہیں چاہیے میرے ڈیڈ نے دیا تھا مجھے۔ اس نے بتایا اس نے آرام آرام سے نکالنے کی کوشش کی اور وہ نکل گیا وہ فوراً جانے لگی جب کا گرو ج کو نیچے زمین پہ چلتا دیکھا۔ آہہہ۔ زور سے چیخ مار کے اس کے قریب ہو گئی.....

Posted On Kitab Nagri



وہ اس کے سینے سے لگ گئی۔ یار ایک تو تم بار بار میرے گلے لگ جاتی ہوں پھر کہتی ہو کبھی قریب نہیں آنے دو گی قریب تم خود آتی ہو اور پھر میرا دل گستاخی کرنے پہ اتر آتا ہے۔ شجاع نے شوخ انداز میں کہا۔ چپ کرو نیچے کا گروج ہے مجھے ڈر لگتا ہے اس سے۔ شانزے نے اس کے بازو پہ تھپڑ مارا۔



اندھیرے سے تم ڈرتی ہو کا گروج سے تم ڈرتی ہو تم کسی سے نہیں ڈرتی بس میرے قریب آنے کے بہانے ہے۔ اس نے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ ہو گیا تمہارا اب اسے مارو یا بھگاؤ ورنہ میں ایسی ہی لیٹی رہوں گی۔ شانزے نے اس کی شرٹ مضبوطی سے پکڑ کے کہا۔



میں تو چاہتا ہوں تم ساری زندگی میرے ساتھ ایسی رہو۔ شجاع اپنی جیسپسٹر والی باتیں بعد میں کرنا پہلے اسے بھگاؤ۔ شانزے نے اب کے غصے میں کہا۔ شجاع کے ہاتھ شانزے کی کمر کے گرد پھیلے تھے اس نے وہ ہاتھ نکالے شانزے کو بیڈ پہ لٹایا اور پھر خود اس کے اوپر آیا چادر اٹھائی اور اپنے پہ ڈالی شانزے فوراً ڈر گئی۔ ک کی کیا کر رہے ہو۔ شانزے نے گھبرا کے پوچھا۔ شجاع اپنا چہرہ اس کے قریب لے کے آیا۔ شجاع میں بتا رہی ہوں میں رونے لگ جاؤ گی۔ اس نے کہا۔ شششش۔ شجاع نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی اور ہونٹ اس کے کان کے قریب کیے۔ تم اس چادر میں رہنا میں کا گروج مار کے آتا ہوں شجاع نے کہتے اس کی کان کی لوچومی اور چادر سے نکل کے باہر آیا۔



Posted On Kitab Nagri

شانزے نے سانس بہال کیا۔ شجاع نے کا گرو ج مارا۔ مار دیا۔ شجاع نے بتایا۔ کیوں مارا۔ شانزے نے پوچھا۔ خود تو کہا تھا۔ شجاع نے بتایا۔ میں نے کہا تھا بھگادو اسے۔ شانزے نے بولا۔



تو بہ کیا لڑکی ہے۔ کہتا ہاتھ روم چلا گیا۔ اور شانزے اس کا گرو ج کو دیکھنے لگی۔ شجاع بیٹا کس دن رکھنا ہے آپ نے ولیمہ۔ ذوالفقار صاحب نے فون پہ پوچھا۔ انکل ابھی تو پاکستان کی سیریز شروع ہو رہی ہیں اور تیمور دونوں ٹیم کا حصہ ہیں تو اس کے لیے مجھے انگلینڈ جانا ہے اس کے بعد آ کے کچھ سوچوں گا۔ شجاع نے بتایا۔ اوکے بیٹا۔ ذوالفقار صاحب نے کہ کے فون رکھ دیا۔



جیسے ہی وہ کمرے میں آیا شانزے فوراً لیٹ گئی اور آنکھیں بند کر لی۔ وہ کمرے میں آیا اسے سویا پایا تو فرسٹ ایڈ باکس اٹھایا اسے ہلانے۔ لگا شانزے ویسی کی ویسی لیٹی رہی شجاع نے پھر آہستہ آہستہ پٹی اتاری اور ساتھ آوازیں بھی نکالیں مگر شانزے کو اثر نہ ہوا نالک کرنے کے بہانے وہ سچ میں نیند کی وادیوں میں چلی گئی تھی۔ شجاع نے خود ہی پٹی کی اور رکھ کے چل دیا۔ شانزے کے پہلے والے فون پہ کال آرہی تھی۔ تیمور نے کال اٹھائی۔

www.kitabnagri.com



شانزے تو کیوں نہیں آرہی کالج بتا مجھے۔ اس نے فوراً پوچھا۔ جی میں شانزے کا بھائی بات کر رہا ہوں اس کی شادی ہو گئی ہے اس لیے اب وہ کالج نہیں آئے گی۔ تیمور نے بتایا۔ اچھا تو کیا آپ مجھے نمبر دے سکتا ہے اب

Posted On Kitab Nagri

کیا۔ جیسے تم چاہتے ہو مجھے میرے بارے میں کچھ پتہ تو ہے نہیں۔ شانزے نے کہا۔ تم پوچھو۔ شجاع نے کہا۔ ہم ٹھیک ہے۔ شانزے کہتے ساتھ بیٹھی۔

اس دنیا میں سب سے زیادہ کس سے محبت کرتی ہوں۔ شانزے نے پوچھا۔ اپنے ڈیڈ سے۔ شجاع نے کہا تو شانزے نے سر کو خم دیا۔ میرا فیورٹ کالر۔ پنک۔ شانزے نے اسے دیکھا۔ اچھا میرا فیورٹ نوڈ۔ اسے نے پوچھا۔ چائینیز۔ اس نے بتایا۔ ٹھیک ہے۔ کہتے جانے لگی۔ میں تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں کیا تم میرے بارے میں جانتی ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ ہاں جانتی ہو



فیورٹ کالر بلیک کھانے میں دیسی پسند ہے۔ یہ نہیں میں سب سے زیادہ کس سے محبت کرتا ہوں اس دنیا میں۔ شجاع اس کے قریب ہوا۔ شانزے نے ایک نظر اسے دیکھا۔ مجھے نہیں پتہ۔ شانزے کہتی جانے لگی اس کی کلائی پکڑ کے کھینچا اور اپنے قریب کیا۔ میں اس دنیا میں سب سے زیادہ اپنے ڈیڈ سے پیار کرتا تھا اور اب میں اس دنیا میں سب سے زیادہ تم سے پیار کرتا ہوں ایک ان کو کھونے کا ڈر تھا جو میں نے کھو دیا۔ ایک تمہیں کھونے کا ڈر ہے مگر میں پوری کوشش کروں گا کہ میں تمہیں خود سے دور نہ کرو۔ شجاع کے ہاتھوں کی مضبوطی سخت ہونے لگی شانزے کو درد ہونے لگا وہ اسے دیکھ رہی۔ مجھے درد ہو رہا ہے۔ شانزے نے کہا

Posted On Kitab Nagri

- سوری - کہتے ساتھ اس سے دور ہوا۔ تبھی شانزے کا فون بجا۔ ہیلو رو حیل کیسے ہو۔ شانزے نے کال پک کر کے کہا۔ میں ٹھیک ابھی رو حیل نے اتنا ہی کہا تھا کہ شجاع نے شاںزے کا فون کان سے کھینچا اور زمین پہ دے مارا شانزے بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔



یہ کیا کیا تم نے میرا فون کیوں توڑا۔ شانزے نے پوچھا۔ اس سے ہانیہ کا نمبر ملا کے اسے کہ دینا کہ رو حیل کو کہے کے آج کے بعد کبھی میرے نمبر پہ کال نہیں کرے۔ شجاع نے اپنا فون اسکی جانب بڑھایا۔



لیکن کیوں۔ اس نے پوچھا۔ کیونکہ مجھے وہ شخص پسند نہیں اور میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی کسی غیر مرد سے بات کرے آئی سمجھ۔ کہتے ساتھ فون اس کے ہاتھ میں دیا اور چلا گیا۔ میں کیوں اس کی مانی میں کون سا سے اپنا شوہر مانتی شانزے نے کہتے ساتھ فون رکھ دیا۔ اور خود سیکوئی میں چلی گئی۔ شجاع حیدر علی تم نے جو میری زندگی برباد کی ہے اس کا بدلہ تو میں تم سے لوں گی بہت محبت کرتے ہوں نہ مجھ سے اب دیکھو میں کیا کرتی اسی محبت کا فائدہ اٹھانا ہے۔ شانزے سیکوئی میں کھڑی سوچ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com



وہ سیکوئی میں کھڑی سوچ رہی تھی جب فون بجنے کی آواز آئی۔ شجاع کا فون گھر میں شاید جلدی میں وہ بھول گیا۔ وہ اس کا فون ہاتھ اٹھاتی کہنی لگی۔ اٹھاؤ یا نہ۔ اس نے خود سے پوچھا۔ اس نے فون اٹھایا کان سے لگایا۔



Posted On Kitab Nagri

شجاع - دوسری طرف کسی عورت کی آواز تھی - شجاع گھر نہیں ہے وہ باہر ہے - شانزے نے بتایا - اچھا - اس نے بولا - آپ کا نام کیا ہے - شانزے نے پوچھا - حلیمہ نام ہے - اس نے بتایا - اوکے - شانزے نے کہتے ساتھ فون رکھا - حلیمہ - اس نے دہرایا -



وسیم ہم ہنی مون کے لیے کب جائیں گے - زوبیہ نے پوچھا - ہم ہنی مون پہ نہیں جاسکتے اگر میں چلا گیا تو امی بہت باتیں کریں گی اس سے اچھا ہے ہم نہ ہی جائے تو بہتر ہے - وسیم نے بتایا - وہ خاموش ہو گئی - ہاں یاد آیا تمہارے فون پہ کسی حلیمہ نامی لڑکی کی کال آئی تھی - اس نے بتایا - تم نے کیوں اٹھائی کال - اس نے غصے سے پوچھا - وہ فون بار بار آرہا تھا پھر میں نے اٹھالیا - اس نے ڈرتے ہوئے بتایا - آئندہ مت اٹھانا آئی سمجھ - غصے دے کہتا فون رکھتا تھا روم گیا - جب واپس آیا تو وہ رورہی تھی -



تم رورہی ہو - وہ اس کے پاس آتا پوچھنے لگا - اس نے نفی میں سر ہلایا - اچھا ایم سوری میں زیادہ روڈ ہو گیا - اس نے بولا - میرے ساتھ کبھی کسی نے اتنی اونچی آواز میں بات نہیں کی جتنی اونچی آواز میں تم نے کی - اس نے اپنے آنسو صاف کر کے بتایا - ایم ریلی سوری یہ دیکھو میں نے کان بھی پکڑ لیے اصل میں مجھے غصہ کسی اور بات پہ تھا اور تم پہ نکل آیا ایم سوری - اس نے کان پکڑ کے پیار سے کہا



- اٹس اوکے - کہتی اٹھ کے جانے لگی اس نے اسے پکڑ کے قریب کھینچا - تمہیں میرا اس طرح بات کرنا برا لگا - اس نے پوچھا - ہاں کیونکہ کبھی کسی نے اتنی اونچی آواز میں بات نہیں کی - اس نے بتایا - وہ حلیمہ کیا کہ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔ اس نے پوچھا۔ مجھے نہیں پتہ اس نے صرف تمہارا نام لیا میں نے بتایا وہ گھر نہیں تو فون بند کر دیا۔ اس نے بتایا۔



تم۔ جیسلس ہو رہی ہو۔ اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ نہیں میں کیوں ہونے لگی۔ کہتی اپنا بازو چھڑواتی چلی گئی۔ وہ مسکرایا۔ ایسا لگتا ہے میری بیٹی مجھے بھول گئی ہے۔ انہوں نے کہا۔ نہیں ڈیڈ میں آپ کو کبھی بھول سکتی ہو کیا بس ٹائم نہیں ملتا کبھی کہاں گھومنے لے جاتے تو کبھی کہاں۔ اس نے بتایا۔ میری بیٹی بہت خوش ہے۔ انہوں نے پوچھا۔ جی بہت خوش۔ اس نے چبا کے کہا۔



چلو میں تم سے بعد میں کرتا ہوں۔ انہوں نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ بہت خوش ہو اس نے جو میرے ساتھ کیا اس کے ساتھ نہ کیا تو میرا نام شانزے ذوالفقار حسن نہیں۔ شانزے شجاع حیدر۔ پیچھے سے آواز آئی وہ مڑی۔



م۔ وہ کہتی خاموش ہوئی۔ میں تمہیں کیوں صفائی دوں۔ کہتی جانے لگی۔ تو میں نے صفائی مانگی بھی نہیں ہے۔ اس نے بتایا وہ پلٹی منہ بنایا اور چل دی۔ ہائے۔ اس نے مسکرا کے دل پہ ہاتھ رکھا۔

رحمان بابا کب آئے گے۔ اس نے پوچھا۔ اچھا خاصا رو مینٹک موڈ خراب کر دیا۔ منہ بنا کے کہا۔ واٹ۔ اس نے حیرانگی سے بولا۔ واٹ کیا تم بیگم ہو میری۔ وہ اس کی جانب بڑھنے لگا۔ مجھے بھوک لگ رہی ہے میں کھانا کھانے جا رہی ہو۔ کہتی فوراً بھاگ گئی۔ وہ زوردار تہتہ لگا کے ہنسا۔ اففف یہ لڑکی۔ کہتا کمرے سے باہر چل دیا



Posted On Kitab Nagri

- زوبیہ بیٹا تم و سیم نہیں آیا۔ نعیمہ نے کہا۔ نہیں مام میں آئی ہوں گھر میں اکیلی تھی تو سوچا کیوں نہ آپ سے ملنے آجاؤ زوبیہ نے بتایا۔ اچھا کیا۔ کہتے ساتھ اسے اندر لے آئی۔ امی نلو فر پھو پھو بہت غصے سے بات کرتی ہیں شادی کے بعد دو دن انہوں نے مجھ سے پیار سے بات کی ہوگی۔ اس نے بتایا ایسے مت بول ایسی ہوتی ہیں ساسیں مگر دل سے صاف ہوتی ہیں تو کچھ بولا مت کر ان کو آگے۔ انہوں نے سمجھایا۔ اور تو اور کہتی تمہارے باپ نے بڑی جلدی کی تمہاری بہن کی شادی کرنے میں۔ اس نے بتایا۔ ٹھیک تو کہ رہی اتنی جلدی کون کرتا ہے کسی کی شادی تیری شادی کے ایک ہفتے بعد مگر خوش بہت ہیں۔ اس نے بولا۔ اللہ کرے ہمیشہ رہے۔ اس نے کہا۔ آمین۔ نعیمہ نے کہا۔



تم سو رہی ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں لڈو کھیل رہی ہوں کھیلو گے۔ منہ بنا کے کہا۔ اچھا لڈو دیکھ تو نہیں رہی۔ اس نے بتایا۔ لیٹی ہوں اس کا مطلب میں سونے لگی ہوں عجیب سوال ہے سو رہی ہو۔ کہتی ادھر منہ کر کے سو گئی اور وہ مسکرایا۔ آنکھیں بند کی اور سو گیا۔ پاگل نہ ہو تو اس حلیمہ کا نام سنتے ہی اسے اتنا غصہ کیوں آیا کہیں کوئی پرانی گرل فرینڈ تو نہیں شجاع اب اس سے بات نہ کرتا ہو میری وجہ سے اگر ایسا ہوا تو کہیں وہ مجھے مار

www.kitabnagri.com

نہ دے



اللہ اللہ شانزے کیا سوچ رہی ہے ریلیکس۔ اس نے ایک نظر اس پہ ڈالی اور آنکھیں بند کرتی سونے کی کوشش کرنے لگی۔ شجاع شجاع۔ کچھ دیر کوشش کرنے کے بعد جب اسے ڈر کے مارے نیند نہ آئے بالآخر اس نے اسے پکار ہی لیا۔ شجاع نہ اٹھا۔ شجاع اس نے پھر پکارا وہ اب بھی نہیں اٹھا وہ چپ چاپ پھر لیٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri



آہستہ آہستہ - شانزے نے چیخ ماری شجاع یکدم اٹھا۔ کیا ہوا شانزے۔ شجاع اس کے پاس آتا پوچھنے لگا۔ میں نہیں مری۔ اس نے خود کو دیکھا۔ ہو کیا ہے چیخ کیوں ماری۔ اس نے پوچھا۔



میں نے خواب دیکھا اور تمہیں پتہ ہیں خواب میں کیا دیکھا تمہیں کیسے پتہ ہو گا لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے تم محبت کرتے ہو تو تمہیں پتہ ہونے چاہیے۔ شانزے نے منہ بنا کے کہا۔ میں محبت کرتا ہوں کوئی نجومی نہیں ہو جسی الہام ہو گا کے شانزے نے خواب میں کیا دیکھا۔ اس نے بتایا۔ یہ بھی ٹھیک ہے میں نے دیکھا کے کوئی خوبصورت سی لڑکی نے مجھے گولی ماری اور میں مر گئی کیا یہ سچ میں ہو سکتا ہے۔ اس نے معصومیت سے پوچھا۔ ہو بھی سکتا ہے۔ شجاع نے اسے ڈرایا۔ نہیں مجھے نہیں مرنا تم مجھے بچالینا پلیز۔ وہ اس کے گلے لگ کے روتے ہوئے بتانے لگی۔ کچھ نہیں ہو گا میں مذاق کر رہا ہوں۔ اس نے بتایا۔



تم سو جاؤ۔ کہتا جانے لگا اس نے اس کا ہاتھ تھاما۔ پلیز میرے پاس سو جاؤ مجھے ڈر لگتا ہے۔ اس نے کہا تو وہ چپ چاپ اس کے قریب آ گیا اور لیٹ گیا اس نے اپنا سر اس کے سینے پہ رکھا اور آنکھیں بند کر کے سو گئی۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی کچھ دیر بعد اس کی بھی آنکھ لگ گئی۔



سوچ رہا ہوں کیوں نہ ہم شانزے کے گھر چلیں۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ نہیں ڈیڈ کل ہماری سریز شروع ہے۔ اس نے بتایا۔ اوہ۔ انہوں نے کہا۔ ہم پھر کبھی چلیں گے۔ کہتا دوبارہ کھانا کھانے لگا۔ اب تیمور کی بھی

Posted On Kitab Nagri

شادی کر دینی چاہیے۔ ذوالفقار نے بولا۔ جی کوئی اچھی لڑکی ڈھونڈتی ہوں اس کے لیے۔ نعیمہ نے کہا جو کب سے خاموش بیٹھی تھی۔ ہمممم۔ انہوں نے سر کو خم دیا۔



اس کی آنکھ کھلی تو اس کی باہوں میں خود کو پایا ایک نظر اسے دیکھا پھر مسکرائی اور پھر فوراً اس سے الگ ہوئی اس کی بھی آنکھ کھل گئی۔ وہ جانے ہی لگی تھی کے اس کا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا۔ بہت بہت شکر یہ کل مجھے اپنے پاس سونے کا کہنے کے لیے۔ شجاع نے کہا۔ شجاع۔ وہ میں۔ کہتی خاموش ہوئی۔ میں ہی پاگل ہو جو ہمیشہ ڈرتی ہوں اور اس طرح یہ میرے قریب ہو جاتا اللہ تعالیٰ میں نے ایسا کون سا گناہ جس کی سزا مجھے یہ مل گیا۔ وہ اسی پر لیٹی بول رہی۔ گناہ نہیں کوئی نیک کام کیا ہو گا جو میں ملا۔ شجاع نے اسے اپنے اور قریب کیا۔ چھوڑ مجھے۔ اس نے کہا تو اس نے چھوڑ دیا



دونوں ناشتہ کر رہے تھے مجھے بتاؤ کب سریز اسٹارٹ ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ کل سے۔ اس نے بتایا۔ ٹھیک ہے پھر میں کل سے کالج چلی جاؤ۔ اس نے خوشی سے پوچھا۔ ہمممم۔ شجاع نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ ناشتہ کرنے لگی۔ میں جارہا ہوں۔ اس نے کہا۔ ہاں جاؤ میں نے کب روکا۔ وہ سفید کلر میں بھی بہت حسین لگ رہی تھی۔ ایک ریکونسٹ ہے۔ شجاع نے کہا۔ ہمممم۔ وہ اس کی طرف مڑی۔



ہگ کر لوں۔ اس نے پوچھا۔ کیا۔ وہ حیران ہوئی۔ اس میں حیران ہونے کی کیا بات اپنی بیوی کو کہ رہا ہوں۔ شجاع اس کے قریب آنے لگا وہ کنفیوز ہو گئی۔ یہ کیا کر رہے ہو۔ شانزے پیچھے ہو کر بولی۔ کچھ بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

بس ایک ہگ پھر تو ہفتہ تمہیں دیکھ بھی نہیں سکو گا تمہاری خوشبو اپنے اندر اتارنا چاہتا ہوں۔ کہتا اسے اپنے سینے سے لگا گیا اور کچھ دیر ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہے یکدم۔ شانزے نے اسے خود سے الگ کیا۔



مجھے کالج کے لیے دیر ہو رہی۔ خود کونار مل کرتی چلی گئی وہ بھی مسکراتا چلا گیا۔ تو اتنے دن کہاں تھی۔ ہانیہ نے پوچھا۔ یار بس کیا بتاؤ اس شجاع نے زبردستی نکاح کر لیا اور پھر مجھے کالج جانے سے منع بھی کر دیا لیکن میں نے ضد کی تو مجھے اجازت یہ بھی نہیں ڈیڈ کے گھر رہنے کی بھی اجازت دی اس لیے ایک ہفتہ وہی رہوں گی۔ شانزے نے بتایا۔ اوہ اچھا۔ ہانیہ نے کہا۔ رو حیل کہاں ہے۔ اس نے پوچھا۔ اس کی امی کی طبیعت خراب ہے اس وجہ سے نہیں آیا۔ اس نے بتایا۔ چلو ٹھیک ہے پھر ہوتی ملاقات۔ کہتی چلی گئی۔



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دوپہر کے بارہ بج رہے اور یہ صاحب زادی سوئی ہوئی ہیں اسے بتا دو یہاں نخرے نہیں اٹھائے جائے گی۔ نیلو فر نے غصے میں کہا۔ میں نے بتایا تو ہے امی کل پوری رات اس کی طبیعت خراب رہی ہیں اس لیے اتنی دیر تک سوئی ہوئی ہے۔ وسیم نے بتایا۔ کوئی طبیعت خراب نہیں ہوئی بس بہانے ہے میڈیم کے میں صبح سے کاموں میں لگی اور اس میڈیم کو دیکھو سوئی ہوئی ہیں مہرانی کہیں کی۔ غصے سے چیزیں ادھر ادھر پھینکتی بولتی جا رہی تھی اور وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا۔

Kitab Nagri



شانزے کالج سے سیدھا ذوالفقار صاحب کے گھر گئی اور وہ اسے دیکھ کے بہت خوش ہوئے اور نعیمہ نے اسے بات تک نہ کی وہ بھی خاموش رہی اپنی بیٹی کو خوش دیکھ کے وہ بھی خوش تھے۔ شانزے کیا تمہیں کبھی تیمور نے بتایا کہ وہ کبھی کسی کو پسند کرتا ہے۔ انہوں نے پوچھا۔ نہیں تو ایسا تو کوئی بھی نہیں۔ اس نے بتایا۔ اچھا چلو تم کھانا کھاؤ مجھے ایک ضروری کام کے لیے آفس جانا ہے۔ کہتے چلے گئے۔



Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں آئی اور کالج کا کام کرنے لگی کچھ ہی دیر میں اس نے کالج کا کام کر لیا۔ اور ادھر ادھر ٹہلنے لگی۔ وہ بیلکونی کے پاس آ کے کھڑی ہوئی اسے شجاع کا ہگ یاد آیا۔ کیا واقعہ ہی وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔ شانزے نے خود سے سوال کیا۔ کرتا ہے میں کیوں سوچ رہی ہو۔ خود سے کہنے لگی۔ شانزے میم آپ کو سر بلار ہے۔ سر ونٹ آتی بتانے لگی۔ میں آرہی ہوں آپ جائیں۔ اس نے کہا۔ وہ سر کو خم دیتی چلی گئے۔



وسیم مجھے گھر جانا ہے شانزے بھی آئی ہوئی ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ زوبیہ امی صبح سے غصے میں ہے تم جاؤ گی تو وہ اور غصہ کریں گی اس لیے کل چلیں گے۔ اس نے بتایا۔ وہ خاموشی سے نیچے اتر گئی۔ کون جیت رہا ہے آج کا میچ۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ آف کورس پاکستان۔ اس نے بتایا۔ اور پھر دونوں میچ دیکھنے لگی۔



زوبیہ تو بھی چلی جاتی اپنے گھر۔ نیلو فر نے کہا۔ واقعہ پھوپھو میں چلی جاؤ اس نے پوچھا۔ ہم مہمم۔ اس نے سر کو خم دیا۔ وسیم مجھے چھوڑ آئیں پلیز۔ زوبیہ نے کہا۔ چلو۔ وسیم اس کے پیچھے چل دیا۔



وہ دونوں میچ دیکھ رہے تھے جب زوبیہ آئی۔ اسلام و علیکم امی اس نے کہا۔ و علیکم اسلام کیسی ہے۔ نعیمہ نے پوچھا۔ میں بالکل ٹھیک۔ اس نے خوشی سے کہا۔ آپ۔ وہ خوشی سے اس کے گلے لگی۔ کیسے ہے ہو۔ زوبیہ نے پوچھا۔ بالکل ٹھیک۔ اس نے بتایا۔ اسلام و علیکم وسیم بھائی۔ اس نے اسے سلام کیا۔ و علیکم اسلام۔ انہوں نے مسکرا کے جواب دیا۔ آجاؤ سارے مل کے میچ دیکھتے ہیں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا تو اب آگئے۔ پاکستان میچ جیت گیا اور ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی شجاع اور تیمور دونوں نے مل کر جتوایا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

زوبیہ آج وہی رہی تھی شانزے اور زوبیہ ایک ہی کمرے میں سوئی تھی اور باتیں کر رہی تھی۔ اور بتاؤ شجاع رومینٹک ہے۔ زوبیہ نے پوچھا۔ مجھے نہیں پتہ۔ شانزے نے بولا۔ کیا مطلب۔ زوبیہ پریشان ہوئی۔ میرا مطلب بہت رومینٹک ہے۔ شانزے نے فوراً بات گھمائی۔ اچھا یہ تو اچھی بات ہے۔ اس نے خوشی سے کہا۔ آپ بتائیں پھوپھو کا رویہ اب ٹھیک ہو آپ کے ساتھ۔ شانزے نے پوچھا۔ ہاں اب تو ٹھیک ہے۔ اس نے بتایا۔ آپ وہ مجھے کہتا ہے وہ مجھ سے بہت محبت کرتا ہے کیا واقعہ ایسا ہو گا۔ اس نے پوچھا۔ وہ تیرا شوہر ہے بہت محبت کرتا ہے تجھ سے اور تو نے بھی تو اس لیے شادی کی تھی کیونکہ تو اسے پسند کرتی تھی۔ زوبیہ نے کہا۔ نہیں آپ میں کبھی اسے نہیں چاہتی تھی مجھ سے نکاح بھی زبردستی کیا تھا اور وہ سب بولنے پر بھی مجبور کیا تھا لیکن مجھے اس کی باتوں میں پتہ نہیں کیوں یقین سا ہونے لگا۔ اس نے بتایا۔



دیکھ شانزے اس نے کچھ اور تو نہیں کیا تیرے ساتھ تجھے چھو ہے اس نے۔ زوبیہ نے پوچھا۔ نہیں میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا شادی تو کر لی ہے مگر یہ رشتہ صرف نامی رہے گا۔ شانزے نے بتایا۔ اور اس نے کیا جواب دیا۔ اس نے کہا میں یہ رشتہ نامی نہیں میں یہ بنا کے رہوں گا لیکن جب تم رضامند ہو گی تب۔ اس نے بتایا۔ میری مان اسے وقت دے اور سمجھ جہاں تک مجھے لگ رہا وہ تجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ ہاں اور مجھے نیند بھی آرہی صبح کالج جانا۔



کیسے بات کروں شانزے کے پاس فون تک نہیں ہے اور اسے اتنا مس کر رہا ہوں ابھی تو آئے ہوئے بھی صرف دو دن گزرے انکل کے فون پہ فون کروں گا تھوڑی دیر تک۔ شجاع خود سے کہہ رہا تھا جب تیمور آیا۔ شجاع وہ

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک بات کرنی۔ اس نے بولا ہاں۔ شجاع نے پوچھا؟ یار میری فیملی میری شادی کروانا چاہتی ہے میں بس یہ چاہتا ہوں تو کسی طرح شانزے کو بتا کے میں اس کی دوست ہانیہ میں انٹر سٹڈ ہوں۔ اس نے بتایا۔ سمجھ ہو گیا پاکستان جاتے ہی پہلا کام یہی۔ اس نے کہا۔ شکریہ۔ کہتا اپنے بیڈ پہ لیٹ گیا۔ اور شجاع دوبارہ سے شانزے کے بارے میں سوچنے لگا اور ہونٹوں پہ ایک دلکش مسکراہٹ نے جگہ بنائی۔



وہ کالج کے لیے تیار تھی جب ذوالفقار صاحب نے بتایا شجاع کا فون ہے اس نے فون لیا۔ ہممم بولو۔ شانزے نے پوچھا۔ کیا کر رہی ہو۔ اس نے پوچھا۔ کالج جانے کی تیاری۔ اس نے بتایا۔ چلو ٹھیک ہے جب واپس آؤ گی تب کریں گے بات اوکے۔ اس نے کہتے ساتھ فون وہ ذوالفقار صاحب کو فون دیتی گاڑی میں بیٹھتی چلی گئی۔



تمہیں کوئی پسند ہے ہانیہ۔ اس نے پوچھا۔ نہیں تم کیوں پوچھ رہی۔ اس نے بھی سوال کیا۔ بس ویسے ہی مجھے لگا آج کل بہت کھوئی کھوئی سی رہتی ہے تو اس لیے۔ اس نے بتایا۔ نہیں یار بس ویسے ہی ناؤ لڑ پڑھ پڑھ کے ایسی ہو گئی ہوں۔ اس نے بتایا۔ اوہرو مینٹک ناول ہے۔ اس نے پوچھا۔ جب میرا فون آئے تو مجھے بھی بھیجی میں پڑھوں گی۔ اس نے بتایا۔



تجھے پڑھنے کی کیا ضرورت ہے تجھے تو تیرا ہیرا مل گیا مجھے نہیں ملا ابھی۔ اداسی سے بولی۔ کون ہیرا میں نہیں مانتی اسے ہیرا اس نے کہا۔ صرف بولنے سے کچھ نہیں خود کو دیکھا ہے کبھی عادت ہو گئی ہے تجھے اس کی اس

Posted On Kitab Nagri

لیے ہر بات میں اس کا ذکر کرتی۔ اس نے کہا۔ فضول مت بکو مجھے کوئی عادت نہیں ہوئی خیر مجھے کلاس لینا جانا ہے پھر ملتے۔ شانزے کہتی چلی گئی۔



شانزے میم شجاع سر کی کال۔ رشیدہ نے آکر کہا۔ اس نے فون لیا۔ ہیلو۔ شانزے نے کہا۔ ہائے کیسی ہو۔ اس نے پوچھا۔ بہت خوبصورت۔ اس نے جواب دیا۔ وہ تو میں جانتا ہوں ایسے تو دل نہیں آگیا تم پر طبیعت بتاؤ کیسی ہے۔ اس نے بولا۔ ٹھیک ہے۔ مختصر سا بولی۔ میچ دیکھا کل کا۔ اس نے پوچھا۔ نہیں کالج میں ٹیسٹ اسٹارٹ ہے اس لیے بہت بزی رہتی ہوں دیکھنے کا ٹائم نہیں ملتا۔ شانزے نے جھوٹ بولا۔ میں نے کل 68 اسکور بنایا تھا۔ اس نے بتایا۔ نہیں جی 66۔ شانزے نے بولا۔ ابھی تو تم نے میچ نہیں دیکھا تھا۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ ہاں تو نہیں دیکھا تھا تیمور بھائی نے بتایا تھا۔ شانزے نے گھبراتے ہوئے بات بنائی۔ اچھا۔ شجاع اونچا اونچا ہنسنے لگا۔ ہنس کیوں رہے ہو۔ شانزے کو اس کا ہنسنا بالکل اچھا نہ لگا۔ نہیں بس کوئی بات یاد آگئی۔ شجاع نے بات

ٹالی۔

Kitab Nagri



مجھے مس کر رہی ہو۔ اس نے ایک اور سوال کیا۔ نہیں بلکل بھی نہیں بلکہ مجھے تمہیں سوچنے تک کا بھی وقت نہیں ملتا کالج جاتی ہوں 1 بجے وہاں سے واپس آتی ہوں تھوڑی دیر ڈیڈ کے پاس بیٹھتی ہوں پھر ٹیسٹ یاد کرتی ہوں پھر ہانیہ سے بات کرتی ہوں اس کے بعد سو جاتی ہوں۔ وہ بولتی گئی۔ کیسی بیوی ہو شوہر اتنے پیار سے پوچھ رہا ہے مس کر رہی ہو پوری روٹین سنانے بیٹھ گئی جھوٹ ہی کہ دیتی میرا دل رکھنے کے لیے۔ اس نے افسردگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



شجاع اگر اور کوئی بات نہ کرنی ہو میں فون رکھو۔ پہلے پیار سے پھر یکدم غصے سے بولی۔ ہمممم۔ اس نے کہ کر فون بند کر دیا۔ درد ہی کر دیا کان میں۔ کان پہ ہاتھ رکھتی بولی۔ ویسے پاگل ہے۔ خود ہی بول کر مسکرائی۔ تیرے پیچھے۔ زوبیہ پیچھے سے آتی بولی۔ نہیں ایسا کچھ بھی نہیں۔ شانزے نے بات بدلی۔ تو بھی پسند کرنے لگی ہے اسے۔ زوبیہ نے کہا۔



نہیں بلکل بھی نہیں میں کبھی پسند نہیں کر سکتی اس شخص کو۔ اس نے فوراً کہا۔ ٹھیک ہے۔ زوبیہ کہتی چلی گئی۔ سب یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ میں بھی پسند کرتی ہوں لیکن میرے دل میں تو ایسا کچھ بھی نہیں۔ اس نے خود سے کہا اور پھر کمرے میں چلی گئی۔

یار ایک بات پوچھو۔ ہانیہ نے کہا۔ نہیں تو نہ پوچھ اس شجاع کے بارے میں مجھے کوئی بات نہیں کرنی مجھے دیر ہو رہی ہے میں کلاس میں جا رہی۔ اس کی بات سنے بغیر اٹھی اور چلی گئی۔ عجیب۔ ہانیہ نے خود سے کہا اور پھر فون پہ لگ گئی۔ امی ایک بات کہوں آپ شانزے کو معاف کر دیں۔ زوبیہ نے بولا۔ نہیں اس نے جو غلطی کی ہے اس کی معافی نہیں۔ انہوں نے کہا۔ امی پسند کی شادی کرنا کہاں گناہ ہے۔ اس نے پوچھا۔ گناہ نہیں ہے جب اس کا رشتہ آیا تھا تب ہاں کر دیتی۔ انہوں نے کہا۔ امی وہ مجبور تھی شانزے نے شجاع سے کوئی پسند سے نکاح نہیں کیا اسے کیڈنیپ کیا تھا شجاع نے پھر زبردستی نکاح کیا اور پھر یہ سب بلوانے کے لیے بھی زبردستی کی تھی۔ زوبیہ نے سب سچ بتا دیا۔ کیا واقعہ۔ نعیمہ نے کہا۔ جی امی آپ کی بیٹی کس درد سے گزر رہی آپ جانتی بھی نہیں وہ

Posted On Kitab Nagri

تو اسے ابھی بھی پسند نہیں کرتی۔ زوبیہ نے بتایا۔ اتنے درد سے گزر رہی ہے میری بیٹی اور میں سمجھی ہم سے دور ہو کر وہ بہت خوش ہے۔ نعیمہ نے اداسی سے کہا۔ لیکن ڈیڈ کو کچھ مت بتائیے گا شجاع اچھا لڑکا ہے امی وہ شانزے سے سچی محبت کرتا ہے۔ زوبیہ نے کہا۔



آج آنے دو شانزے کو ایسے گلے سے لگاؤ گی۔ وہ خوشی سے بولی تبھی شانزے گھر میں داخل ہوئی۔ شانزے میری جان مجھے معاف کر دے۔ وہ اس کے گلے لگ کے بولی۔ امی لیکن آپ معافی کیوں مانگ رہی۔ وہ پریشانی سے بولی۔ میری جان تیرے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا اور مجھے لگا یہ سب تو نے کیا۔ انہوں نے بتایا۔ امی آپ معافی نہ مانگے آپ کی کوئی غلطی نہیں بس مجھے ایک بات کا افسوس تھا کہ آپ مجھے سمجھ نہیں سکی لیکن اب سب ٹھیک ہو گیا۔ اس کے گلے لگ کے پیار سے بولی اور پھر تینوں باتیں کرنے لگ گئے شانزے آج واقع بہت خوش تھی سب ٹھیک ہو گیا تھا۔ اسلام و علیکم۔ و سیم آتے ہوئے بولا۔ و علیکم اسلام آؤ بیٹا۔ نعیمہ نے کہا۔ نہیں بس زوبیہ کو لینے آیا تھا۔ اس نے بتایا تو زوبیہ دونوں سے مل کے اس کے ساتھ چل دی شانزے بھی کمرے میں چلی گئی اور کپڑے چینج کرنے لگی۔

www.kitabnagri.com



ہماری بیٹیاں کدھر ہے۔ ذوالفقار صاحب گھر آتے پوچھنے لگے۔ زوبیہ چلی گئی ہے اور شانزے کمرے میں ہے۔ اس نے بتایا۔ ڈیڈ۔ وہ آتی ان کے گلے لگی۔ آ جاؤ میچ شروع ہو گیا ہو گا ہم دونوں دیکھتے ہیں اور ہمارے لیے جو س وہی لے آؤ رشیدہ۔ انہوں نے رشیدہ سے کہا۔ جی۔ وہ کہتی چلی گئی۔ اسلام و علیکم پھو پھو۔ وہ آتے

Posted On Kitab Nagri

بولی۔ وعلیکم اسلام آگئی چلو کپڑے تبدیل کر کے آجاؤ برتن بہت نکلے پڑے ہیں۔ نلو فرنے حکم دیا۔ جی۔ وہ مختصر سا کہتی چلی گئی۔



وسیم آپ ایک نوکرانی رکھ لیں۔ اس نے غصے سے کہا۔ امی کبھی نہیں رکھیں گی اس لیے تمہیں یہ سب کرنا ہوگا محبت کرتی ہو مجھ سے تو پلپزیہ سب کر لو۔ اس نے پیار سے کہا۔ سب آپ کے لیے کر رہی۔ کہتی چلی گئی اور وہ مسکرایا۔



کیا ہوا آج آپ کیسے بات کرنے لگ گئی۔ ذوالفقار صاحب پریشان ہوتے پوچھنے لگے۔ کون ماں اپنی اولاد سے اتنے دن ناراض رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا اور وہ خاموش ہو کے ٹی وی دیکھنے لگے جہاں میچ بہت پھنسا ہوا تھا۔ پاکستان میچ ہار گیا تھا۔ کوئی نہیں کل کا میچ باقی ہے اور میں ابھی سے بتا رہی میچ پاکستان کی ٹیم ہی جیتے گی۔ کہتی چلی گئی ذوالفقار صاحب مسکرا دیے۔

Kitab Nagri



شکر ہے تم بھی آئے کہاں غائب تھے۔ رو حیل کو آتا دیکھ کے شانزے بولی۔ ہاں یار آج امی کی طبیعت کچھ ٹھیک ہوئی تو سوچا آجاؤ۔ رو حیل نے بتایا۔ تم بتاؤ تم کہاں غائب ہو اس دن کال بھی کی تھی تم نے فوراً بند کر دی۔ رو حیل نے پوچھا۔ ہاں یار شجاع کو نہیں پسند میرا تم سے بات کرنا۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ ویسے تم خوش ہو شادی سے۔ رو حیل نے پوچھا۔ یہ میرا پر سنل معاملہ ہے تم سے شیئر نہیں کر سکتی۔ اس نے صاف انکار کیا۔ اوکے۔ وہ خاموش ہو گیا۔



Posted On Kitab Nagri

ویسے کل تو تمہارے شوہر کی ٹیم - ہار گئی - اس نے بتایا - اس نے تو اسکو ر کیا قسمت نہیں تھی لیکن آج انشاء اللہ وہ جیتے گے اور سیریز پاکستان کے نام ہوگی - اس نے بتایا - چھوڑو اس کو مجھے بھوک لگ رہی کینٹین چلتے - رو حیل نے کہا - اور پیسے کون دے گا - اس نے پوچھا - تم دونوں - کہتا اٹھا اور ان دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا شروع سے کنجوس رہا ہے - شانزے کہتی اٹھی ہانیہ بھی اٹھی -



تیمور بہت ضروری بات بتانی ہے - شجاع نے کہا - ہاں بتا - تیمور نے پوچھا - تیری بہن نے مجھ سے خوشی سے نکاح نہیں کیا تھا میں نے زبردستی کروایا تھا - اس نے بتایا - تیمور کے تیور غصے میں تبدیل ہوئے - لیکن یقین کر میں اس سے سچی محبت کرتا ہوں میں کبھی ایسا نہ کرتا اگر وہ انکار نہ کرتی - شجاع نے بتایا - اب ایک چیز چاہیے مجھے تجھے میری بہن کو خوش رکھی - تیمور نے کہا - میں پوری کوشش کروں گا - کہتے دونوں ایک دوسرے کے گلے لگے -



زوبیہ کمرے میں بیٹھی تھی کہ تبھی وسیم آیا - کیا کر رہی ہو - اس نے پوچھا - کچھ نہیں بس بھوک لگی ہے - اس نے بتایا - تو کھانا کھا لو - موڈ نہیں ہے پیزا کھانے کا موڈ ہو رہا ہے - اس نے بتایا - یہ بات ہے میں ابھی آرڈر کر دیتا ہوں - کہتے ساتھ فون اٹھایا اور آرڈر کیا - وہ مسکرا دی - بس یوں مسکراتی رہا کرو بہت حسین لگتی ہو - وسیم نے محبت سے کہا تو اس کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی -



Posted On Kitab Nagri

شانزے گھر آئی تو نعیمہ نے سب اس کی پسند کا بنایا ہوا تھا وہ جلدی جلدی فریش ہو کہ آئی اور کھانے بیٹھ گئی۔ اور کھانا کھانے۔ کھانے کی تو وہ شروع سے شوقین تھی اور گھنٹے سے کھائے جا رہی تھی پیٹھ بڑھ گیا مگر دل نہیں اس سے مزید نہ کھایا گیا وہ اٹھی اور کمرے میں چلی گئی کالج کا ٹیسٹ یاد کیا۔ اور نیچے آئی میچ شروع ہو چکا تھا اور آج شانزے بہت پر جوش تھی ہر بول کو ایسے دیکھ رہی تھی میچ گزر تا گیا۔ انہوں 177 رنز چیس کرنے کے لیے دیے میچ گزر تا گیا دو اور رز سترہ اسکور میچ بہت پھنسا تھا اب رہ گیا تھا ایک اور اور آٹھ اسکور سامنے تیمور کھڑا تھا تیمور نے بول کو ہوا میں اڑایا اور جھکا ہو گیا شانزے نے پر جوش تالیاں بجائی پھر ٹپ کر کے رن کے لیے بھاگا۔ سامنے بالر تھا سب پریشان ہو گئے۔ اس نے ہلکے سے ٹپ اور بھاگ گیا اور یہ میچ جیتنے کے ساتھ ساتھ سیریز بھی پاکستان جیت گیا۔ میں نے کہا تھا ڈیڈ اور مام شانزے ذوالفقار حسن کبھی غلط نہیں کہتی۔ شانزے نے کہا۔ جی جی بلکل لیکن اب آپ کا شانزے ذوالفقار حسن نہیں شانزے شجاع حیدر ہے۔ انہوں نے بتایا تو وہ خاموش ہو گئی۔



خیال سے جائے گا کہیں پھو پھونہ دیکھ لیں۔ زوبیہ نے کہا۔ ہمممم۔ کہتا گیا۔ کون۔ اس نے پوچھا۔ آپ کی سالی۔ شانزے نے بتایا۔ اوہ اچھا۔ دروازہ کھولا تو وہ اندر بل کی آواز سن کے نیلو فر بھی آئی اور شانزے کو دیکھ کے منہ بن گیا۔ اسلام و علیکم پھو پھو۔ اس نے کہا۔ و علیکم اسلام۔ نیلو فر نے کہا۔ کپڑے کیسے پہنے ہے تم نے عقل کو ہاتھ مارو لڑکی اب تم شادی شدہ ہو۔ انہوں نے کہا۔ میں تو یہی پہنتی ہوں خیر و سیم بھائی آپ آپ کو بلا دیں میں اور ڈیڈ آسکر ایم کھانے جا رہے تھے سوچا آپ کو بھی لے جائے۔ شانزے نے بتایا۔ اچھا۔ کہتا اوپر گیا اور کچھ دیر بعد زوبیہ نیچے آئی اتنی دیر ان دونوں کے بیچ کوئی بات نہ ہوئی اتنا انور کافی تھا

Posted On Kitab Nagri



نیلو فر کے لیے شانزے کو نیلو فر شروع سے کچھ خاص پسند نہیں تھی اس لیے اس سے زیادہ بات نہ کرتی تھی۔ وہ اس کو لیتی اللہ حافظ کرتی چلی گئی اور یہ بھی کہ گئی کل آپی آئی گی۔ انہوں نے آئس کریم کھائی اور پھر گھر آ کر اتنے دیر باتیں کرتے رہیں اور پھر دونوں سو گئے۔



جیتنا تو تھا ڈیڈ کا فون آیا تھا کہ رہے تھے شانزے نے پہلے ہی کہ دیا تھا کل کا میچ پاکستان جیتے گا اور دیکھ جیت گئے اور گر نٹی سے کہہ سکتا ہوں ایک ایک گیند دیکھی ہو گی اس نے۔ اس نے بتایا۔ تو وہ ہنس دیا۔ چلو پیننگ کر لو صبح جانا ہے۔ شجاع نے بولا ہم کر رہا کہتا بیگ اٹھانے لگا۔ اور میری بات یاد سے کر دی۔ تیمور نے بولا۔ ٹینشن ہی نہ لے۔ اس نے کہا اور پھر ہنس دیے۔ شجاع کی نظر گھڑی پہ تھی جو یہاں چار بج رہی تھی اگر یہاں صبح ہے تو وہاں شام ہو گی باقی دو گھنٹے تھے ان کی فلائٹ میں تیمور کب کا سو گیا تھا۔



نعیمہ شجاع اور تیمور دونوں کی پسند ک کھانے بنواری تھی شانزے جب سے کالج سے آئی تھی زوبیہ اس کے پیچھے تھی۔ ٹھیک ہوں آپی میں ان کپڑوں میں۔ شانزے نے کہا۔ شانزے میرے لیے پلیز پہن لو باقی گھنٹا رہ گیا ان کے آنے میں۔ زوبیہ نے کہا۔ وہ خاموش ہو گئی۔



زوبیہ نے سیلو کلر کافر اک پہنایا بالوں کی چٹیاں بنوائی اور لائٹ سامیک ایپ کیا اس میں بھی شانزے نے بہت غصہ کیا لیکن جب تیار ہو کے اس نے خود کو دیکھا وہ واقعہ بہت حسین لگ رہی تھی وہ خود کو پہچان ہی نہیں سک رہی تھی اچھا بس یہ چوڑیاں اور یہ ٹوپس پہن لو۔ زوبیہ نے کہا تو اس نے پہن لیے۔

Posted On Kitab Nagri



وہ دونوں آچکے تھے شجاع کو بے صبری سے شانزے کا انتظار تھا شانزے کا لُج کا کام کر رہی تھی۔ شانزے بیٹا آجاؤ کھانا لگ گیا۔ نعیمہ نے کہا۔ جی امی آگئی۔ وہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئی شجاع کی نظریکدم اس پہ گئی اور وہ اس کو دیکھتا رہ گیا سیلو کلر واقع اس پہ بہت سوٹ کر رہا تھا شانزے اسے اگنور کرتی تیمور سے گلے لگی اور سلام کیا۔ اسلام و علیکم۔ شانزے نے شجاع سے کہا۔ وعلیکم اسلام۔ شجاع اپنی ہنسی دبانے لگ گیا۔



چلو کھانا کھائیں۔ نعیمہ نے کہا۔ نہیں بس دو منٹ رک جائے میرے کسی مہمان نے آنا۔ شانزے نے بتایا۔ کون۔ زوبیہ نے پوچھا۔ لو آگئی۔ شانزے کہتے ساتھ اس کے پاس گئی اور اس کے گلے لگی اور اندر لے آئی وہ کوئی اور نہیں اس کی دوست ہانیہ تھی تیمور کے چہرے پہ مسکراہٹ وہی شجاع نے اس کے کان میں کچھ بڑبڑایا۔ سب لوگ کھانا کھا رہے تھے شانزے شجاع کے ساتھ ہی بیٹھا تھا شجاع عادت سے مجبور جان جان کے شانزے کے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھ رہا تھا وہ بہت دفعہ گھوری سی نواز چکی تھی مگر اسے کوئی اثر نہ ہوا۔



تبھی شانزے نے اپنے پاؤں پیچھے کیے تو شجاع اس کے پاؤں ڈھونڈنے لگا تبھی شجاع نے زوبیہ کے پاؤں پر پاؤں رکھ دیا۔ شجاع وہ میرا پاؤں ہے۔ زوبیہ نے کہا اور شانزے کا ایک زوردار قہقہہ جھوٹا سب نے عجیب نظروں سے شانزے کو دیکھا۔ کیا ہوا۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ کچھ نہیں ڈیڈ بس کوئی بات یاد آگئی کہتی دوبارہ کھانے میں مگن ہو گئی۔ میں چلتی ہوں اب بہت دیر ہو رہی بہت شکریہ آنٹی کھانا واقع میں بہت مزے کا تھا اللہ حافظ

Posted On Kitab Nagri

آئی اللہ حافظ انکل کہتی چلی گئی شانزے بھی اسے چھوڑنے گئی اور پھر دوبارہ آئی کچھ دیر بعد و سیم اور زوبیہ بھی چلے گئے رات بھی ہو گئی تھی تو سب کمروں میں چلے گئے



شجاع آج وہی رکاتھا اور شانزے کے کمرے میں بیٹھا اس کا ویٹ کر رہا تھا۔ وہ کمرے میں آئی تو وہ فوراً اٹھ کے بیٹھا وہ یکدم گھبرائی۔ کیا ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ کچھ نہیں یہ تم خود تیار ہوئی تھی۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں ساتھ والے گھر میں عقیل نام کا بیوٹیشن ہے وہ آیا تھا مجھے تیار کرنے۔ شانزے نے اس کے فضول سے سوال کا جواب دیا۔ وہ مسکرایا۔ اچھا میرے لیے تیار ہوئی تھی۔ اس نے پوچھا۔ نہیں جی اس خوش فہمی میں مت رہنا زوبیہ آپ نے زبردستی تیار کیا تھا میرا کوئی موڈ نہیں تھا میں تو اسی پینٹ شرٹ میں تھی کے تبھی کسی نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی۔ شانزے بولنے میں اتنی مگن تھی کہ شجاع کو اپنے قریب آتا دیکھ بھی نہیں سکی۔



تمہیں پتہ ہے میں نے یہ ایک ہفتہ کس طرح گزارا ہے تمہارے بغیر۔ شانزے کا دل بہت تیزی سے دھڑکنے لگا اس طرح کے ابھی باہر آجائے گا۔ اس نے اس کو کندھوں سے تھاما اور اس کا رخ اپنی طرف کیا وہ ویسے ہی کھڑی رہی۔ تم نے مجھے مس کیا۔ اس نے پوچھا۔ اس نے نفی میں سر ہلایا۔ اتنا سا بھی نہیں کیا۔ کہ تو رہی ہو بلکل بھی نہیں کیا۔ شانزے نے اس کے انداز میں کہا۔ اب ہٹو مجھے کپڑے چینج کرنے ہیں۔ کہتی فوراً بھاگی اور سانس

بہال کی۔



Posted On Kitab Nagri

اللہ جی جب یہ میرے قریب ہوتا تو میں کچھ بول کیوں نہیں سکتی خود سے بول رہی تھی اور پھر کپڑے چینج کیے بالوں کو پونے میں قید کیا اور بیڈ پہ آ کے لیٹ گئی جہاں وہ بھی لیٹا تھا نظریں اس پر ہی تھیں کچھ دیر بعد ہی شانزے کی آنکھ لگ گئی شجاع کو جب پتہ چلا تو اس کے گلے لگاتا آنکھیں بند کرتا سو گیا



- کتنے پیارے لگتے ہیں نہ وہ دونوں ساتھ میں - زوبیہ نے کہا - ہممم بہت - وسیم نے کہا - اور شجاع اس سے کتنی محبت سے دیکھ رہا تھا - زوبیہ نے بتایا - میں بھی تو تمہیں ایسے ہی دیکھتا ہوں - وسیم نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کہا - وہ اٹھاتوں نظر اپنی سائیڈ پہ گئی شانزے نہیں تھی اس نے ادھر ادھر دیکھا کہیں نہیں تھی وہ اٹھنے ہی لگا جب ہاتھ روم کا دروازہ کھلا اور وہ تو لیے سے بال صاف کرتی نکلی اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی بالوں کو خشک کرنے کے بعد وہ کپڑے پہنے اور بیگ اٹھایا -

اسلام علیکم
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں - تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے -

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں -

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کہاں جانے کی تیاری شجاع نے پوچھا۔ جہنم۔ شانزے نے کہا۔ یار دو منٹ رکو میں بس فریش ہو کے آتا ہوں پھر تمہیں چھوڑ دوں گا۔ اس نے کہا۔ پانچ منٹ ہیں جلدی آ جاؤ ورنہ میں اشفاق انکل کے ساتھ چلی جاؤں گی۔ شانزے کہتے چلی گئی۔ بس آیا میری جان۔ کہتا فوراً ہاتھ روم بھاگا۔ پورے پانچ منٹ بعد وہ نیچا تھا شانزے اٹھی تو وہ بھی چل دیا۔

Kitab Nagri



واپسی میں بھی میں ہی لینے آؤں گا اور گھر چلیں گے۔ گاڑی چلاتے ہوئے بولا۔ جانتی تھی اس لیے مام ڈیڈ سے مل آئی۔ اس نے بتایا۔ مجھے جاننے بھی لگ گئی ہو۔ اس نے شرارتی انداز میں کہا۔ سامنے دیکھ کے چلاؤ مجھے مرنے کا کوئی شوق نہیں ہے ابھی۔ اس نے بات کو نظر انداز کر کے اپنی بات کی۔ ویسے تمہیں تیمور کے گلے نہیں لگنا چاہیے تھا۔ اس نے بتایا۔ کیوں۔ اس نے پوچھا۔ بس مجھے اچھا نہیں لگا۔ اس نے بتایا

Posted On Kitab Nagri

- وہ میرا بھائی ہے شجاع تمہارے اچھے لگنے یا نہ لگنے سے کیا ہوتا ہے۔ اس نے بولا۔ ہوتا ہے شوہر ہوں تمہارا۔ اس نے بتایا۔ میں نہیں مانتی۔ اس نے صاف انکار کیا۔ تمہارے نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے نکاح نامہ ہے میرے پاس۔ اس نے غصہ میں کہا۔ زبردستی کا نکاح کیا ہے۔ اس نے بتایا۔ نہیں ہم دونوں ایک دوسرے کے نصیب میں تھے۔ اس نے بتایا۔ ہرگز نہیں میں تمہیں پسند نہیں کرتی۔ اس نے بولا۔ اگر کرنے لگ گئی۔ اس نے پوچھا۔ مہینہ ہو چکا ہے نکاح کو گزرے ہوئے اب تک کچھ نہیں ہوا تھا تو اب کیا ہو گا۔ اس نے بتایا۔ اگر تم نے یہ جو ہفتہ آرہا ہے اسی میں اپنے منہ سے نہ کہا کہ شجاع حیدر میں تم سے محبت کرتی ہوں اور اگر تم نے ایسا نہ کہا تو میں تمہیں ایک منٹ نہیں لگاؤ گا آزاد کرنے میں۔ شجاع نے چیلنج کرتے ہوئے کہا۔ لگی شرط۔ شانزے نے کہا۔ لگی۔ شجاع نے اسٹیرنگ پہ ہاتھ مار کر کہا۔ اور گاڑی کالج کے باہر روکی۔



پاگل نہ ہو تو جب دیکھو ایک ہی بات ہوتی ہے محبت کرنے لگ جاؤ گی بھائی جہاں ایک مہینے میں نہیں ہوئی اس ہفتے میں کیسے ہو جائے بتاؤ بھلا۔ غصے سے بولی جا رہی تھی۔ ہوا کیا ہے شانزے موڈ کیوں اتنا آپ سیٹ ہے۔ اس نے پوچھا۔ کیا بتاؤ یار مجھے کہتا تم مجھ سے محبت کرنے لگ جاؤ گی۔ اس نے بتایا۔ ہونے کیا لگ جائے گی ہو گئی ہے۔ ہانیہ نے کہا۔ یار کیسے نہیں مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگتا۔ اس نے پوچھا۔ ہر بات پر اس کا ذکر تیرے آنکھوں میں میں نے اس کے لیے محبت دیکھی ہے۔ اس نے بتایا۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے سمجھی تم سب اس کا ساتھ دو میں کلاس میں جا رہی ہو۔ کہتی چلی گئی۔ پاگل ہو جائے گی لیکن مانے گی نہیں۔ ہانیہ کہتی اس کے پیچھے گئی۔



Posted On Kitab Nagri

بڑے کو نفیڈنس سے بول تو آیا ہے اس ہفتے پیار کا اقرار کرو گی تم کرے گا کیا یہ سوچا نہیں۔ شجاع اب خود کو کو س رہا تھا۔ تیمور سے پوچھوں گا۔ اس نے کہا اور مسکرا دیا۔ کتنی رونق تھی میری بیٹی کے آنے سے دیکھو اب رونق ہی نہیں گھر کتنا ویران لگ رہا ہے۔ ذوالفقار صاحب اداسی سے بولے۔ جی بلکل وہ شروع سے اس گھر کی رونق تھی۔ نعیمہ نے کہا۔ پہلے زوبیہ کی وجہ سے اداس تھا اور اب اپنی شانزے کی وجہ سے دونوں رونقیں چلی گئی۔ انہوں نے بتایا جی بلکل مگر ایک دن تو ہر بیٹی نے اپنے گھر کو چھوڑ کے جانا ہوتا ہے۔ نعیمہ نے کہا۔ شانزے کی عمر ہی کتنی تھی ابھی تو شادی کی عمر نہ تھی۔ انہوں نے بتایا۔ جی اب جو قسمت لکھا تھا اسے کون مٹا سکتا ہے۔ نعیمہ نے بتایا تو انہوں نے سر کو خم دیا۔



میں ذرا ساتھ والی مارکیٹ سے ہو کر آ رہا ہوں تمہیں کچھ چاہیے۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں کچھ نہیں چاہیے۔ اس نے صاف منع کیا۔ ٹھیک ہے اچھا ہاں کل شام کو تمہارے میک ایپ کا سامان لینے جائیں گے۔ اس نے بتایا۔ لیکن کیوں اس کی ضرورت کیوں۔ اس نے پوچھا۔ میرے لیے تیار ہونا اور ویسے بھی انکل اتنے دنوں سے کہ رہے ہیں ولیمے کا وہ بھی کرنا ہے اس کے لیے بیوٹیشن کو گھر بلانا ہو گا تو میک ایپ تو ہوں۔ شجاع نے بتایا۔ تو بیوٹیشن میک ایپ خود لائے نہ اتنے پیسے لیتی ہیں اور اپنا کچھ بھی نہیں لاتی۔ شانزے نے کہا۔ شانزے کیا عجیب سی باتیں کر رہی ہو اللہ کا شکر ہے میرے پاس بہت زیادہ پیسہ ہے۔ شجاع نے اسے بولا لے میرا میک ایپ خراب کر دے۔ شانزے نے منہ بنا کر بولا۔ کچھ نہیں ہو گا میں نیلا دوں گا آئندہ میں ایسا کچھ نہ سنو۔ غصے سے

کہتا چلا گیا۔



Posted On Kitab Nagri

جانتا ہے میں اونچی آواز سے ڈرتی ہوں پھر بھی غصہ کر گیا اب تم آؤ گے نہ تو بات بھی نہیں کروں گی میں نے کوئی غلط بات تھوڑی نہ کی ہے لیکن میں کیوں اس سے ناراض ہوں گی ناراض تو بندہ اپنوں سے ہوتا ہے ضروری تو نہیں بندہ اسی سے ناراض ہو بندہ غیروں سے بھی ناراض ہوتا ہے۔ خود سے ہی خیالی پلاؤ بنانے لگی۔



کیا کر رہی ہو چکن میں۔ نیلو فر آ کر پوچھنے لگی۔ پھوپھو میں و سیم کے لیے بریانی اور کسٹر ڈ اور کڑا ہی بنا رہی ہوں۔۔ اس نے بتایا۔ کوئی نہیں صرف ایک چیز بنے گی کوئی آتھوڑی رہا ہے گھر میں اور مفت کے پیسے ہیں میرے بیٹے کے میں بتا رہی ہوں ایک سے زیادہ کوئی چیز نہیں بنی چاہیے۔ کہتی چلی گئی۔ زوبیہ نے چکن اور کسٹر ڈ کا پیکٹ واپس رکھ دیا۔ اس کا فون کب سے بج رہا تھا شانزے نے دیکھ تو لیا تھا مگر اٹھایا نہیں تھا۔



فون اٹھاؤ۔ شجاع نے کہا۔ میں جن سے ناراض ہوتی ہوں ان کے فون نہیں اٹھاتی۔ شانزے نے منہ بنا کر کہا۔ ویسے مجھے آپ سے بات نہیں کرنی۔ کہتی ادھر منہ پھیر گئی۔ میں آپ ہو گیا ہو جو لوگ غیر ہوتے ہیں انہیں آپ کہنا چاہیے۔ اس نے بتایا۔ نہیں تم مجھے تم کہو۔ اس نے کہا۔ نہیں۔ میں ناراض ہوں جانتے تھے کہ مجھے اونچی آواز سے ڈر لگتا ہے پھر بھی بول گئے میں نہ کسی سے اونچی آواز میں بات کرتی ہوں نہ کسی کی سن سکتی ہوں۔ اس نے بتایا۔ میں کیا لایا تمہارے لیے۔ شجاع نے بولا۔ وہ فوراً مڑی۔ کیا۔ اس نے پوچھا۔ نیو موبائل اس میں سم بھی ڈال دی ہے۔ اس نے بتایا۔ ٹھینکس۔ خوشی سے موبائل لیتی بول اور پھر موبائل میں مگن ہو گئی۔ یہ تو نہیں کہا تھا کہ موبائل سے چپک کر ہی بیٹھ جاؤ مجھ سے ہی کوئی بات کر لو۔ شجاع جو کب سے اسے موبائل میں مگن دیکھ رہا تھا بولا۔ بس ایک منٹ انسٹاڈاؤ نلوڈ کر لوں پھر تم سے باتیں کرتی ہوں۔ اس نے کہا تو وہ چپ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri



رحمان بابا کیا کھانا پکایا مزہ ہی آگیا آپ کو پتہ ہے یہ کڑاہی میری فیورٹ اور آپ نے اتنی مزیدار بنائی کیا بتاؤ۔ اس نے کھل کے تعریف کی مگر وہ کڑاہی واقع تعریف کے قابل تھی۔ شکر یہ شانزے بیٹی۔ انہوں نے دل سے شکر دیہ ادا کیا۔ ارے شکر یہ کیوں یہ تو آپ کا حق ہے۔ اس نے بولا۔ میں آپ کی ہیلپ کر دوں یہ برتن رکھو ادوں۔ اس نے پوچھا۔ نہیں بیٹی آپ آرام کرو۔ انہوں نے کہا۔ آرام تو میرا سارا دن کرتی ہوں ادھر دیں مجھے۔ وہ کہتی شجاع کو نظر انداز کرتی چلی گئی جب سے بول رہی تھی وہ اسے دیکھے جا رہا تھا۔ اللہ جی اسے مجھ سے کبھی الگ مت کیجیے گا خود سے کہتا کھانے کی میز سے اٹھا اور کمرے کی طرف بڑھ دیا کچھ دیر بعد شانزے بھی آگئی۔



کیا کر رہی تھی اتنی دیر۔ اس نے پوچھا۔ کچھ نہیں میں نے سوچا ہیلپ کر دوں ان کی صبح سے کام کرتے رہتے ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ ہم نمم۔ کہتا دوبارہ لیپ ٹاپ دیکھنے لگ گیا۔ کیا دیکھ رہے ہو۔ اس نے پوچھا۔ کچھ بھی نہیں۔ شجاع کی نظریں لیپ ٹاپ میں تھی۔ وہ اس کے ساتھ آکر بیٹھی۔

www.kitabnagri.com



یہ یہ تو میری تصویریں ہیں۔ شانزے پر جوش انداز میں بول۔ ہم نمم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ یہ والی میری موست فیورٹ۔ وہ اب اپنی تصویروں پر تبصرہ کرنے لگی تھی۔ یہ تمہارے پاس کہاں سے آئی بولو بولو۔ اس نے پوچھا۔



Posted On Kitab Nagri

جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تب سے لے کر اب تک میں نے کوئی ہزار پچھڑ تمہاری لی ہوں گی۔ اس نے بتایا۔ ہزار اتنی تو میں نے خود کی بھی کبھی نہیں لی۔ اس نے بولا اور اس کا قہقہہ چھوٹا۔ شانزے میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔ شجاع نے لیپ ٹاپ بند کیا اور اس کی طرف مڑا۔ پوچھو گی نہیں کتنی۔ اس نے پوچھا



- نہیں کیوں کہ میرے لحاظ سے محبت لفظوں میں بیان نہیں ہوتی۔ اس نے بتایا۔ بلکل اور میں تو تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں محبت بھی نہیں عشق کہ لوں ہر روز تم سے محبت کم ہونے کے بجائے اور بڑھتی جا رہی ہے۔ شانزے ابھی بھی اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی۔ شانزے کبھی نہ چھوڑنا میں جن سے بہت زیادہ محبت اور ان کو عادت بنا لیتا ہوں وہ مجھے پتہ نہیں کیوں چھوڑ جاتے ہیں میں ہنسنا بھول گیا تھا لاسٹ ٹائم میں چھ سال پہلے ہنسا تھا مگر تمہارے آنے سے میں ہنسنے لگا ہوں تمہیں دیکھ کے تمہارا دیوانہ ہو گیا پلیز مت چھوڑنا۔ شجاع۔ اس نے کہا ہی تھا کہ اس نے اپنی انگلی اس کے ہونٹوں پر رکھ دی۔



آج میں بولوں گا میں نے اپنی زندگی میں بہت کچھ فیس کیا بہت کچھ سیکھا شکر ہے اللہ جو تمہیں میری زندگی میں لایا وہ میں تم سے بس ایک بات کلیئر کرنا چاہتا ہوں میں نے تمہارے باپ پہ کوئی گولی نہیں رکھی بس تمہیں ڈرایا تھا تا کہ مجھ سے الگ نہ ہو۔ کہتا اس پر جھکنے ہی لگا تھا مگر شانزے وہاں سے فوراً چلی گئی شانزے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے اس قدر محبت دیکھ کر ڈر گئی تھی اور شجاع کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔ پگھلی ہیں تھوڑی سی۔ خود سے بولا اور مسکرا دیا۔



Posted On Kitab Nagri

شانزے کل سے شجاع کی باتوں میں کھو گئی تھی واقع اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھ رہی تھی۔ کیا ہوا آج تو کیوں کھوئی ہے۔ ہانیہ آتے پوچھنے لگی۔ نہیں کچھ بس ایسے ہی کچھ سوچ رہی تھی۔ کہتی بک کو دیکھنے لگی



مگر دل اور دماغ میں صرف ایک بات چل رہی تھی میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں محبت بھی نہیں عشق کہ لو ہر دن میری محبت تمہارے لیے بڑھتی جا رہی ہے۔ اسے اس کے کہیں الفاظ یاد آئے وہ اس کا ویٹ کر رہی تھی جب بلیک کلر کی گرینڈی کالج کے باہر وہ اسے دیکھ کے ہانیہ سے مل کے اس کی طرف آئی۔



گھر چل کے تھوڑا ریٹ کروں گی یا ڈار ایکٹ کوس میٹکیس شاپ۔ اس نے پوچھا۔ جیسا تمہیں ٹھیک لگے۔ اس نے بتایا ہی تھا کہ شجاع نے گوگلز اتارے اور حیران نظروں سے اسے دیکھا۔ کیا ہوا۔ اس نے پوچھا۔ کچھ نہیں۔ کہتے ساتھ اس نے گاڑی اسٹارٹ کی۔ اور ساتھ میں سونگ بھی چلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچی ڈوریوں ڈوریوں ڈوریوں سے میں نو تو باندھ لیں

پکی یاریوں یاریوں یاریوں تے ہوندے نافا صلے

اے ناراضگی کاغذی ساری تیری

میرے سونیا سن لے میرے

دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بے کہ آکھ نال آکھ نوملا کے۔

Posted On Kitab Nagri



شجاع کی نظریں شانزے پر ہی تھی وہ آنکھیں بند کیے شیشے کی طرف منہ کی بیٹھی۔ شجاع سامنے دیکھو۔ شانزے آنکھیں بند کیے ہی بولا۔ تمہیں کیسے پتہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں۔ اس نے پوچھا۔ اتنے عرصہ ساتھ رہنے کے بعد جان تو گئی ہو اتنا تمہیں۔ اس نے مسکرا کر بتایا۔



www.kitabnagri.com

تینوں لاکھاں تو چھپا کے رکھا آکھاں تہ سجا کے
تو ہے میری وفار کھ اپنا بنا کے
میں تیرے لیے تیرے لیے یارا
نہ پاویں کدھی دوریاں
تو جینا ہے میرا
میں جینا ہوں تیرا
دس لینا کی نخر ادیکھا کے
دل دیاں گلاں کراں گے نال نال بہ آکھ نال آکھ نو ملا
دل دیاں۔ گلاں۔



Posted On Kitab Nagri

انکل بار بار ویسے کا کہ رہے۔ اس نے بتایا۔ تو کر لو۔ اس نے کہا۔ نہیں میں چاہتا ہوں ویسے والے دن تم مجھے قبول کر لو لیکن اب میں کچھ اور چاہتا ہوں۔ اس نے کہا۔ اب کیا چاہتے ہو اور ویسے بھی ہماری شرط لگی ہے اس ہفتے اگر میں نے اقرارِ محبت کر لیا تو تم ہمیشہ کے لیے میرے ہو جاؤ اور اگر نہیں کیا تو چھوڑ دو گے



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

Posted On Kitab Nagri

- اس نے بتایا ہاں اب نے تمہارے منہ سے سننا بھی نہیں ہے اقرارِ محبت - کہتے ساتھ گاڑی دکان کے باہر روکی - شانزے شل سی اسی دیکھ رہی تھی - میں تمہیں گھر جا کر سب بتاؤں گا - کہتے ساتھ اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولا وہ اتری اور چل دی اس نے ہر ایک چیز لی گھنٹے کے بعد وہ دکان سے اٹھ کر چل دیا - اچھا تھا دکان والا - شانزے نے کہا - نہیں جی تم پہ لائن مار رہا تھا - اس نے بتایا - مجھے تو ایسا کچھ نہیں لگا شریف لگا - اس نے بتایا - ایک میں ہی تو تمہیں شریف نہیں لگتا باقی ساری دنیا تمہیں شریف لگتی گاڑی کی اسپید تیز کی اس میں غصہ کرنے والی تو کوئی بات نہیں - شانزے نے کہا -



شجاع کچھ ہو اب تاؤ مجھے - اس نے پوچھا - اب جو بھی بات ہو گی رات کو فیصلہ سنا دوں گا اپنا کہ مجھے تمہارے ساتھ اب رہنا ہے یا نہیں - اس نے بتایا اور گاڑی اپنے گھر کے باہر روکی وہ گاڑی سے اتری اور گھر آئی وہ ابھی آکر بیٹھا ہی تھا کہ اس کے فون پر کال آئی -



ہیلو - اس نے اٹھاتے ہوئے کہا - کیا میں بس ابھی پہنچا فکر نہ کرو - کہتا فوراً بھاگا - اور شانزے کی سوئی اس بات پہ اٹک گئی تھی کہ اب میں فیصلہ کروں گا تمہارے ساتھ رہنا ہے یا نہیں - رہے یا نہیں مجھے کیا مگر میرے دل کو کچھ ہو رہا سب کی باتیں سچ تو نہیں کہیں مجھے اس کی عادت ہو گئی اور نہیں شانزے نہیں ایسا بلکل بھی نہیں ہو سکتا مجھ سے - میں ایسا کر گئی جس سے یہ کہتی رہی کہ میں نفرت کرتی ہوں میں نے اس شخص سے کبھی نفرت کی ہی نہیں اور اب مجھے احساس ہو رہا ہے جب وہ مجھے چھوڑنے کی باتیں کر رہا ہے غلطی بھی تو میری تھی میں نے کیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بولا اسے سب کہتے رہے شانزے محبت کرتا ہے شجاع حیدر تجھ سے اور تو بھی اس سے مگر میں ماننے کو تیار ہی نہ تھی وہ کمرے میں چکر لگائے جا رہی تھی۔



تو اس کی۔ شکل دیکھنے والی تھی جب میں نے اسے یہ کہا اپنی ہنسی بہت مشکل سے کنٹرول کی تھی۔ شجاع نے بولا۔ یہ لڑکیاں یوں ہی ٹھیک رہتی ہے ورنہ سر پہ چڑھتی۔ تیمور نے بتایا۔ تیرے آئیڈیاز کام کر گئے۔ اب جب تو نے گھر جانا ہے وہ تجھے کچھ بھی کہے گی تو نے غصہ کرنا ہے۔ اس نے بولا۔ یار غصہ ہی نہیں ہوتا۔ شجاع نے بولا۔ شجاع۔ اس نے غصے میں کہا۔ ہاں میں کوشش کروں گا۔ کہتا ٹھ کھڑا ہوا۔



وہ اسے بالکل اس دن کی طرح تیار ہی آسمانی رنگ کا فراک پہنا ہوا بالوں کو کرل کیا لائٹ سامیک ایپ کیا ہیلز پہنے اور چکر لگانے لگی تبھی اس کی گاڑی کی ہارن کی آواز آئی تبھی وہ جلدی سے بکس کھول کر بیٹھ گئی اور مگن ہونے کی ایکنگ کرنے لگی۔ وہ کمرے میں آیا اور اسے دیکھا دل کیا کے ابھی جا کے اسے گلے سے لگا جتنی حسین اور دلکش وہ لگ رہی تھی مگر چپ چاپ باتھ روم کی طرف بڑھا۔

www.kitabnagri.com



اس نے تو مجھے دیکھنا تک گوارا نہیں کیا۔ کہتی دوبارہ مگن ہو گئی۔ کھانا کھا لیا ہے تم نے۔ اس نے پوچھا۔ نہیں بھوک نہیں۔ کہتا بیڈ پہ آیا۔ تم چائے لو گے۔ اس نے پوچھا۔ کیا ہے شانزے کیوں ایسے پوچھ رہی ہو حد ہو گئی۔ اس نے اتنے غصہ سے کہا کہ شانزے سہم کے رہ گئی تبھی رحمان بابا آئے۔ شانزے بیٹی آپ کھانا کھالی

Posted On Kitab Nagri

آپ نے کالج سے آکر بھی کچھ نہیں کھایا۔ نہیں۔ کھانا مجھے بھوک آپ رکھ دیں جب بھوک ہوگی تب کھالوں
گی کہتی باتھ روم چلی گئی

- شجاع رک نہیں سکتا کیا تو فوراً غصہ شروع ہو گیا۔ اس نے خود کو دس بار لعنت بھیجی وہ باتھ روم سے واپس
- شانزے۔ شجاع نے کہا۔ شانزے کچھ نہ بولی ایم ریلی سوری یار میرے سر میں بہت درد تھا اس لیے تم پر غصہ
کر گیا۔ شجاع نے کہا مگر شانزے کوئی رسپونس نہیں کر رہی تھی تبھی شجاع نے اس کی کلائی پکڑا سے کھینچ کے
دیوار سے لگایا



میں تم سے بات کر رہا ہوں شانزے میں کہ رہا ہوں مجھے معاف کر دو۔ اس نے کہا۔ میرے سر میں اتنا درد تھا کہ
میں دیکھ بھی نہیں سکا تم۔ میرے لیے کتنا خوبصورت تیار ہوئی ہو کہتے ساتھ شجاع نے اپنا چہرہ شانزے کے
چہرے میں قریب شانزے کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی تبھی وہ اس کی سانسوں کو
محسوس کرتا اس کے لبوں پہ جھکا ہی تھا کہ شانزے ہوش میں آئے اور اسے فوراً خود سے دور کیا۔ جب دل
کرے گا قریب آؤ گے جب دل کرے گا غصہ کرو گے مجھے سمجھا کیا ہے تم نے مجھے بس اپنا فیصلہ سناؤ۔ اس نے
کہا۔ شجاع کا چہرہ فوراً مر جھایا۔



شجاع کا چہرہ فوراً مر جھایا۔ میں اب تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اب تمہارے ساتھ میں تمہ۔ ابھی شجاع بول ہی
رہا تھا شانزے نے ہاتھ سے روک دیا۔ اگر مجھے چھوڑنا ہی تھا تو مجھے اپنی عادت کیوں ڈالی یہ کیوں کہا کہ تمہیں

Posted On Kitab Nagri

کبھی نہیں چھوڑوں گا یہ کیوں کہا کہ تم مجھ سے عشق کرنے لگ گئی ہو یہ کیوں کہا تھا بولو کل تم اسی وقت یہی سب کہ رہے تھے اور آج تم یہ کہ رہے ہو آخر کیوں - اس نے پوچھا۔



تم نے کہا تھا تم میرے ساتھ خوش نہیں ہوں اس لیے ہفتے کی مہلت دی تھی مگر تم واقع میرے ساتھ خوش نہیں رہ سکتی اور رہی کل کی بات تو دل کیا ایک دفعہ اپنے دل کی باتیں تمہیں بتا دوں۔ اس نے اسے بتایا۔ تم نے مجھ سے پوچھا کہ میں رہنا چاہتی ہوں یا نہیں۔ شانزے نے بتایا۔ اب پوچھنے کے کوئی فائدہ نہیں تمہارے منہ سے ہمیشہ انکار ہوتا ہے۔ اس نے بتایا۔ ڈیوارس پیپر کب آئیں گے۔ اس نے پوچھا۔ فرائیڈے۔ اس نے بتایا۔ وہ خاموشی سے وہاں سے گئی۔ اور وارڈروب سے کپڑے نکالنے لگی۔ یہ کیا کر رہی ہو۔ اس نے پوچھا۔ اب ہم دونوں کچھ دن میں الگ ہو ہی رہے ہیں تو اب میرا اس کمرے میں رہنے کا کوئی جواز نہیں اپنے تین چار سوٹ لیتی کمرے سے چلی گئی۔



کتنی پیاری لگ رہی تھی آج بولنے ہی والی تھی مگر تیمور کے پلان سب گڑبڑ کر دیا کچھ دیر خاموش نہیں رہ سکتا تھا کتنی پیاری لگ رہی تھی اور آج وہ میرے بے حد قریب اگر کچھ دیر میں خاموش رہ جاتے تو آج سب ٹھیک ہو

جاتا



مگر اس نے وہ بات ابھی بھی نہیں بولی تھی جو شجاع سننا چاہتا تھا۔ وہ دوسرے کمرے میں آئی اور سارے کپڑے بیڈ پہ پھینکتی خود گھٹنوں کے بل بیٹھی جیسے ایک دفعہ پھر ٹوٹ گئی ہو شانزے پہلی تب روئی تھی جب شجاع نے

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ زبردستی نکاح کیا تھا اور آج بکھر گئی تھی اس کی زندگی میں دو دفعہ دل توڑنے والا ایک ہی شخص تھا مگر وہ خود کو توڑ نہیں سکتی جب وہ روروک تھک گئی تو باتھ روم گئے پانی کی چھینٹے منہ پہ ہاری آج وہ ہار گئی تھی اسے شجاع کے کہے الفاظ دوبارہ یاد آیا مگر اس بار وہ ٹوٹ نہیں سکتی تھی۔ وہ کمرے میں آئی نظر گھڑی پہ پڑی جو رات کے تین بجار ہی تھی کمرے میں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا اس نے لائٹ آن کی کمر روشن ہوا اس نے سارے کپڑے وارڈروب میں رکھ دیے۔ اور خود بیڈ پہ آکر لیٹ گئی اور فوراً نیند آگئی۔



صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ فریش ہو کر نیچے آیا۔ رحمان بابا شانزے نہیں آئی۔ اس نے پوچھا۔ نہیں انہوں نے ناشتہ کمرے میں منگوادیا۔ انہوں نے بتایا۔ آپ کے لیے ناشتہ لگواؤ آپ کے لیے۔ انہوں نے پوچھا۔ جی۔ کہتے ساتھ کرسی سے اٹھا اور اس کے کمرے کے باہر کھڑا تھا جہاں وہ اپنے ناخنوں پہ نیل پولش لگا رہی تھی تبھی اس کی نظر شجاع پہ گئی۔ ہاں رو حیل میں بس کچھ دن میں آؤں گی تم سے ملنے اب تو میں دوبارہ آزاد ہونے والی ہوں۔ اس نے فوراً کہا۔ اس نے گور سے دیکھا واقع فون کان سے لگایا ہوا تھا اس کا غصے سے برا حال ہوا وہ کمرے میں گیا اور اس کہے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہی تھی اس نے زور سے دیوار پر مکہ مارا۔

www.kitabnagri.com



رحمان بابا میں مام ڈیڈ کے گھر جا رہی ہوں کچھ دیر میں آ جاؤ گی اگر شجاع پوچھے تو اسے بتا دیجیے گا۔ کہتی چلی گئی۔ تیری وجہ سے سب ہوا کل وہ کہنے ہی والی تھی مجھے میں نے غصہ کر دیا اس پر۔ تیمور پر غصہ کیا۔ وہ سائن نہیں کرے گی اگر وہ تجھے پسند کرنے لگی ہے تجھ سے کبھی دور نہیں جائے گی۔ تیمور نے اسے سمجھایا۔ میں بھی

Posted On Kitab Nagri

سائن نہیں۔ کروں گی آپنی۔ اس نے بتایا۔ بلکل نہ کرنا۔ زوبیہ نے کہا۔ بلکہ جب ڈیوارس پیپر آئے تھپڑ مارنا اسے۔ زوبیہ نے اسے کہا۔ میں نے مارا کر دیکھیے گا کیا حشر کروں گی اچھا اب چلتی ہوں کافی دیر ہو گئی



- کہتے ساتھ اس سے ملی اور ڈیڈ اور مام سے ملتی وہ واپس گھر آئی ہی تھی کے سامنے سے شجاع سیڑھیاں اترتا نیچے آرہا وہ ایک نظر اسے دیکھ کر دوبارہ فون پہ لگ گئی اسے اگنوا پر چلی گئی شجاع نے حیرت سے اسے دیکھا۔



شجاع تو نے میری بات کرنی ہے یا نہیں۔ اس نے پوچھا۔ ابھی۔ پہلے میرا تو سب ٹھیک ہو جائے پھر کرتا ہوں تیری بھی بات۔ شجاع نے۔ میسج کا جواب دیا۔ تبھی شانزے دوبارہ نیچے آئی۔ رحمان بابا کھانا بھیج دے میرا اوپر کہتے ہی دوبارہ اوپر کو چل دی۔ ڈیوارس پیپر زپڑ سول جائیں گے۔ اس نے اونچی آواز میں کہا یہ بات سنتے ہی شانزے کے قدم جو دروازے کی طرف بڑھ رہے تھے یکدم رکی اور مڑی۔ ٹھیک ہے آپ گھر بھجواد بیجیے گا۔ کہتے ساتھ فون رکھا اور اسے دیکھا۔

Kitab Nagri



ویسے بنا کیا ہے کھانے میں رحمان بابا۔ اس کی نظریں اپنے پردیکھتی وہ فوراً بولے۔ بیٹی پلاؤ بنا ہے۔ انہوں نے بتایا وہ سر کو خم دیتی چلی گئی۔ سمجھتا کیا ہے یہ خود کو۔ غصے سے کہتی بالوں کو پونی میں قید کرتی بیڈ پہ آکر بیٹھی۔



تبھی رحمان بابا کھانا لائے اس نے کھانا لیا اور کھانے لگی رحمان بابا چل دیے۔ تبھی شجاع شانزے کے کمرے میں آیا اس نے دیکھ تو لیا تھا مگر کچھ بولی نہیں۔ چارجر ملے گا۔ اس نے پوچھا۔ نہیں۔ اس نے منع کیا۔ فون چارجنگ پہ لگانا ہے۔ اس نے بتایا تو میں کیا کروں سمجھ نہیں آتی ایک بات آپ کو۔ اس نے کہا۔ شانزے دے دو

Posted On Kitab Nagri

چلیں سر۔ اس نے پوچھا۔ ہم گھر کی طرف موڑو گاڑی۔ اس نے کہا۔ لیکن۔ سر۔ وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا اس نے چپ کروالیا۔ میں نے جتنا کہا ہے اتنا کرو۔ اس نے بولا۔ جی وہ کہتا گاڑی اسٹارٹ کی۔



کل کیوں نہیں آئی تھی۔ اس نے پوچھا۔ بس یار طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی ویسے بھی کل سے تو مجھے ویسے بھی نہیں اس لیے سوچا لاسٹ ٹائم تجھے مل لوں۔ اس نے بتایا۔ اچھا۔ ہانیہ نے کہا۔ ہم۔ اس نے سر کو خم دیا۔



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

وہ کالج سے باہر ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی جب تیمور آیا۔ شانزے گھر چلو ڈیڈ نے بلایا۔ تیمور کا آنا ایک بہانہ تھا اصل میں وہ ہانیہ کو دیکھنے آیا تھا جو اس کے ساتھ ہی تھی۔ نہیں بھائی میں کل ہی تو ہو کر گئی ہوں ابھی نہیں شجاع بھی آتا ہو گا لینے مجھے۔ کہتے اس نے دل سے دعا کی شجاع ہی اسے لینے آئے۔ وہ ڈیڈ بہت یاد کر رہے تھے۔ اس نے کہا۔ میں کل ہی تو آئی تھی ڈیڈ نہیں تھے۔ اس نے بتایا۔ اوکے ٹھیک کہتا جانے لگا



تبھی شجاع آیا۔ کیسے ہے۔ تیمور نے پوچھا بلکل فٹ تو سنا۔ شجاع نے کہا۔ ٹھیک۔ کہتا تیمور چلا گیا۔ اور وہ گاڑی میں آکر بیٹھ گئی۔ منہ ادھر ہی پھیر لیا۔ اس نے گاڑی میں سونگ چلایا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو سفر میرا ہے تو ہی میری منزل
تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

تو میرا خدا ہے تو ہی میری دعاؤں میں شامل
تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل

Posted On Kitab Nagri

مجھے آزماتی ہے تیری کمی
میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

جنون ہے میرا بنو میں تیرے قابل
تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل۔

شانزے کو گاناسن کے غصہ آیا اس نے فوراً گانا بند کیا اور اس کی اس حرکت پر شجاع کو غصہ لیکن اس نے بھی
دوبارہ چلا دیا شانزے نے غصے سے اسے دیکھا۔



یہ روح بھی میری یہ جسم بھی میرا
اتنا میرا نہیں جتنا ہوا تیرا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو نے دیا ہے جو وہ درد ہی سہی

تجھ سے ملا ہے تو ہی نام ہے میرا

میرا آسماں ڈھونڈے تیری زمین

میری ہر کمی کو ہے تو لازمی

Posted On Kitab Nagri

زمین پہ سہی تو آسماں میں عامل
تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل



تبھی اس نے گاڑی روکی وہ فوراً نکلی اور گھر میں داخل اور کمرے میں داخل ہوئے آتے ساتھ کپڑے چینج کیے
تبھی زوبیہ کا فون آیا۔



جی آپنی اس نے کہا۔ شجاع ٹھیک ہوا تیرے ساتھ۔ اس نے پوچھا۔ میں بات نہیں کرتی۔ شانزے نے بتایا
- ٹھیک کرتی ہے اس کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے۔ وہ بھی اس کے ساتھ مل گئی۔ اچھا آپنی میں بعد میں کرتی
ہوں میں ابھی کالج سے آئی ہو۔ اس نے کہا۔ اوکے۔ کہتے فون رکھا۔

تبھی شجاع کو کھڑا پایا۔ ہاں ہانیہ کیوں کال کی۔ فوراً کان سے لگائے۔ نہ ہو ٹھیک میرے لیے لڑکوں کی کمی ہے
کالج کے آدھے لڑکے شانزے ذوالفقار پہ مرتے ہیں کسی سے بھی کر لوں گی شجاع کا اب غصے سے برا حال تھا۔



مس شانزے ذوالفقار۔ اس کی آواز پہ وہ مڑی۔ میں بات کر کے چلا جاؤ گا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا بات پھر
بھی نہ کی۔ رحمان بابا کی طبیعت خراب باہر سے آرڈر کر لو اور پیسے اپنے۔ شجاع نے کہا۔ میں مرتی نہیں ہوں

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پیسے پر فوراً غصے میں آئی یہ کپڑے میرے پیسوں کے ہیں۔ اس نے یاد دلایا۔ کہو تو اتار دوں۔ اس کی بات پہ نہ جانے کیوں غصہ آیا وہ اپنی ہنسی چھپانے لگا۔



کیا جاؤ یہاں سے۔ کہتی دوبارہ فون پہ لگ گئی اور کمرے میں آکر اونچا اونچا ہنسا دل کو سکون ملا کے چلو بات تو کی اس نے۔ اس نے آرڈر کیا اور پھر لیٹ گئے کچھ دیر بعد آرڈر آیا اس نے کھانا کھایا اس کے بعد سردرد کی ٹیبلیٹ کھاتی وہ گہری نیند سو گئی۔

بس کل کا دن صبر رکھنا ہے شجاع پھر تو وہ تیری کہتا اس کی کمرے کی طرف بڑھا وہ گہری نیند سو رہی تھی۔ میں تم سے عشق کرتا ہوں تمہیں چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا بس یہ سب تمہارے منہ سے اپنے لیے تین الفاظ سننے ہیں پلیز مجھے معاف کر دینا آئی لو یو۔ کہتا اس کے ماتھے پر لب رکھتا وہ چلا گیا شانزے کو نیند میں بھی سکون ملا وہ ہلکا سا ہلی اور دوبارہ سو گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اس کی آنکھ کھلی تو اٹھی اور شیشے کے سامنے ہو کر بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کرنے لگی۔ کیا آپ نیچے ہی کھڑی ڈیوارس پیپر ز لے کر۔ شجاع کہتا آگے گیا۔ شانزے جو بال باندھ رہی یکدم اس کا ہاتھ رکا لیکن اگلے ہی لمحے وہ ٹھیک ہو گئی جلدی بال پونی میں قید کیے اور فریش ہو کر اس کے جانے کا پلان شجاع کے کمرے کا تھا مگر

Posted On Kitab Nagri

نیچے سی سنتی آوازوں سے اسے حیرت کیا وہ خوش تھا۔ اس نے خود سے سوچا گلے ہی لمحے جب وہ نیچے آئی کوئی نہیں سب جا چکے تھے۔



ناشتہ کر کے اوپر آجانا۔ کہتا وہ چلا گیا اس نے جلدی جلدی ناشتہ کیا اور فوراً اس کے کمرے کی طرف بڑھی جہاں شجاع شرٹ لیس تھا۔ وہ فوراً مڑی۔ ایم سوری مجھے ناک کر کے آنا چاہیے تھا۔ خود پہ ڈھیر سا رانغصہ آیا۔ اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی خیر بلکل ٹھیک کیا جو منہ ادھر کر لیا اب تم مجھے نہیں دیکھ سکتی وہ بھی شرٹ لیس۔ اس نے شرارتی انداز میں کہا۔



ساری شرم بھلائے وہ اس کی طرف بڑھی ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا وہ مسکرا رہا تھا یہ تھپڑ پڑنے پہ وہ بلکل حیران ہو گیا۔ خبردار جواب تم نے کچھ کہا تو اس دن میں تم سے کچھ کہنا چاہتی تھی مگر تم سننا نہیں چاہتے تھے اور جو تم نے کی تھی اس سے مجھے اتنا رانغصہ آیا دل تو کیا یہ تھپڑ مارنے کا مگر میں نے صبر کیا۔ شانزے ایک دم اس پر ٹوٹ پڑی

www.kitabnagri.com



- شانزے چپ چاپ سائن کرے ڈیو۔ ابھی وہ بولتا اس نے ایک اور مار دیا اور وہ پھر حیران تھا۔ لو اب تم ڈیو اس کا نام ابھی تو تھپڑ مارے ہیں شوٹ بھی کر سکتی ہوں خود کو نہیں تمہیں۔ اس نے کہا۔ میں کچھ نہیں سننا چاہتا سائن کرو اس نے ڈیو اس پیپر سامنے رکھے جو اس نے اگلے ہی لمحے پھاڑ کے پھینک دیے۔ نہیں کرنے مجھے کسی ڈیو اس پیپر پر نہیں ہونا مجھے تم سے الگ۔ آج اپنی ساری اکڑ بھلائی اس نے بتایا۔



Posted On Kitab Nagri

کیوں آخر کوئی توجہ ہوگی ڈیوارس پہ سائن نہ کرنے کی اس نے پوچھا۔ کیونکہ۔ کہتی ہی وہ فوراً چپ ہوئی۔ کیونکہ بولوں شانزے میں سن رہا ہوں۔ وہ اس کے قریب ہوا۔ کچھ نہیں۔ اس نے فوراً بولا۔ شانزے کہ دو آج ورنہ سچ میں تم شجاع کو کھو دوں گی۔ اس نے کہا۔ کیا مطلب اس بات کا۔ شانزے نے پوچھا۔ اگر آج تم نے اپنی دل کی بات نہ بولی تو شجاع تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنے دل سے نکال پھینکے گا۔ اس نے بتایا



۔ نہیں میں بتاتی ہوں میں نے یہ سب کیوں کیا۔ اس نے بولا۔ بیکوز آئی لو یو شجاع حیدر۔ اس نے بتایا۔ اور شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ ایک دفعہ پھر کہو۔ اس نے پھر کہا۔ آئی لو یو شجاع۔ اس نے پھر کہا اور شجاع نے اسے اپنے سینے سے لگا شانزے بھی اب سکون میں آئی تھی۔ میں تمہیں کبھی چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا میری جان یہ سب پلان تھا صرف تمہارے منہ سے اپنے لیے وہ تین الفاظ سننے کے لیے۔ اس نے بتایا اور پل بھر میں شانزے اس سے الگ ہوئی۔



کیا مطلب یہ سب جو تھا تم نائک کر رہے تھے۔ شانزے نے پوچھا۔ ہاں۔ اس نے کہا۔ ہیٹ یو۔ کہتے ساتھ تھپڑوں کی بارش اس کے کندھے پہ کی۔ اچھانا بس کہتے ساتھ پھر اسے گلے سے لگایا



۔ کل تمہارے لیے ایک سر پر اتر ہے۔ شجاع نے کہا۔ کیا شانزے نے پوچھا۔ کل بتاؤں گا۔ اس نے بتایا اور پھر جھٹکے سے اپنے قریب کیا۔ اب مان گئی نہ شجاع حیدر جو کہتا ہے کرتا ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ وہ مسکرائی۔ مگر میں پسند ابھی بھی نہیں کرتی۔ شانزے فوراً اپنی ٹون میں آئی پسند نہ سہی محبت تو کرتی ہو۔ اس نے پوچھا۔ محبت نہیں

Posted On Kitab Nagri

عشق - کہتے ساتھ دونوں مسکرائے اور اسے اپنے اور قریب کیا اور اس کی گردن پر جھکا وہ یکدم گھبرائی۔ ش شج
شجاع دروازہ کھلا ہے
- اس نے بامشکل لفظ ادا کیے۔



تو کھلا رہے جو بھی کر رہا ہوں اپنی بیوی کے ساتھ کر رہا ہوں۔ وہ مگن اندازے میں بولا۔ شجاع بیٹا۔ ان کی آواز
سن کر وہ فوراً پیچھے ہوا۔ جی رحمان بابا۔ اس نے پوچھا۔ شانزے بیٹی یہاں ہے میں پریشان ہو گیا تھا۔ انہوں نے
بتا۔ جی یہی اب یہی رہی گی۔ اس نے بتایا وہ مسکراتے چلے گئے۔ وہ کمرے کا دروازہ بند کرنے کو بڑھ رہا تھا لیکن
اس سے پہلے وہ وہاں سے بھاگ گئی۔ شانزے اس نے پکارا۔ کل ہی ملوں گی جب سر پر اتر دو گے۔ کہتے دروازہ
بند کرتی چلی گئی



- کیا بنا شانزے۔ ہانیہ نے پوچھا۔ بول دیا میں نے۔ شانزے نے بتایا۔ میں نے کہا تھا ہو جائے گا سب ٹھیک۔
تیمور نے کہا۔ ہاں یار۔ اس نے کہا۔ اب میری بات کب کرنی۔ اس نے پوچھا۔ یار ابھی تو وہ میرے ہاتھ نہیں
آ رہی دو تین دن میں وعدہ۔ اس نے بتایا۔ چل ٹھیک ہے کہتے ساتھ فون رکھا۔ اوکے دوسری طرف اس بھی
فون رکھا۔ دروازہ کالا کھولتے وہ باہر جھانک رہی تھی جب کسی نے کھینچا اور دیوار سے لگایا۔

شجاع یہاں مت آنا میرے قریب۔ اس نے کہا۔ میں تو آؤں گا۔ کہتے قریب ہونے لگا ہی تھا تبھی اقبال ٹپک
پارا۔ سر۔ وہ فوراً پیچھے ہوا۔ ہاں کہو۔ اس نے ٹھنڈے لہجے میں پوچھا۔ وہ آپ نے جانا تھا پلین سارے کینسل

Posted On Kitab Nagri

کر دو اگلے ہفتے تک کہتے ساتھ دوبارہ اس کی جانب مگر وہ وہاں نہیں وہ فوراً اپنے کمرے میں گیا اور لیٹ گیا بس کل اور دوری ختم۔ خود سے کہتا لیٹ گیا۔



میں اتنی آسانی سے ہاتھ نہیں آنے والی اور جانتی ہوں تم بھی نہیں پیچھے ہٹو گے اس لیے احتیاط بہتر ہے۔ خود سے کہتی نیچے کھانے کی ٹیبل پر آئی۔ اور اسے وہاں موجود پا کر دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی مگر خود پہ قابو پا کر وہ کھانے میں مصروف شکر ہے رحمان بابا ہیں۔ اس نے دل میں کہا۔ تبھی رحمان بابا وہاں سے گئے۔ جانے من آج تو اللہ بھی میرے ساتھ ہے کہتا اس کی گال کو چوما وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی جسے کوئی شرم و حیا نہیں ہے۔ وہ سر جھٹکتی کھانے کھانے میں مصروف ہوئی۔ اور وہ اس کی حالت دیکھ کر مسکرایا ابھی تو صرف اتنا ہی کیا تھا جب ساری قربتیں نچھاور کریں گاتب وہ کیا کریں گی کہتے اس کا چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔



وہ باتھ روم سے آکر شیشے کے سامنے کھڑی بالوں کو کنگا کر رہی تھی جب اپنی پیٹ پر کسی کا لمس محسوس وہ فوراً مڑی۔ تم تم کیسے آئے۔ شانزے نے بے یقینی سے پوچھا۔ پاؤں سے چل کر۔ شجاع نے سنجیدگی سے جواب دیا۔ نہیں میرا مطلب میں نے دروازہ لاک کیا ہوا تھا۔ شانزے نے بتایا۔ جی مگر آپ بھول گئے یہ گھر شجاع کا ہے اور اس کے پاس ہر کمرے کی چابی ہے۔ اس نے کہا۔ کیوں آئے ہوں۔ شانزے نے پوچھا۔ جو ابھی تک ویسی ہی کھڑا تھا بلکل اس کے قریب۔ ویسے دل کر رہا تھا تمہارے پاس آنے کا۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع مجھے نہانے جانا ہے مجھے چھوڑو۔ شانزے نے بولا۔ چلی جانا باتھ روم کہیں بھاگ نہیں رہا کہتے ہی اس کی گال پر جھکنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

رحمان بابا آپ - اس نے کہا تو وہ فوراً پیچھے ہو کر مڑا لیکن وہاں کوئی نہیں تھا۔ جتنا بھاگنا ہے بھاگ جاؤ آنا میرے پاس ہی ہے۔ اس نے بتایا۔ سر پر انز کے بعد آؤں گی۔ ہاتھ روم سے آواز آئی اور وہ مسکرایا۔ وہ چلا گیا۔ شجاع ہانیہ کو بلایا ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ ہاں شانزے کے نمبر سے میسج کر دیا تھا نہ مر آجائے گی۔ اس نے بتایا تو وہ مسکرایا۔ خود کا تو سب ٹھیک ہو گیا ہے اب میرا بھی کچھ کروادے۔ اس نے کہا۔ ہاں کروادوں گا ایک دو دن میں۔ کہتے ساتھ جانے کے لیے اٹھا



- چل ٹھیک ہے رات کو ملتے ہیں۔ تیمور کہتا اس کے گلے لگا۔ اوکے۔ شجاع کہتا چلا گیا۔ وہ نہا کے باہر آئی پورے کمرے نظر گھمائی وہ نہیں تھا اس نے سکھ کا سانس لیا اور باہر آئی جب بیڈ پہ پڑاوائٹ کلر کا باربی فرائک دیکھا وہ اس کی طرف۔ دس از فور مائی بیو فل وائف۔ ایک چٹ پہ لکھا تھا اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی



تبھی دروازے ناک ہوا۔ کون۔ شانزے نے پوچھا۔ میم میں بیوٹیشن۔ اس نے بتایا اس نے دروازہ کھولا۔ اسلام وعلیم۔ لڑکی نے کہا۔ وعلیم اسلام۔ اس نے بھی جواب دیا۔ میم آپ ڈریس پہن آئے تاکہ اس حساب سے آپ کامیک ایپ کرو۔ اس نے بتایا۔ اوکے وہ کہتی ڈریس لیتی چلی گئی پانچ منٹ بعد وہ اس باربی فرائک میں تھی وہ شیشے کے سامنے پڑی کرسی پہ آکر بیٹھی۔ واؤ میم یو آر لوکنگ سو بیو فل۔ اس نے تیار کرنے کا بعد کہا۔



اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شانزے نے جب اپنا عکس شیشے میں دیکھا وہ واقع بہت حسین لگ رہی آنکھیں پہ بڑیک لائینز گالوں پہ لائٹ
بلش آؤن ہونٹوں پہ لال لپسٹک جو اس کی سفید رنگت کو اور بھی حسین بنا رہی تھی بالوں کا جوڑا بنائے آگے دو
لٹھیں کرل کی ہوئی پیروں پہ ہم رنگ کلر کی پینسل ہیل وہ بالکل کوئی ڈول ہی لگ رہی تھی۔ اوکے میم میں چلتی
ہو۔ کہتی وہ چلی گئی۔



Posted On Kitab Nagri

تبھی دروازے ناک ہوا۔ آجائیں۔ شانزے جو کانوں میں ٹاپس پہننے میں مگن تھی دیکھے بغیر کہا۔ چلیں۔ شجاع نے پوچھا۔ وہ فوراً مڑی اور شجاع جہاں کھڑا تھا وہی کا وہی کھڑا رہ گیا شانزے کے چہرے پہ دلکش مسکراہٹ۔ کیا ہوا چلو۔ شانزے اس کی طرف بڑھی۔ واللہ کیا قیامت ڈھار ہی ہیں آپ تو۔ شجاع نے یکدم اسے کیا کھینچ کر اپنے قریب کیا۔ کیا سر پر اتڑے جلدی چلو۔ شانزے نے کہا۔ تو اس نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا جو اس نے فوراً تھام لیا اور دونوں چل دیے



جب وہ کمرے سے باہر آئے تو پورا ڈیکوریٹ ہو ا ہوا تھا اس کی ساری فیملی آئی ہوئی تھی اور بھی لوگ جن کو شانزے نہیں جانتی تھی۔ یہ کیا ہے۔ اس نے پوچھا۔ ہماری ریسپشن پارٹی۔ اس نے بتایا۔ تو یہ پلان تھا۔ شانزے نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ہممم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا اور اسی ٹائم ساری لائٹس بند ہوئی اور اسپاٹ لائٹ ان دونوں پر پڑے۔

آنکھوں میں تیری عجب سی عجب سی ادائیں ہیں

دل کو جو بنا دے وہ بدن سانسیں وہ ہوائیں ہیں

www.kitabnagri.com

آنکھوں میں تیری عجب سی عجب سی ادائیں ہیں۔

وہ دونوں آکر اسٹیج پہ بیٹھے۔ شجاع ہانیہ تو نہیں آئی۔ تیمور نے شجاع سے کہا۔ صبر کر آجائے گی۔ شجاع نے بتایا

۔ ہانیہ۔ شانزے خوش ہوئی تم نے ہانیہ کو بھی انوائٹ کیا تھا۔ شانزے نے پوچھا۔ جی۔ اس نے بتایا۔



Posted On Kitab Nagri

پنک کلر کے شورٹ فرائڈ اور جینز پینٹ پہنے بالوں لائٹ سے میک اپ میں وہ اچھی لگ رہی تھی۔ شانزے تم کتنی پیاری لگ رہی ہو۔ اس نے دل سے تعریف۔ ٹھینکس تم بھی بہت حسین لگ رہی ہو۔ اس نے کہا۔ تو وہ مسکرا دی۔ وسیم دیکھیں کتنے پیارے لگ رہے ہیں اور خوش بھی زوبیہ نے کہا۔ ہاں بہت پیارے۔ وسیم نے مسکرا کے کہا۔ اور نیلو فر پہلے شجاع کا گھر دیکھ کے حیران اور اب شانزے کو دیکھ کے حیران بنانا تو وہ اصل میں شانزے کو اپنی بہو چاہتی تھی مگر شانزے نے فوراً انکار کر دیا کہ وہ کبھی بھی برہان سے شادی نہیں کرے گی وسیم اور زوبیہ شروع سے ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اس لیے وسیم نے بہت مشکل نیلو فر کو منایا۔



اسلام و علیکم ڈیڈ۔ ذوالفقار شانزے نے انہیں۔ وعلیکم اسلام کیسے ہے میرا بچہ۔ انہوں نے پیار سے پوچھا۔ بہت خوش ہوں شانزے نے بتایا۔ وہ اٹھ کے گلے ملنے جا رہی تھی جب شجاع اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا۔ چھوڑو مجھے مجھے ڈیڈ سے ملنا ہے۔ اس نے بتایا۔ نہیں ملنا اتنا ملنا کافی ہے سامنے دیکھو۔ اس نے بھی اسے انداز میں کہا۔ شانزے نے منہ بنا کے منہ ادھر کو کر لیا

Kitab Nagri



آہستہ آہستہ سب ملنے آئے اور وہ سب سے ملی۔ آؤ شانزے میں تمہیں ان سے موااتا ہوں۔ یہ ہے فرخ میرے بہت اچھے دوست۔ اس نے کہا۔ اسلام و علیکم۔ شانزے نے کہا۔ وعلیکم اسلام بہت پیاری ہیں آپ کی وائف کہاں ملی۔ اس نے پوچھا۔ نصیب میں تھی۔ اس نے کہا۔ ویسے یہ ڈریس آپ کی خوبصورتی میں اور بھی چار چاند لگا رہا ہے۔ فرخ اس کے قریب ہوتا کہنے لگا۔ شانزے گھبرائی۔ فرخ صاحب ذرا لمٹس میں رہے لمٹس سے نہ بڑھے ورنہ آپ جانتے ہیں میں کیا کر سکتا ہوں۔ اس نے بتایا۔ جو تعریف کے قابل ہے ان کی تعریف

Posted On Kitab Nagri

کرنی چاہیے۔ اس نے کہا۔ اب ایک بھی لفظ میری بیوی کے لیے کہا تو تیرا منہ توڑ دوں گا آئی بات سمجھ پھر ٹوٹے ہوئے منہ کے ساتھ گھر جائے۔ شجاع نے غصہ سے اور اس کی شرٹ کا کالر جھٹکا۔



چلو شانزے۔ اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑتا اسے وہاں سے لے گیا۔ شانزے ڈری ہوئی شجاع نے اسے پانی پلایا اور اپنے سینے سے لگایا کچھ بھی نہیں ہوا میں تمہارے ساتھ ہوں۔ کہتے ہی اسے پھر گلے سے لگایا اب کچھ بہتر ہوئی پارٹی ختم ہو چکی تھی سب مہمان جا چکے تھے صرف شانزے کی فیملی اور ہانیہ تھی۔ شانزے اور ہانیہ آپس میں بات کر رہے تھے وہی شجاع اور تیمور بھی اپنی باتوں میں مگن تھے زوبیہ و سیم اور نیلو فر جا چکے تھے۔

اچھا شجاع بیٹا اپنا خیال رکھنا اب ہم چلتے ہیں۔ انہوں نے اٹھتے ساتھ کہا۔ شانزے جو ذوالفقار کے گلے لگ رہی تھی شجاع نے فوراً اسے کھینچ کے اپنے پاس کھڑا کیا۔ اللہ حافظ ڈیڈ۔ اس نے مسکرا کر بولا۔ اللہ حافظ کہتے وہ سب چل دیے ہانیہ بھی چلی گئی۔ تم کیوں نہیں مجھے ڈیڈ سے ملنے دے رہے تھے۔ شانزے نے پوچھا۔ میں نے پہلے بھی منع کیا تھا اب غصہ نہ کرنا کیونکہ اب میرا ٹائم ہے تم نے خود کہا تھا سر پر انز کے بعد تو اب سر پر انز ختم اور تم میرے پاس۔ کہتے ساتھ شرارتی مسکراہٹ ہونٹوں پر آئی۔



اس نے اسے باہوں میں لیا۔ شجاع کیا کر رہے ہو کوئی آجائے گا شانزے نے کہا۔ آنے دو۔ کہتے ساتھ سیرٹھیاں چڑھنے لگا۔ اچھا میں چلتی ہوں مجھے نیچے تو اتار دو۔ اس نے کہا۔ نہیں بلکل نہیں آج صرف شانزے شجاع کی بات مانے گی۔ اس نے بتایا۔ تو وہ چپ ہو گئی کمرے میں آیا اور دروازہ بند کیا اور پھر اسے اپنی باہوں سے آزاد

Posted On Kitab Nagri

کیا۔ جیولری اتارو۔ اس نے کان میں سرگوشی کی۔ شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اور شیشے کے سامنے جا کر جیولری اتارنے لگی شجاع نے کمرالاک کیا اور اس کی جانب بڑھا اور فوراً اس کے پیٹ پہ ہاتھ ڈال اسے اپنی طرف کھینچا بال آگے کو کیے اور اس کے کندھے پہ اپنے ہونٹ رکھے شانزے نے اپنی آنکھیں بند کر لی اور پھر اپنی طرف کیا اور گردن پہ جھکا شانزے کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی



- شجاع۔ شانزے نے بے بسی اس کا نام پکارا۔ ششش آج کچھ نہیں بولنا اس دن کا انتظار بہت بے صبری سے کیا ہے۔ وہ خاموش ہو گئی اسے دوبارہ اپنی باہوں میں اٹھایا اور بیڈ پر لایا اس کے ماتھے پہ اپنے ہونٹ رکھے اس کی دونوں آنکھوں کو چوما پھر گال پہ اپنا لمس محسوس کروایا اور ہونٹوں کو نشانہ بنانے لگا اس کے گلابی ہونٹوں پہ اپنے ہونٹ رکھیں شانزے نے اس کے بازوؤں کو زور سے پکڑ لیا کچھ دیر بعد اس کے ہونٹوں کو آزادی دی اور پھر اسے بیڈ پہ لٹایا اور اس کی گردن پہ جھکا اور بس اپنی شدتیں اتار تا گیا شانزے آنکھیں بند کیے اس کے بازوؤں کو تھامے بے بس ہو گئی۔

Kitab Nagri



شجاع نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے بازوؤں سے نکالے اور تکیہ کے ساتھ لگائی اور پھر اس کے سینے پہ جھکا اور اس پہ اپنی تمام تر قربتیں اتار تا گیا اور پھر اور نیچے گیا اور اس کے پیٹ پہ اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروانے لگا وہ بے بس سی کمزور جان اس کی قربتیں اور شرتیں برداشت کر رہی تھی وہ اس پہ بارش کی طرح برس رہا تھا اور اس کے ہر رنگ میں برستی جا رہی تھی وہ اس پر اپنے احساسات اتار رہا تھا اپنی محبت کا ثبوت دے رہا تھا تین گھنٹے ہو چکے تھے وہ اس میں مگن سب سے بیگانہ صرف اسی میں مگن تھا۔

Posted On Kitab Nagri



شجاع تین بج گئے ہیں۔ شانزے بے بسی سے بولی۔ شششش ابھی نہیں۔ کہتے ساتھ اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی اور اس کے ہونٹوں کو دوبارہ نشانہ بنایا وہ شدت سے اپنی آنکھیں بند کر گئی تھی اور دوبارہ اس میں مگن ہو گیا۔ شانزے نے اپنا رخ دوسری طرف کیا۔ شجاع نے اس کے فرائ کی زپ کھولی وہ اس پہ اپنی شدت اتار رہا تھا۔ شانزے کا دل ابھی بھی بہت تیز دھڑک رہا تھا پوری رات یوں ہی سلسلہ جاری رہا وقفے وقفے اس پر اپنی شدتیں پچھا اور کرتا رہا اور اسے بے بس کرتا رہا۔



صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو اسے اپنے ساتھ سوتا پایا وائٹ ٹی شرٹ پہ بال بکھرے ہوئے گہری نیند سو رہی تھی سورج کی۔ روشنی اس کے چہرے پہ پر رہی تھی جو اس کے۔ سراپے کو اور حسین بنا رہی تھی۔ شجاع نے اپنے ہونٹ اس کے ماتھے پر رکھے۔ شانزے نے نیند میں کسمائی لیکن ادھر منہ کر کے سو گئی۔



شجاع شاہور لینے کے لیے اٹھا اس پہ بلینکٹ ٹھیک کرتا ہاتھ روم کی طرف گیا۔ پھوپھو اب آپ کو برہان کے لیے کوئی لڑکی دیکھ لینی چاہیے۔ زوبیہ نے کہا۔ تو مجھے یہ بتانے آئے ہے کہ شانزے کی تو اب شادی ہو گئی ہے اور وہ خوش ہے میں برہان کے لیے کوئی اور دیکھ لو مجھ میں ٹونٹ مارنے آئی ہے۔ نیلو فر کونا جانے کیوں زوبیہ کی بات پر غصہ آ گیا۔ نہیں بھوپھو میرا وہ مطلب نہیں تھا کل وہ اپنی اسٹڈی کمپلیٹ کر کے واپس آ رہا ہے اس لیے کہا۔ زوبیہ نے اسے سمجھایا۔ سب جانتی ہوں آنے دے و سیم کو پھر دیکھیں کیا کرتا تیرے ساتھ۔ وہ کہتی کمرے میں چلی گئی اور زوبیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔



Posted On Kitab Nagri

وہ شاور لے کر واپس آیا وہ اب بھی گہری نیند سو رہی تھی۔ جاناں اٹھ جاؤ یار گیارہ بج گئے۔ پیار سے اٹھایا۔ تھوڑی دیر سونے دو۔ کہتے ساتھ دوبارہ بلیسٹ منہ تک ڈالتی سو گئی۔ شانزے بس بہت پوری کر لی نیند اٹھو اور جلدی سے تیار ہو۔ اس نے کہا۔ کل رات جب میں یہ سب کہ رہی تھی تب تم ر کے تھے میں بھی نہیں اٹھنے والی مجھے بہت نیند آرہی ہے شجاع صبح پانچ بجے سوئی ہوں میں۔ اس نے بتایا۔ کچھ نہیں ہوتا آج رات جلدی سو جانا جلدی اٹھو فوراً۔ کہتے ساتھ بلیسٹ اس کے اوپر سے اتارا۔



کل کا فنکشن بہت اچھا ہو گیا تھا۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ جی اور ہماری شانزے اور شجاع ساتھ بہت اچھے لگ رہے تھے۔ نعیمہ نے بتایا۔ جی بلکل وہ دونوں ایک دوسرے کے نصیب میں تھے خواہ مخواہ آپ ہماری گڑیا سے ناراض تھی۔ انہوں نے بتایا۔ جی ٹھیک کہ رہے ہیں میں چائے لاتی ہوں۔ کہتے ساتھ کچن کی جانب بڑھی۔ کرکٹر صاحب کدھر۔ تیمور کو جاتا دیکھ کے پوچھنے لگے۔ ڈیڈ بس ایک کام سے جا رہا ہوں جلدی آ جاؤ گا۔ کہتا چلا گیا اور انہوں نے سر کو خم دیا۔

Kitab Nagri



وہ فریش ہو کر باہر آئی پیچ کلر کے فراک میں چیئرز پینٹ پہنے بال گیلے وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی اور تیار ہونے لگی لائٹ سامیک ایپ کیا بالوں کو پونی میں قید کیا آگے دولٹھ نکالی ہمیشہ کی طرح پیاری لگ رہی تھی۔ کہاں تھے۔ شانزے نے پوچھا۔ کہیں نہیں بس ایک چھوٹا سا کام تھا وہ کرنے گیا تھا۔ اس نے بتایا اور پھر اس کی جانب آیا۔ یہ کلر تم پہ اچھا لگ رہا ہے۔ اس نے بتایا۔ تمہیں میں بری کب لگتی ہو۔ کہتے ساتھ خود کا عکس ایک دفعہ پھر شیشے میں دیکھا۔ یہ بھی ہے۔ کہتے ساتھ اس کے قریب گیا۔

Posted On Kitab Nagri



ناشتے کے لیے دیر ہو رہی ہے چلیں۔ رات والے موڈ میں اسے دوبارہ آتا دیکھ کر فوراً بولی۔ اس نے کھینچ کے پاس کیا۔ آرام سے دیکھنے تو دو۔ اس نے کہا۔ مجھے دیکھنے کے لیے ساری زندگی پڑی ویو آر الریڈی ویری ویری لیٹ۔ اس نے اس کی تھوڑی پہ ہاتھ رکھ کے کہا۔ اس نے اس کی گال میں اپنے ہونٹ رکھے۔ شجاع چلو۔ کہتے ساتھ دونوں نیچے چل دیے۔

رحمان بابا ناشتہ لگانے لگے دونوں نے ناشتہ کیا۔ تبھی وسیم گھر آیا۔ سیدھا اب اپنی بیوی کے پاؤں پہ جا کے بیٹھے گا کبھی یاد رکھ لیا کر تیری ایک ماں بھی ہے۔ نیلو فر فوراً بولنا شروع ہو گئی۔ امی میں ابھی آفس سے آیا ہوں اتنا ہی مسئلہ تھا تو کیوں بنایا اپنی بہو نہ بناتی اس کی زندگی بھی برباد ہو کر رہ گئی ہے جو کام کرتی ہے کرنے سے پہلے سو دفعہ آپ کے بارے میں سوچتی ہے کہیں بری نہ لگ جائے جب دیکھیں تب اس کی برائیاں کرتی ہے۔ وہ غصے سے بولا۔ نیلو فر حیران نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی شور کی آواز سن کر زوبیہ نیچے آئی۔ ہو گئی خوش ماں بیٹے کے بیچ اختلاف ڈال کے۔ وہ اس پہ پھر شروع ہو گئی۔ فار گوڈ سیک امی۔ غصہ سے کہتا چلا گیا زوبیہ ایک نظر اسے دیکھا اور اس کے پیچھے چل دی۔



شانزے مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے۔ وہ کمرے میں آتا بولا جب وہ اسے روم میں کہیں نظر نہ آئی تو باتھ روم میں دیکھنے لگا وہ وہاں بھی نہیں تھی پھر ٹیس گیا جہاں وہ کھڑی کافی پی رہی اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اور اس کی جانب بڑھا اور اپنے دونوں بازو اس کے پیٹ میں باندھ دیے۔ تمہیں ڈر نہیں لگا۔ اس نے

Posted On Kitab Nagri

پوچھا۔ کیونکہ مجھے پتہ چل گیا تھا تم آئے ہو اب بتاؤ کیا بات کرنی ہے۔ اس نے پوچھا۔ یار وہ جو تمہارا بھائی ہے وہ تمہاری دوست کیا نام ہے اس کا ہاں ہانیہ اس سے پسند کرتا ہے کب سے میرا سر کھا رہا ہے کسی طرح شانزے کو بتا۔ اس نے بتایا۔ اوہ تو یہ بات ہے مجھے پتہ چل گیا تھا بھائی پسند کرتے ہیں کل جب جاؤ گی کیسے تنگ کرتی ہوں تم دیکھنا۔ کہتے کافی کا گھونٹ بڑھا۔ کیسے کروں گی۔ اسے اس کے چہرے کے ایکسپریشن بہت اچھے لگ رہے تھے بس دیکھنا کل تم۔ اس نے بولا۔ اچھا۔ کہتے ساتھ اس کی گردن پہ اپنے ہونٹ رکھے۔ چلو اندر چلتے ہیں۔ شجاع نے اسے کہا۔ نہیں مجھے یہاں کھڑا ہونا اچھا لگ رہا موسم اتنا پیارا ہے تم بھی یہی کھڑے رہو۔ اس نے بولا۔ اوکے کہتے ساتھ اس کے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا۔ ہم کہیں کسی خوبصورت جگہ لائیک ترکی گھومنے چلیں۔ اس نے پوچھا۔ نہیں شانزے ہم لوگ پاکستان سے باہر نہیں جاسکتے کیونکہ میں ابھی ہو کر آیا ہوں ایسا کرتے ہیں اسلام آباد چلتے ہیں۔ اس نے کہا۔ ابھی ہو کر آئے ہو تو میں تو نہیں گئی نا ایک دفعہ انگلینڈ گئی تھی بس۔ اس نے بتایا۔ یار ابھی نہیں ہم باہر جاسکتے ہیں کچھ مسئلہ ہے۔ اس نے بتایا۔ کیا مسئلہ۔ اس نے پوچھا۔ بس ہے تم ابھی اندر چلو۔ کہتے ساتھ اسے اندر لے گیا۔ شجاع تم مجھے بتاؤ کیا مسئلہ ہے۔ اس نے پھر پوچھا۔ کچھ بھی نہیں ہے۔ اس نے بتایا۔ اسلام و علیکم امی جان اسلام و علیکم بھابی اسلام و علیکم۔ آتے ساتھ تینوں کو سلام کیا۔ و علیکم اسلام کیسے ہو۔ و سیم اٹھ کے گلے ملا۔ میں فٹ آپ بتاؤ۔ اس نے پوچھا۔ میں بھی بالکل ٹھیک۔ اس نے کہا۔ آپ کیسی ہیں بھابی۔ اس نے زوبیہ سے کہا جو کب سے خاموش تھی۔ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ میری جان کیسا ہے تو کتنا کمزور ہو گیا ہے اور رنگ تو دیکھ کتنا کالا ہو گیا۔ انہوں نے کہا۔ امی جان میں بالکل ٹھیک ہوں بے فکر رہیں۔ اس نے ان کے گلے لگ کر کہا۔ یہ ٹھیک ہے۔ وہ اس سے اتنی شکایتیں کرنے لگی اور وہ جی جی کرنا گیا۔ تمہیں پتہ ہے آج کون آیا ہے۔ شانزے نے خوشی سے بتایا

Posted On Kitab Nagri

- کون - شجاع نے پوچھا۔ برہان آیا ہے۔ اس نے بتایا۔ ویٹ یہ برہان کون ہے۔ اس نے کہا۔ برہان میری پھوپھو کا بیٹا ارے نیلو فر پھوپھو کا بیٹا برہان ارے وہی جب بارات والے دن میری تم سے ٹکر ہوئی تھی وہ میرے پیچھے آ رہا تھا۔ اس نے بتایا۔ تو تم کیوں اتنی خوش ہو رہی ہو۔ شجاع کو پسند نہ آیا۔ میرے بچپن کا فرینڈ ہے خوش نہ ہوں۔ اس نے کہا۔ نہیں کیوں تم اس کے آنے میں خوش ہو گی ہر گز یہ چیز مجھ سے برداشت نہیں ہو گی کہ میری بیوی کسی اور شخص کے آنے سے خوش ہو۔ اس نے بتایا۔ شجاع اب اس بھی مسئلہ ہے۔ اس نے پوچھا۔ ہاں ہے مجھے مسئلہ۔ اس نے بتایا۔ اس لحاظ سے تو تمہیں میری محبت پہ بالکل یقین نہیں۔ اس نے کہا۔ تم پہ یقین ہے میری جان مگر لوگوں پہ نہیں ہے تم اتنی حسین ہو تم پہ کوئی بھی فدا ہو سکتا ہے۔ اس نے بتایا۔ پھر بھی میں اور برہان 1413 سال ساتھ رہے اس نے مجھ سے کبھی ایسی بات نہیں کی ہمیشہ بس انسلٹ کرتا تھا۔ اس نے بتایا۔ میں نے کہہ دیا تم زیادہ فری نہیں ہو گی۔ شجاع کو اب غصہ آنے لگا اس کا ذکر سن کہ۔ تم روڈ کیوں ہو رہے ہو۔ اس نے پوچھا۔ تم جو گھنٹے سے اس برہان کی بات کر رہی ہو۔ اس نے غصے میں بولا۔ غصہ سے چپل اتارتی بیڈ پہ لیٹی اور بلینکٹ خود پہ ڈالتی سو گئی۔ یار پھر ناراض ہو گئی۔ خود سے بولا اور پھر ہاتھ روم چلا گیا۔ شجاع ہاتھ روم سے آیا اس کے پاس آیا مگر اس کی پیٹھ شجاع کی طرف

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

تھی۔ شانزے۔ اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ میری جان۔ اس نے پھر بلا یا۔ اس دفعہ بھی کوئی نہ ملا۔ جاناں سنو
تو۔ پیار سے پھر کہا مگر جواب نہیں آیا وہ سوچکی تھی شاید شجاع کو لگا ورنہ جواب لازماً دیتی خیر صبح مناؤں گا۔ کہتے
ساتھ خود بھی لیٹ گیا۔ اب بس کل شانزے بتائے گی مجھے کہ وہ سنگل ہے یا اس کی زندگی میں کوئی ہے لگتی تو
سنگل ہے۔ خود سے باتیں کر رہا تھا۔ اس دن شجاع پہ ہنس رہا تھا آج اپنی بھی یہی حالت ہو رہی۔ اسے خود پہ
ہنسی۔ کیسے بات کروں گا پہلی دفعہ۔ ہائے ایم تیمور پتہ نہیں کب کیسے لیکن محبت ہو گئی آپ سے نہیں تیمور اسلام
وعلیم نہیں تیمور تو کدی بڑے کومل میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں سیدھا یہی بولوں گا۔ اس نے خود سے کہا۔
ویسے تھینکس تو شجاع کا بتا ہے جس نے میری اتنی بڑی پرابلن سولو کی۔ اس نے بولا۔ کل کہ دوں گا دل میں
کہتا آنکھیں بند کر تا سو گیا۔

Posted On Kitab Nagri



وہ تیار کھڑی تھی جب وہ آیا۔ چلیں اسنے پوچھا۔ بغیر جواب دیے باہر چل دی۔ نخرے تو دیکھو میڈیم کے خیر اٹھانے والی ہم ہی ہیں۔ مسکراتے ہوئے خود سے کہا اور چل دیا۔ راستے میں کوئی بات نہ ہوئی وہ اب ذوالفقار صاحب کے گھر موجود تھے جہاں باتوں کا سلسلہ جاری تھا۔ نیلو فر اور برہان بھی آج آئے ہوئے تھے شجاع کے کہنے کے مطابق شانزے اس سے دور ہی رہ رہی تھی جو شجاع نوٹ کر چکا تھا اتنا تو چاہتی ہے صرف اوپر اوپر سے ناراض ہے جلد منالوں گا۔



فرینڈ۔ تبھی برہان نے شانزے کو پکارا۔ جی۔ اس نے کہا۔ شجاع کو جہاں برہان کا فرینڈ کہنا برا لگا وہیں شانزے کا جی کہنا دل کو سکون پہنچا گیا۔ یار اتنا اجنبیوں جیسا ہی ہو کیوں کر رہی ہو۔ اس نے پوچھا۔ میرے ہسبند کو نہیں پسند کسی غیر آدمی کے ساتھ فرینک ہونا۔ وہ صاف لفظوں میں کہتی چلی گئی شجاع تیمور سے کسی بات پہ ڈسکس کرنے لگا جب سے برہان کی انسلٹ ہوئی وہ اس کے کچھ نہ بولا وہ لوگ کچھ دیر پہلے جا چکے تھے شجاع شانزے اور تیمور بیٹھے تھے۔

www.kitabnagri.com



شانزے بتاؤں کسی کو پسند تو نہیں کرتی وہ۔ تیمور نے پوچھا۔ کرتی ہے بھائی اس کا کزن ہے کوئی انفیکٹ میں نے تو ایک دو دفعہ نام بھی لیا آپ کا مگر اس نے کہا مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں۔ شانزے نے بتایا۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اپنی بیوی کے کارنامے دیکھ کر پر خاموش رہا۔ ایسا ہے اچھا۔ افسردگی سے کہتا چلا گیا۔ واہ بھائی کیا

Posted On Kitab Nagri

کہنے شجاع نے بولا بغیر جواب دیے اٹھ کر جانے لگی کھینچ کر اپنے قریب کیا وہ یکدم اس چیز کے لیے تیار نہ تھی وہ گھبرائی مگر اپنے دل پہ قابو کرتے فوراً پیچھے ہوئی اور وہاں سے چلی گئی۔



ڈیڈام بھائی کسی کو پسند کرتے ہیں اور وہ کوئی اور نہیں میری دوست ہانیہ ہے ہم ایک دو دن میں اس کا رشتہ لینے جائیں گے۔ شانزے ذوالفقار صاحب اور نعیمہ سے کہا۔ ہاں مجھے بھی وہ نیکی بہت پسند ہے۔ نعیمہ نے خوشی سے کہا۔ بس ہو گیا پھر ڈن یہ نمبر ہے اس کی ماما کا آپ پڑسوں چلیں جائیے گا اور انگیجمنٹ کر دیجیے گا ان کی برتھ ڈے والی دن ان کو سرپرائز بھی مل جائے اور گفٹ بھی۔ شانزے نے بتایا۔ ٹھیک ہے۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ میں بھی چلتی ہوں بہت دیر ہو گئی کہتے ساتھ اٹھی۔ اللہ حافظ ڈیڈ۔ ماں باپ کے گلے لگ کر کہا۔ اللہ حافظ انکل اور آئی۔ مسکراتے چلے گئے۔



وہ گھر آئے کپڑے چینج کیے اور اپنی جگہ پر آکر سو گئی شجاع بھی چپ چاپ آکر لیٹ گیا۔ اس دفعہ بالکل منہ نہیں لگا رہی۔ خود سے کہا۔ کوئی نہیں کل دیکھو ایک نئے انداز سے سوری کہتا ہوں۔ اس نے بتایا۔ اور پھر خود بھی سو گیا۔ صبح اس کی آنکھ کھلی تو پھول اس پہ گرے وہ پریشان ہوئی پھر نیند سے جاگی اور نظر پورے کمرے میں ڈالی جہاں ہر جگہ سوری کی چٹس تھی ساری دیواریں بھری ہوئی تھی۔ چلو بابا معاف کرو ہنس بھی دو میں نے دل صاف کیا کہ بھی دوں۔ شجاع کی آواز آئی وہ مڑی۔



Posted On Kitab Nagri

اس دفعہ معاف کیا تو تم پھر روڈ ہو گے آئی پر اس تمہاری قسم اب بلکل بھی نہیں ہوں گا۔ اس نے بتایا۔ پکا۔ اس نے پوچھا۔ پکا۔ شجاع نے کہا تو وہ فوراً اس کے گلے لگ گئی شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ میں صبح چار بجے سے جاگ کے تمہارے لیے یہ سب پلان کیا میری بابا ماما کو ایسے مناتے تھے انہیں سے سیکھا۔ اس نے بتایا۔ صبح چار بجے سے۔ اس نے پوچھا۔ ہاں چار بجے اب مجھے محنت کا میٹھا پھل چاہیے۔ اس نے کہا۔



کیا۔ شانزے نے پوچھا۔ کس۔ اس نے شرارتی انداز میں کہا۔ شانزے کی آنکھیں پھیل گئی بلکل نہیں۔ کہتی اس سے دور ہوئی۔ بس ایک پلیز۔ اس نے منت بھرے لہجے میں کہا۔ اس کے انداز پہ مسکرائی اور اپنے لب اس کے چہرے کے قریب کیے اور اپنے لب اس کی گال پہ رکھے شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ آئی لو۔ شجاع نے کہتے اپنے قریب کھینچا۔ شانزے فوراً کنفیوز ہوئی شجاع کا لمس اپنی گردن پہ محسوس کر کے وہ بے بس ہونے لگی۔ شجاع۔ مگر کوئی جواب نہ دیا۔ مجھے باتھ روم جانا ہے۔ با مشکل لفظ ادا کیے۔ بس دو منٹ شجاع کہتے اس پہ ہٹا مگر اپنے ہونٹ اس کے۔ ماتھے پر رکھے شانزے نے آنکھیں بند کر لیں یہ کس اس کے لیے بہت سکون دہ ہوتی تھی۔

www.kitabnagri.com



بھا بھی آپ کی بہن تو بہت چہینج ہو گئی ہے۔ اس نے زوبیہ سے پوچھا۔ ہاں شادی کے بعد ہر لڑکی چہینج ہو جاتی شجاع اس سے اتنا پیار کرتا ہے اس نے تو جو کہنا وہ ہی کرے گی۔ زوبیہ نے بتایا۔ پھر میرے لیے بھی لڑکی ڈھونڈیں اب۔ اس نے کہا۔ ضرور کیوں نہیں۔ زوبیہ اب بور نہیں ہوتی تھی برہان سے اس کی شروع سے بنتی تھی۔ باتیں کر لی ہوں تو جا کر کپڑے دھو دو۔ نیلو فر نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا۔ جی پھو پھو۔ کہتی چلی گئے۔

Posted On Kitab Nagri



اتنا روڈ کیوں بات کرتی اتنی معصوم تو ہے اوپر سے کچھ کہتی بھی نہیں آپ کو۔ برہان نے پوچھا۔ مجھے پتہ ہے مجھے اس کے ساتھ کیسے آنا ہے۔ مجھے پیش کہتی ٹی وی دیکھنے لگی وہ خاموش ہو گیا۔ تیمور کل سے تھوڑا ایپ سیٹ تھا۔ تیمور ہم نے تیرے لیے لڑکی پسند کر لی ہے کل ہم جا رہے ہیں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔ کہتا جانے لگا۔ کہاں جا رہے ناشتہ نہیں کرنا۔ انہوں نے پوچھا۔ نہیں ڈیڈ موڈ نہیں۔ تیمور نے جواب اور چل دیا۔ اس کے کیا ہوا۔ انہوں نے نعیمہ سے پوچھا۔ کل شانزے نے بتایا نہیں کہ اسے جھوٹ بولا کہ وہ اپنے کزن کو پسند کرتی اس لیے اس بات سے ایپ سیٹ ہو گا۔ انہوں نے بتایا۔ اوہ اچھا۔ کہتے کھانا کھانے لگے۔ وہ بھی خاموشی سے کھانے لگی۔



وہ فریش ہو کر آئی تو شجاع اور وہ ناشتہ پہ آئے دونوں نے ناشتہ کیا پھر کمرے میں چل دیے۔ وہ شجاع بیٹا بہت دن ہو گئی میں گاؤں نہیں گیا میں کچھ دن کے لیے گاؤں چلا جاؤں۔ رحمان بابا نے پوچھا۔ جی چلیں جائے۔ اس نے بتایا۔ وہ مسکراتے ہوئے چلے گئے۔ تم خود کہہ دیا کرو مجھے لگتا ہے انہیں تم سے کہنا اچھا نہیں لگتا۔ اس نے بتایا۔ جی آئندہ خیال رکھوں گا۔ اس نے کہا تو وہ مسکرا دی۔ اور پھر کمرے کی طرف چل دیے۔



۔ بھابی چلیں آج باہر چلتے ہیں کیوں بھائی موسم اتنا اچھا ہو رہا ہے۔ برہان نے کہا۔ امی سے پوچھ لو۔ وسیم نے کہا۔ امی چلیں۔ اس نے کہا۔ نہیں تم تینوں جاؤ میں پھر کبھی سہی۔ نیلو فر کہتی چلی گئی اور تینوں چل دیے۔ وسیم

Posted On Kitab Nagri

راستے سے شجاع اور شانزے کو بھی لے لیں۔ زوبیہ نے کہا۔ کال کر دو اسے جگہ کا بتا دو شجاع لے آئے گا۔ اس نے کہا۔ جی کہتے ہی کال کی۔



شجاع پلیز مجھے آئس کریم کھانے کا بہت موڈ ہو رہا ہے اوپر سے آپنی بھی بلار ہی ہیں چلونا۔ اس نے کہا۔ اچھا ٹھیک ہے۔ شجاع نے بولا تو وہ مسکرا دی۔ ایک شرط پر۔ شجاع نے کہا۔ وہ کیا۔ شانزے نے پوچھا۔ کس می۔ اس نے بتایا۔ شجاع۔ شانزے نے گھورا۔ میں نے صبح ہی دی تھی ہر ٹائم دیتی اچھی لگو گی۔ شانزے نے پوچھا۔ ہاں بہت مجھے۔ شجاع نے بولا۔ شجاع یار دیر ہو رہی ہے جلدی چلو۔ اس نے کہا۔ دیر تم کر رہی ہو شانزے۔ شجاع نے بتایا۔ تم نہیں لے کر جاؤ گے کس کیے بغیر۔ اس نے پوچھا۔ بلکل بھی نہیں۔ کھینچ کر اپنے بے حد قریب کیا۔ ش۔۔ شجاع۔ اس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں نام لیا۔ یوں نام نہ لوں میرا دل شرارت کرنے پہ اتر آتا ہے کیا پلان آئس کریم کی جگہ ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں۔ شجاع نے کہا۔



نہیں کس کرنے کے لیے تیار ہوں۔ کہتے ساتھ اپنے گلابی اور نرم ہونٹ اس کی گال پہ رکھے فوراً دور ہونے ہی لگی تھی کے شجاع نے کھینچ کر بلکل قریب کر لیا۔ یہاں۔ شجاع نے دوسری گال کی طرف اشارہ کیا۔ شانزے نے اپنے ہونٹ ادھر بھی رکھیں ادھر۔ شجاع نے اب ماتھے پہ اشارہ کیا۔ شجاع۔ شانزے نے گھورا۔ کیا شجاع کرو جلدی لیٹ ہو رہے ہیں۔ شجاع نے بچوں کی طرح شانزے اس کے انداز پہ بے اختیار مسکرائی اور ہونٹ شجاع کے ماتھے پر رکھے۔ ادھر۔ اب ہونٹوں پر اشارہ۔ بس بہت کسز دیں دی میں نے تمہیں چلو اب۔ شانزے فوراً پیچھے ہوئی۔ ایسے کیسے ہاں۔ شجاع نے کہتے ہی اسے ایک دفعہ پھر کھینچا اور اپنے ہونٹ اس

Posted On Kitab Nagri

کے ہونٹوں پہ رکھے جس کے لیے بلکل تیار نہ تھا شانزے بوکھلائی۔ پانچ منٹ بعد آزاد کیے اس کے ہونٹ اور شانزے حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ کیا ایسے کیوں دیکھ رہی جیسے فرسٹ ٹائم کی ہو بہت دفعہ کرچکا ہوں چلو اب۔ ڈھٹائی سے کہتا چلا گیا۔ شانزے جو شل سی کھڑی فوراً ہوش میں آئی اور پیچھے چل دی۔



وہ لوگ دس منٹ بعد آئس کریم پارلر پہنچے شجاع کو برہان کا آنا بلکل پسند نہ آیا وہ خاموشی سے بیٹھ گیا۔ شانزے تم کون سا کھاؤ گی فلیور۔ برہان نے پوچھا۔ شانزے نے ایک نظر شجاع پر ڈالی دوسری برہان پر۔ تم اپنا آرڈر کرو میں اپنا خود بتا دوں گی۔ شانزے نے بولا تو وہ خاموشی سے اپنا آرڈر کرنے لگا۔ ہاں شانزے بتاؤ کون سا۔ اس بار شجاع نے پوچھا۔ چاکلیٹ۔ اس نے کہا۔ شجاع نے آرڈر دیا سب آئس کریم کھا رہے تھے اور باتیں بھی کر رہے تھے۔ بچپن میں جب ہم سب آئس کریم کھانے جاتے تھے شانزے تین آئس کریم کھا جاتی تھی۔ وسیم نے ہنستے ہوئے بتایا۔ جسے شانزے ہنس پڑی۔ میری بھی کھا جاتی تھی چھین کر۔ برہان نے کہا۔ شانزے اونچا اونچا ہنسنے لگی۔ میں کھانے کے معاملے میں شروع سے کمزور ہوں۔ شانزے نے کہا۔



شجاع آئس کریم میلٹ ہو رہی ہے۔ اس نے بتایا۔ نہیں کھانی موڈ نہیں۔ شجاع نے کہہ کر ادھر دیکھا۔ شانزے نے اپنی آئس کریم سے ایک چیچ نکال کے اس کی طرف بڑھایا شجاع نے دیکھا اس نے فوراً کھا لیا۔ ہاؤ کیوٹ یار کیا کیل ہے تم دونوں کا ایک پکچر بنتی ہے۔ برہان نے بولا۔ ہاں میرے فون سے لو۔ شجاع نے اپنا فون پکڑ لیا۔ شجاع نے شانزے کے کندھے پہ ہاتھ شانزے نے شجاع کو دیکھا اور پکچر بن گئی۔ سالے صاحب آپ تو بہت

Posted On Kitab Nagri

رومینٹک ہیں۔ زوبیہ نے کہا۔ شجاع مسکرا دیا اور شانزے کو گھر آنے سے پہلے والا قصہ یاد آیا جس سے اس کا چہرہ بلیش کرنے لگا۔



تیمور بھائی کو بلا لیتے۔ برہان نے بولا۔ آج کل اداس ہیں تھوڑے۔ شانزے نے ہنستے ہوئے کہا۔ کیوں۔ زوبیہ نے پوچھا۔ شانزے نے سب کچھ بتایا۔ شانزے بعاز آجا اپنی حرکتوں سے اب تو پچی نہیں رہی شادی شدہ ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ تو کیا ہے میں نے کوئی بچوں والی حرکت نہیں کی میرے شوہر کو جب مجھ سے کوئی شکایت نہیں تو پھر۔ شانزے نے بتایا۔ ڈرتا ہے تجھ سے اس لیے نہیں بتاتا۔ زوبیہ نے ہنستے ہوئے کہا۔ ڈر ہی نہ جائے مجھ سے۔ شانزے نے بولا۔ خیر بہت ٹائم ہو گیا اب چلنا چاہیے ہمیں۔ شجاع نے کہا۔ ٹھیک ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ وہ زوبیہ سے ملتی چل دی۔



تیمور اس کے گھر کے باہر کھڑا تھا جب وہ اپنے کمرے کی بیلکونی میں آئی تیمور کی نظر اس پہ گئی وائرٹ کلر کے فرائ میں بال کھلے ہوئے وہ آنکھیں بند کیے تازہ ہوا لے رہی تھی وہ دور سے اور بھی زیادہ حسین لگ رہی تھی تیمور کی نظر کے مطابق تیمور نے فون نکالا اور اس کی پیکچر ٹلی اور پھر چپ چاپ وہاں سے چل دیا شانزے اور شجاع گھر ہی جا رہے تھے جب راستے میں گاڑی رکی



شجاع نے باہر کے دیکھا تبھی ایک فین شجاع کے پاس آئی۔ شجاع سر ایم بگ فین۔ اس نے بتایا۔ شجاع مسکرایا۔ ایک سیلفی لے سکتی ہوں۔ اس لڑکی نے کہا۔ یہ شیور۔ شانزے اندر سے سب دیکھ چکی تھی فوراً گاڑی

Posted On Kitab Nagri

سے نکلی۔ بے بی کیا ہو گاڑی کو۔ شانزے نے پوچھا۔ کچھ نہیں میں دیکھ رہا ہوں۔ شجاع کو پتہ لگ گیا تھا شانزے جیلس ہو رہی ہے۔ آپ بہت کیوٹ ہو۔ شجاع نے اس لڑکی سے کہا۔ تھنکس سر۔ لڑکی نے کہتے ساتھ شانزے کو دیکھا۔ یہ آپ کی وائف ہے شی از سو بیو ٹیفل۔ لڑکی نے کہا۔ تھنکس۔ شانزے سرد لہجے میں بولی۔ ٹھیک ہوئی۔ شانزے نے غصے سے شجاع سے پوچھا۔ ہاں بس گرم ہو گئی تھی زیادہ چلو بائے سویٹ ہارٹ۔ کہتا چلا گیا اور شانزے نے گاڑی کا دروازہ بہت زور سے بند کیا شجاع نے اپنی ہنسی کنٹرول کی اور گاڑی چلانے لگا۔



وہ دونوں گھر پہنچے اور سیدھا روم میں آئے۔ آپ بہت کیوٹ ہیں۔ شانزے نے غصے سے کہا۔ کیا ہو گیا ہے فین تھی وہ میری۔ شجاع نے بتایا اصل میں وہ شانزے کی باتوں کا بہت مزہ لے رہا تھا۔ اگر میں ایسی ہی روحیل یا برہان کو کہوں تو تمہیں کیسا لگے گا۔ شانزے نے پوچھا۔ دونوں کا منہ توڑ دوں گا۔ شجاع نے کہا۔ اپنی باری نہیں یاد آتا اگر بیلک نہ ہوتی تو اس لڑکی کے بال دبوج لیتی۔ شانزے غصے سے بولی۔ اچھا اچھا میں نے صرف تمہیں تنگ کرنے کے لیے بولا تھا سوری نا۔ اس نے بتایا۔ شانزے نے غصے سے دیکھا۔ کبھی کسی لڑکی کو بول کے تو دیکھائی اسے بھی شوٹ کروں گی تمہیں بھی اور پھر خود کو بھی۔ اس نے بتایا۔ اچھا جی۔ شجاع نے کہا۔

www.kitabnagri.com



لڑکی سے یاد آیا اس حلیمہ کا فون آیا دوبارہ۔ اسے یاد آیا۔ نہیں وہ حلیمہ بد قسمتی سے میری ماں ہے۔ اس کا موڈ خراب ہو گیا تھا شانزے کو لگا۔ کیا لیکن یہ کیوں بولا تم نے بد قسمتی سے میری ماں ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ کچھ نہیں تم چھوڑو۔ وہ کہتا ہا تمہارے روم چلا گیا۔ آپ لوگ آئے خیریت ہے۔ فرحان نے پوچھا۔ جی بس ہم بہت

Posted On Kitab Nagri

ضروری بات کرنے آئے ہیں۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ جی بتائیں۔ انہوں نے پوچھا۔ ہم آپ کی بیٹی ہانیہ کا رشتہ اپنے بیٹے تیمور کے لیے لائیں ہیں۔ میں اپنی بیٹی سے پوچھوں گا۔



تبھی ہانیہ آئی۔ اسلام و علیکم۔ اس نے کہا۔ وعلیکم اسلام کیسی ہو بیٹا۔ نعیمہ نے پوچھا۔ میں ٹھیک آپ کیسی ہیں۔ اس نے پوچھا۔ میں بالکل ٹھیک۔ انہوں نے بتایا ہانیہ تمہیں تیمور سے شادی کرنے میں کوئی اعتراض تو نہیں ہے ذوالفقار اور میری دوستی رشتے رادی میں بدل جائی گی۔ جیسا آپ کو ٹھیک لگے ڈیڈی۔ اس نے بتایا۔ مجھے تو کوئی اعتراض۔ فرحان نے کہا وہ اٹھ کے چلی گئی۔



پڑسوں پھر منگنی کر لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ جی کیوں نہیں۔ فرحان نے بولا۔ شجاع تم مجھے بتاؤ تم اپنی ماما کو کیوں پسند نہیں کرتے اس دن کے بعد تم چپ چپ ہو پلینز مجھ سے شیئر کرو شانزے نے کہا۔ شانزے مجھے تکلیف ہوگی۔ اس نے بتایا۔ شیئر کرنے تکلیف کم ہوتی ہے۔ اس نے بتایا۔



www.kitabnagri.com

کچھ عرصہ پہلے

شجاع بابا کی جان۔ حیدر گھر آتے ہی اپنے بیٹی کو بلانے لگے۔ ڈیڈ۔ گیارہ سالہ بچہ کہتے ساتھ ان کے گلے لگا۔ آپ آگے میں کھانا لگواتی ہوں۔ حلیمہ نے انہیں کہا۔ جی لگو انیں حسین لڑکی۔ اس نے کہا تو مسکرا دی۔ وہ آپس میں بہت خوش تھے۔ آج رات اچھا اہتمام کیجیے گا کھانا کامیرے دوست نے آنا ہے۔ حیدر نے بتایا۔ اچھا

Posted On Kitab Nagri

- حلیمہ - دیکھنے میں بے حد حسین گوری رنگت گرین آنکھیں چہرے پہ رونق لبے ریشمی بال کوئی بھی اس کا دیوانہ ہو سکتا تھا۔ اسلام و علیکم کلیم کیسا ہے۔ حیدر نے کہا۔ میں ٹھیک تو سنا۔ اس نے پوچھا۔ میں بلکل یہ ہے کلیم اعجاز حیدر کا بچپن کا دوست۔ میں بلکل ٹھیک۔ انہوں نے بتایا۔



تبھی حلیمہ آئی کلیم نے اسے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہا۔ اسلام و علیکم حلیمہ نے کہا۔ و علیکم اسلام تیری بیوی تو بہت خوبصورت ہے۔ کلیم نے بتایا۔ شکریہ۔ حیدر نے بولا غصہ تو آیا تھا پر ضبط کر گئے۔ کھانا بھی زبردست بنایا ہے۔ اس نے بتایا۔ یونہی دن گزرتے گئے کلیم کا ہر روز آنا لگا رہا اور ایک دو دن سے حیدر کی غیر موجودگی میں بھی آ رہا تھا حلیمہ بھی کافی تبدیل ہو چکی تھی ہر بات پہ حیدر سے لڑنے لگ گئی کلیم کی صحبت کا اثر تھا۔ اس دن بھی کلیم حیدر کی غیر موجودگی میں آیا۔



حلیمہ - کلیم نے کہا۔ جی بولیں۔ اس نے پوچھا۔ آپ بہت خوبصورت ہیں آپ کو حیدر سے بہت بہتر شخص مل سکتا تھا اس نے بتایا۔ میرے لیے وہ بہت ہیں۔ اس نے کہا۔ وہ تمہیں وہ خوشیاں نہیں دے سکتا جو تمہیں دینی چاہیے میں تمہیں ہر چیز دوں گا پلیز تم سے چھوڑ دو ہر چیز تمہارے نام کروادوں گا اپنی بہت پسند کرتا ہوں تمہیں۔ اس نے بتایا۔ کیا کہ رہے ہیں آپ۔ اس نے کہا۔ میں تمہیں چاہنے لگا ہوں پلیز میرے پاس آ جاؤ میں اپنا سب کچھ تمہارے نام کروادوں گا۔ اس نے بتایا۔ میں اسے نہیں چھوڑ سکتی وہ مجھے طلاق کبھی نہیں دے گا۔ حلیمہ پیسے کی لالچ میں اندھی تو ہو ہی گئی تھی۔ تم ایک دفعہ مانگ کر تو دیکھو اگر منع کریں پھر ہم کچھ اور کریں

Posted On Kitab Nagri

گے۔ اس نے بتایا۔ میں کوشش کروں گی۔ اس نے کہا۔ اب میں چلتا ہوں۔ کہتا اٹھا۔ اور وہ تب سے یہی سوچ رہی تھی رات کو وہ کمرے میں بیٹھی تھی جب حیدر آیا۔



حیدر مجھے بات کرنی ہے۔ اس نے بتایا۔ ہاں بولو۔ اس نے پوچھا۔ مجھے اب تمہارے ساتھ نہیں رہنا میں تھک گئی ہوں یہ زندگی گزار کے میں کام کر کے تھک گئی ہوں صرف پیار سے زندگی نہیں چل سکتی۔ اس نے بتایا۔ یہ کیا کہ رہی ہو تم حلیمہ آج کہ دیا آئندہ مت کہنا۔ اس نے کہا۔ نہیں تو آئندہ کیا کرو گے تم میں نہیں رہ سکتی اس نے اس سے بھی اونچی آواز میں بات کی



- شجاع لڑائی کی آوازیں سن۔ کے نچا آیا اس نے پہلی دفعہ اپنے ماں باپ کو لڑتے دیکھا تھا وہ ڈر گیا تھا۔ میں تم سے ڈیوارس چاہتی ہوں۔ اس نے کہا۔ میں تمہیں نہیں دوں گا۔ کہتا غصے سے کمرے سے چلا گیا۔ وہ چھپ گیا۔ کچھ دن یونہی لڑائی چلتی رہی۔ اور شجاع ڈرا سہمہ رہتا تھا جو صرف حیدر نے نوٹس کیا تھا حلیمہ تو بالکل دھیان ہی نہیں دیتی تھی وہ اپنی اولاد تھوڑی نہ تھی وہ تو زمین سے اٹھا کے لائے تھے اس لیے وہ اس پر زیادہ دھیان نہیں دیتی تھی۔



تم اسے مار دو۔ کلیم نے کہا۔ کیا یہ نہیں ہو سکے گا مجھ سے۔ اس نے منع کیا۔ پھر تم اس سے چھٹکارا کبھی نہیں پاسکو گی۔ اس نے بولا۔ میں اس کے ساتھ اب ہرگز نہیں رہ سکتی نفرت ہونے لگ گئی ہے اس سے ڈر لگنے لگا ہے۔ حلیمہ نے بتایا۔ بس یہی راستہ وہ نہ تو کبھی تمہیں طلاق دے گا اور نہ چھوڑے گا تم زہر دے کے میرے

Posted On Kitab Nagri

پاس آجاؤ۔ اس نے بتایا۔ مگر۔ وہ کچھ بولتی اس سے پہلی کلیم بول اٹھایہ مگر کالفظ اپنی زندگی سے نکال دو بس جو میں کہ رہا ہوں وہ کرو تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گی۔



کہتے ساتھ فون رکھا اور مڑی تو شجاع کو دیکھا۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو جب دیکھو چھپ چھپ کے میری باتیں سنتے جاؤ کمرے میں۔ غصے میں کہتی چلی گئی اور وہ روتا ہوا کمرے میں چلا گیا۔



رات کو حیدر گھر آئے۔ دودھ لاؤ۔ حلیمہ نے پوچھا۔ ہاں لے آؤ۔ انہوں نے کہا تو وہ دودھ لینے کچن میں آئے۔ شجاع تم نے بڑے ہو کر کر کٹر بننا ہے ٹھیک ہے میری خواہش تھی میرا بیٹا کر کٹر بنے۔ حیدر نے شجاع سے بولا۔ جی ڈیڈ میں ضرور بنو گا۔ وہ کہتا ہاں سے گیا۔ وہ کچن کی طرف آیا جہاں حلیمہ دودھ میں کچھ ملا رہی تھی وہ ایک سائیڈ پہ ہو گیا وہ کانپتے ہاتھوں سے اس میں کچھ ڈالتی مکس کر رہی تھی ڈبی پھینکتی پسینہ جو آ رہا تھا اسے صاف کرتی گھبراتے ہوئے لے گئے اس کے جانے کے بعد شجاع نے ڈبی اٹھائی جس میں پوائزن لکھا ہوا تھا اسے دھچکا لگا وہ ڈبی پھینکتا فوراً باہر بھاگا لیکن تب تک وہ دودھ پی چکے تھے شجاع کی آنکھوں میں آنسو آگئے حلیمہ دودھ دیتی اپنا سامان جو اس نے پہلے ہی باندھا ہوا تھا ان کی حالت خراب ہونے کے بعد فوراً کلیم کو فون کیا اور دس منٹ تک وہ وہاں سے بھاگ گئی



شجاع اپنے باپ کے پاس گیا جو زمین پہ ناساز سے پڑے کانپ رہے تھے شجاع ڈاکٹر کو کال ملا رہا تھا جو نہیں اٹھا رہا تھا اور کچھ ہی دیر میں وہ بے جان ہو گئے۔ ڈیڈ ڈیڈ پلینز اٹھیں ڈیڈ مام رحمان بابا پلینز جلدی آئے۔ وہ چلانے

Posted On Kitab Nagri

لگا۔ جس سے رحمان بابا آئے اور سامنے کا منظر دیکھ کر پریشان رہ گئے۔ دیکھیں نہ ڈیڈ کو کیا ہو گیا انہیں پلیز ہسپتال لے چلیں۔ اس نے کہا۔ شجاع بیٹا صبر کرو تمہارے ڈیڈ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ انہوں نے افسوس سے کہا۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ابھی تو میں کرکٹر بننا تھا اور پہلا میچ ڈیڈ نے میرا دیکھنا تھا ڈیڈ آپ اٹھیں آپ مجھے نہیں چھوڑ کر جاسکتے میں کیسے رہوں گا آپ کے بغیر یونونا آئی لو یو سوچ۔ وہ روتے ہوئے کہ رہا تھا تھوڑی دیر بعد رحمان بابا نے جنازہ رکھوا دیا وہ تب سے اپنے باپ کے پاس بیٹھا رو رہا تھا تڑپ رہا تھا مگر انہوں نے نہ اٹھنا تھا اور نہ اٹھے مہینہ وہ ڈپریشن میں رہا اور مہینے بعد جا کے کچھ ٹھیک ہوا رحمان بابا اس کی حالت دیکھ کر بہت ترس آیا تھا ایک بات اس نے تہہ کر لی تھی وہ حلیمہ کو کبھی معاف نہیں کرے گا



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جس سے اس نے اس کے جان سے عزیز باپ کو مار دیا اور پھر تب سے لے کر اب تک شجاع ایسا ہو گیا تھا لیکن شانزے کے آنے کے بعد وہ ہنسنے لگا تھا دوبارہ اور حلیمہ کا کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ حیدر مرتے مرتے اپنے بیٹے کے نام جائیداد کروا گئے تھے کیونکہ جس دن وہ گھر آ رہے تھے ان کا دل بہت گھبرا رہا تھا طبیعت عجیب سی تھی تبھی وہ وکیل کے پاس گئے اور سب کچھ شجاع کے نام کروا دیا۔ شجاع وہ گھر چھوڑ کر دوسرے گھر آ گیا کیونکہ وہاں رہ کے اسے اس کے باپ کی یاد آتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



آج۔۔۔۔۔

تب سے لے کر اب تک میں یونہی ہی تھا لیکن تم جب میری زندگی میں آئی شجاع پہلے جیسا ہونے لگا۔ اس نے بتایا۔ شانزے کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے۔ شجاع ایک بات کہو برانا ماننا اس نے کہا ہاں بولو۔ اس نے بتایا۔ مجھے نہیں لگتا تمہارے مام اس طرح مار سکتی ہیں تمہارے ڈیڈ کو ایسا بھی تو ہو سکتا ہے وہ تمہارے ڈیڈ کے دوست نے دھمکایا ہو جس کی وجہ سے انہیں یہ سب کرنا پڑا ہو اور ہو سکتا ہے انہیں کسی نے اغوا کیا ہو۔ شانزے نے بتایا۔ ہو سکتا ہے۔ اس نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri



تم بہت معصوم ہو شانزے میں جانتا ہوں اس عورت کو پیسے کی لالچ میں وہ کچھ بھی کر سکتی ہے جب سے یہ سنا ہے پر اپرٹی میرے نام ہے تب سے پیچھے پڑی ہوئی ہے میرے۔ شجاع نے دل میں کہا۔ شجاع تم انہیں پلیز معاف کر دو مجھے لگتا ہے ان کی کوئی غلطی نہیں۔ شانزے نے بتایا۔ کوشش کروں گا۔ شجاع نے مسکرا کر کہا۔ وہ بھی پھیکا سا مسکرائی۔ وہ سونے کے لیے جانے ہی لگی تبھی شجاع نے پوچھا۔ کدھر۔ سونے لگی ہوں۔ اس نے بتایا۔



نہیں جی آپ تین راتوں سے مسلسل سو رہی ہیں ابھی تھوڑی دیر ہم اپنی باتیں کرتے۔ وہ کہتا بیڈ پہ آیا۔ شانزے نے اپنا سر اس کے کندھے پہ رکھا اور شجاع نے اپنی انگلیاں شانزے کی انگلیوں میں گھسائی۔ شانزے مجھے کبھی دھوکا نہ دینا بہت بہت پیار کرتا ہوں تم سے۔ اس نے بولا۔ کبھی بھی نہیں تمہاری عادت ہو گئی ہے شانزے شجاع حیدر کو وہ اب مر بھی جائے گی لیکن شجاع حیدر سے دور نہیں ہوگی۔ اس نے آج پہلی دفعہ اپنے نام کے ساتھ شجاع حیدر لگایا تھا۔ آئی پر امس یو میں ہمیشہ تم سے اسی طرح پیار کرو گا اور خوش رکھو گا۔ شجاع نے کہتے ساتھ اس کے بالوں میں لب رکھے۔ آئی نو تم مجھے کبھی دھوکا نہیں دے سکتے۔ اس نے بتایا۔ سوچنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اس نے بولا۔

www.kitabnagri.com



شجاع تمہارے مام ڈیڈ کی لو میرج تھی شانزے نے پوچھا۔ پتہ نہیں مجھے نہیں معلوم بس اتنا جانتا ہوں ڈیڈ بہت پیار کرتے تھے میم حلیمہ سے وہ تھی ہی اتنی خوبصورت تھی۔ اس نے بتایا۔ شانزے کے چہرے پہ خفگی آئی۔ اب کیوں غصہ آیا۔ اس نے پوچھا۔ میں پیاری نہیں ہوں۔ میری آنکھوں سے دیکھو تو تمہارے علاوہ کوئی

Posted On Kitab Nagri

دکھتا ہی نہیں۔ کہتے ساتھ اس پہ جھکا۔ شانزے گہرا گئی۔ شجاع مجھے نیند آرہی ہے۔ اس نے کہا ایسے ہی سو جاؤ۔ پیار سے کہا تو شانزے آنکھیں بند کر کے سو گئی پانچ منٹ بعد وہ دنیا سے بے خبر سو رہی تھی۔



اسلام و علیکم ڈیڈ کیسے ہیں آپ۔ شانزے نے پوچھا۔ میں ٹھیک ہوں میری گڑیا آپ کیسی ہو۔ انہوں نے پوچھا۔ میں بالکل ٹھیک کیا بنا تیمور بھائی کا۔ اس نے پوچھا۔ ہم گئے تھے اور وہ لوگ رشتے کے لیے رضامند ہے وہی بتانے کے لیے کال کی تھی کہ کل انگلجمنٹ ہے تیمور کی۔ انہوں نے بتایا۔ واقع۔ وہ خوشی سے بولی۔ ہمہمممم۔ انہوں نے اثبات میں سر ہلایا تیمور یہ باتیں سننا سر جھٹکتا چلا گیا۔ ٹھیک ہے ڈیڈ پھر کل ہوتی ملاقات۔ کہتے ہی فون رکھا۔



کیا ہوا اتنی خوش کیوں ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ کل تیمور بھائی کی انگلجمنٹ ہے۔ اس نے بتایا۔ یہ تو واقع خوشی کی خبر ہے تمہارے پاس ڈریس ہے کل کے فنکشن کے لیے۔ اس نے پوچھا۔ نہیں۔ شانزے نے بتایا۔ ٹھیک ہے ہم ابھی کچھ دیر بعد چلتے ہیں میں کال کر کے آیا۔ کہتا باہر چلا گیا اور شانزے موبائل میں گیم کھیلنے لگی

www.kitabnagri.com



۔ بھابی دیکھیں اب تو تیمور بھائی کی بھی شادی ہونے والی اب تو میرا حق بنتا ہے۔ برہان نے بتایا۔ تمہیں کوئی پسند ہے۔ زوبیہ نے پوچھا۔ ہاں بچپن سے پسند کرتا ہوں میرے اور شانزے کے ساتھ سکول پڑھتی تھی زرتاشہ۔ اس نے بتایا۔ پھوپھو سے بات کرو۔ اس نے کہا۔ وہی تو نہیں ہو رہی آپ و سیم بھائی سے بات کریں وہ

Posted On Kitab Nagri

امی سے لازماً بات کریں گے اس نے بتایا۔ ٹھیک ہے میں کوشش کروں گی۔ زوبیہ نے کہا۔ ٹھیک ہے بھابی
تھینکس۔ برہان کہتا چلا گیا۔



شانزے اور شجاع مال میں شانزے کی شوپنگ کے لیے آئے تھے جو وہ کرچکے تھے وہ دونوں گھر جا رہے تھے
- ش - شج - شجاع - کاپتی آواز سے شجاع کا نام شجاع اور شانزے مڑے شانزے اس عورت کی طبیعت دیکھ کر
پریشان ہوئی شانگ بیگ پھینکتی اس کی جانب بھاگی۔ آنٹی آپ ٹھیک تو ہے نا۔ اس نے پوچھا۔ بیٹا طبیعت بہت
خراب ہے۔ انہوں نے بتایا۔ شجاع پلیز آنٹی کو گھر لے چلتے ہیں ان کی طبیعت بہت خراب ہے۔ شانزے نے
شجاع سے کہا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا وہ اپنے بازو کے حصار میں لیتا گاڑی میں بیٹھا تا گھر لایا۔ اس عورت کو
بہت تیز بخار تھا شانزے نے ٹھنڈی پانی کی پیوں سے بخار کم کیا ڈاکٹر آئے تو ڈاکٹر نے بتایا انہوں نے دودن سے
کچھ نہیں کھایا جس کی وجہ سے ان کی یہ حالت ہو گئی شانزے نے انہیں کھانا کھلایا اب جا کر وہ کچھ بہتر ہوئی
شانزے انہیں سلاتی کمرے کی طرف آئی۔

Kitab Nagri



کتنی بیمار تھی بیچاری اگر ہم وقت پہ گھر نہ لاتے تو یہ مر جاتی۔ شانزے نے بتایا۔ شانزے وہ کوئی اور نہیں حلیمہ
میم۔ شجاع نے بتایا شانزے کو دھچکا لگا۔ تمہارے مام کتنی مصیبت میں تھی اور تم کتنے ریلیکس سے کہ رہے ہو وہ
میم حلیمہ ہیں۔ اس نے کہا۔ میں بتا رہی ہوں اب وہ یہی رہیں گی۔ کہتی اپنی سائیڈ پہ آکر سو گئی۔ اور وہ بھی
خاموش سا اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔ صبح جب وہ دونوں ناشتے کے لیے نیچے آئے تو حلیمہ کو پہلے سے موجود پایا۔



Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم آئی۔ شانزے نے کہا۔ وعلیکم اسلام یہ ہے تمہاری بیوی۔ انہوں نے پوچھا۔ جی۔ تلخی سے جواب دیتا ناشتہ کرنے لگا۔ آپ کیا لیں گی میں آپ کو ڈال دیتی ہو۔ شانزے نے پوچھا۔ بریڈ پہ جیم لگا دو۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے بتایا شانزے نے بریڈ پہ جیم لگائی اور انہیں سرو کی۔ شام کو ریڈی رہنا میں لے جاؤ گا ابھی کام سے جا رہا ہوں دیر ہو جائے گی۔ کہتا اٹھا اور باہر کی جانب بڑھ گیا۔ خیال رکھنا شانزے بی بی کا اور نظر رکھنا اس عورت پہ۔ گارڈ سے کہتا چلا گیا۔ ان دونوں نے ناشتہ کیا اور ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھ گئی۔



تم شجاع کے ساتھ خوش ہوں۔ حلیمہ نے پوچھا۔ جی بہت محبت کرتا ہے مجھ سے۔ شانزے نے بتایا۔ اس کے ڈیڈ بھی اسی طرح کرتے تھے مجھ سے محبت۔ اس نے افسوس سے بتایا۔ مجھے شجاع نے سب بتایا ہے میں آپ سے ایک بات پوچھو۔ شانزے نے کہا۔ ہم نمم۔ انہوں نے اثبات میں ہلایا۔ آپ نے زہر کیوں دیا تھا حیدر انکل کو۔ اس نے پوچھا۔ بیٹا میں پیسے کی لالچ میں اندھی ہو گئی لیکن جب مجھے ٹھوکر پڑی تب جا کے حیدر کی قدر ہوئی پھر شجاع کو ڈھونڈا۔ حلیمہ نے بتایا۔ کوئی بات نہیں آئی شجاع ابھی تھوڑا ناراض ہے لیکن بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا آپ بے فکر رہے۔ اس نے بولا۔ تم تیار ہو جائے تم نے کہیں جانا ہے شاید۔ انہوں نے یاد دلایا۔ جی میرے بھائی کی انگیجمنٹ ہے۔ اس نے بتایا۔ تم جا کر تیار ہو میں تھوڑا آرام کر لو۔ حلیمہ کہتی کمرے کی طرف بڑھی اور شانزے سر کو خم دیتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔



تیمور بالکل خوش نہ تھا پر اب اپنے ماں باپ کے لیے خوش دیکھنا تھا اس لیے اچھے سے تیار ہوا اور اسے یہ بھی افسوس تھا کہ آج اس کی برتھ ڈے اور کسی کو یاد ہی نہیں تھی۔ وہ تیار ہونے لگا۔ بلیک پینٹ کورٹ پہنے بالوں کو

Posted On Kitab Nagri

جل سے سیٹ کیے ہلکی ہلکی بیئر ڈوہ ہینڈ سم لگ رہا تھا۔ گلابی کلر کا فراک پہنے بالوں کے آگے سے ٹوٹسٹ بنائے لائٹ سے میک ایپ میں ملبوس پیروں میں پینسل، سیلز پہنے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔ ہانیہ تیار ہو گئی۔ فرحان آتا پوچھنے لگا۔ جی ڈیڈ ایم ریڈی۔ اس نے بتایا۔ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔ انہوں نے کہا جس سے وہ مسکرا دی۔



بلیو کلر کی فینسی شرٹ میں وائٹ کڑاہی والا پلازؤ پہنے لائٹ آگے سے بالوں کی فرنیچ کیے باقی بال کمر پہ پھیلائی لائٹ سامیک ایپ ہونٹوں پہ شوکنگ پنک کلر کی لپسٹک ہونٹوں پہ لگائیں اس کے دودھیارنگ کو مزید نکھار رہی تھی ہمیشہ کی طرح اور دلفریب لگ رہی تھی۔ وائٹ بلیک کورٹ میں بلیک ڈریسنگ شرٹ پہنے جل سے بال سٹ کے لیے ہلکی ہلکی بیئر ڈوہ میں وہ ہینڈ سم اور پرکشش دکھ رہا تھا۔



سب لوگ آچکے تھے تیمور جو حیران کن کیفیت میں بیٹھا۔ شجاع۔ اس نے شجاع کو آواز دی۔ ہاں بول۔ شجاع نے پوچھا۔ یہ ہانیہ کا گھر ہے نا۔ اس نے کنفرم کرنا چاہا۔ ہاں ہانیہ کا ہی ہے کیوں شجاع نے پوچھا۔ یار ہم یہاں کیا کر رہے ہیں۔ تیمور نے بدلے میں کیا۔ الو تیری انگیجمنٹ کرنے اور کیا کرنے آئیں گے۔ شجاع نے کہا۔ واقع میری انگیجمنٹ ہانیہ کے ساتھ ہو رہی ہے۔ حیرانگی سے پوچھا۔ نہیں اس کے ڈیڈ فرحان انکل سے۔ شجاع نے سنجیدگی سے بتایا۔ اچھا ٹھیک ہے... ہیں۔ پہلے آرام سے لیکن جن بات سمجھ تو حیرانگی سے منہ کھل گیا۔ مذاق کر رہا ہوں ہانیہ کے ساتھ ہی ہو رہی ہے۔ شجاع نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri



تجھی ہانیہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئے ایک سائیڈ سے شانزے اور دوسری طرف سے فرحان کھڑے تھے وہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئی شانزے نے اسے تیمور کے ساتھ بٹھایا۔ تیمور نے جب اسے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا۔ چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ کیسا ہے برتھ ڈے گفٹ۔ شانزے نے تیمور سے پوچھا۔ بہت حسین۔ ہانیہ کو دیکھ کر کہا ہانیہ کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ اور شانزے مسکراتے ہوئے شجاع کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔



انگلیمنٹ کر لینی چاہیے۔ فرحان نے کہا۔ جی ضرور۔ ذوالفقار نے کہتے ساتھ رنگ تیمور کو پکرائے جو اس نے فوراً لے لی۔ رنگز ا یکسیج ہوئی اور سب نے تالیاں بجائی۔ فنکشن بہت اچھا گزرا زوبیہ اور وسیم آئے اور تھوڑی دیر پہلے جا چکے تھے شجاع اور شانزے بھی ڈلے گئے تھے۔ اب ہم چلتے ہیں اجازت دیں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ جی بلکل۔ فرحان کہتے کھڑے ہوئے اور ذوالفقار اور تیمور کے گلے لگے۔ اگلے ہفتے ہم اپنی بیٹی کو لے جائیں گے۔ ذوالفقار نے کہا اور پھر وہ چل دیے۔

Kitab Nagri



وہ باتھ روم سے باہر آئی یکدم اسے چکر آئی۔ کیا ہوا جاناں ٹھیک ہو۔ شجاع نے پیار سے پوچھا۔ شجاع کل سے سر بھاری ہو رہا ہے چکر آرہے ہیں۔ اس نے شجاع کا سہارا لے کر بات کی۔ اچھا میں ابھی ڈاکٹر کو بلاتا ہوں تم یہاں لیٹو۔ وہ اسے بیڈ پہ لٹانے لگا تجھی شانزے کو الٹی آئی وہ فوراً بھاگی باتھ روم کی طرف شجاع پریشان ہوا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر آئی۔ سب ٹھیک ہے ڈاکٹر۔ حلیمہ نے پوچھا۔ جی سب ٹھیک ہے بلکہ گڈ نیوز شی از پریگنٹ۔ ڈاکٹر

Posted On Kitab Nagri

نے بتایا۔ شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی اور حلیمہ بھی خوش ہوئی اس نے شانزے کے ماتھے کو چوما۔ میں چلتی ہوں۔ ڈاکٹر کہتی چلی گئی۔



آئی پلینز آپ شجاع کو مت بتائیے گا میں خود بتاؤں گی۔ شانزے نے حلیمہ سے کہا۔ ٹھیک ہے۔ کہتی وہ بھی جانے لگی۔ ڈاکٹر کیا ہو امیری وائف ٹھیک ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ آؤ میں تمہیں نیچے تک چھوڑ آؤ۔ ڈاکٹر کچھ کہتی اس سے پہلے ہی حلیمہ نے بول دیا۔ تم جاؤ شانزے اندر ہی ہے۔ وہ کہتی ڈاکٹر کو لیتی چل دی شجاع کمرے میں آیا۔



شانزے تم ٹھیک تو ہوں ڈاکٹر نے کیا کہا۔ شجاع پریشانی میں پوچھنے لگا شانزے خاموش رہی۔ خاموش کیوں ہوں بتاؤ شانزے مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔ اس کے پاس آتا پوچھنے لگا۔ شجاع۔ شانزے نے ہلکی آواز میں نام لیا۔ ہاں میری جان کہو۔ شجاع نے بولا۔ اب۔۔۔۔۔ جو میں تمہیں۔۔۔۔۔ بتانے جارہی ہوں وہ سن کے۔۔۔۔۔ تمہیں دھچکا لگے گا۔ شانزے با مشکل جملہ ادا کر پائے۔ کیا ہوا بولا۔ شجاع نے پھر کہا۔ شجاع ایم پر یگنینٹ۔ کہتے ساتھ چہرہ شرم سے لال ہو گیا آنکھیں نیچے کر گئی۔ کیا؟ شجاع حیران ہوا۔ میں پریشان ہو گیا تم کیا کہو گی ریلی۔ شجاع نے خوشی سے کہا۔ اس نے ہلکا سا سر کو خم دیا۔ شجاع نے ایک نظر اس پہ ڈالی جس کا چہرہ شرم سے لال ہو گیا تھا شرماتاروپ دیکھ کے چہرے پہ بے اختیار مسکراہٹ آئی۔



Posted On Kitab Nagri

تھینکیو سوچ جان۔ کہتا اس کے قریب آیا۔ کس لیے۔ شانزے نے نظریں جھکا کے پوچھا۔ اتنی بڑی خوشی دینے کے لیے۔ شجاع مے بولا۔ شانزے مسکرائی۔ شجاع۔۔ مجھے نیند۔۔ آرہی۔ اس نے کہا۔ ابھی تو اٹھو ہو پھر نیند آرہی۔ شجاع نے کہا۔ بیٹا ایسی حالت میں ایسا ہوتا لڑکی کو بہت نیند آتی ہے۔ حلیمہ جو شانزے کے لیے جو س لائی تھی اسے بتایا جس سے وہ خاموش ہو گیا۔ یہ جو س۔ حلیمہ نے شانزے کی جانب بڑھایا۔ شانزے لینی ہی لگی تھی شجاع نے لے لیا میں پلا دوں گا۔ اس نے بولا ٹھیک ہے۔ کہتی چلی گئی۔ شجاع نے ایک گھونٹ پہلے خود لیا اس کے دو تین منٹ بعد شانزے کو پلایا شانزے پی کر منہ کمرل پہ لے کر سو گئی۔ اور شجاع چلا گیا۔



شکر ہے گیا کتنی شرم آرہی تھی مجھے منہ تو ابھی تک لال ہو رہا ہے اللہ جی اب تو مجھ سے بلکل سامنا نہ ہو پائے گا۔ شانزے نے کہا۔ آنٹی جیسی ہی شجاع آئے مجھے کال کر دیجیے گا۔ ٹیکسٹ لکھ کر حلیمہ کے نمبر پہ سینڈ کیا۔ ٹھیک ہے۔ بیٹا۔ ان کا جواب آیا تو وہ ریلیکس ہوئی اور دوبارہ لیٹ گئی اور نا جانے کب نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔



تیمور جو کل سے بہت خوش تھا ناشتے پہ آیا اور چہرے پہ مسکراہٹ کل سے برقرار تھی۔ نعیمہ بیگم کل سے آپ کے بیٹے صاحب کچھ زیادہ خوش نظر نہیں آرہی۔ ذوالفقار صاحب نے بولا۔ جی بلکل پتہ نہیں کیوں جہاں تک میں جانتی ہوں شادی تو ہماری لڑکی کی پسند سے ہو رہی ہے مگر گگ ایسا۔ رہا ہے جیسا ان کی مرضی کی لڑکی سے ہو رہی ہو۔ نعیمہ نے بھی پورا ساتھ دیا۔ آپ لوگوں کی خوشی میں ہی میری خوشی۔ تیمور نے بتایا۔ جی جی بلکل۔ ذوالفقار صاحب نے کہا اور قہقہہ چھوٹا۔

Posted On Kitab Nagri



تبھی شجاع کی کال آئی۔ شجاع کی کال۔ ذوالفقار صاحب نے اٹینڈ کی۔ وعلیکم اسلام جی بیٹا۔ انہوں نے کہا۔ انکل وہ میں چاہتا تھا سب سے پہلے یہ بات آپ کو پتہ چلے آپ نانا بننے والے ہیں۔ شجاع نے خوشی سے بتایا۔ کیا واقعہ یہ تو بہت خوشی کی خبر ہے۔ ذوالفقار صاحب کو بہت خوشی ہوئی۔ چلو ہم کل یا پڑ سو چکر لگائیں گے۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔ کیا ہوا۔ نعیمہ نے پوچھا۔ شجاع نے بتایا ہے کہ آپ اور میں نانا بننے والے ہیں ہمارے گھر ننھا سا مہمان آنے والا ہے۔ انہوں نے خوشی سے بتایا۔ یہ تو بہت خوشی کی خبر سب سے پہلے میں نیاز دوں گی۔ انہوں نے خوشی سے کہا وہ بھی خوش ہوئے تیمور تو یہ سن کے بے حد خوش ہوا کہ وہ ماموں اور چاچو دونوں بننے والا ہے۔



شجاع کمرے میں آیا تو وہ اسی طرح سوئی ہوئی تھی۔ شانزے۔ شجاع نے شانزے کو آواز دی مگر نہ اٹھی۔ شانزے اٹھو کچھ کھا لو پھر سو جانا۔ شجاع نے بتایا۔ وہ ٹس سے مس نہ ہوئی اس کے پاؤں کو ہلتا دیکھ کر شجاع اس کی چالاکی سمجھ گیا اور فوراً اس کی جانب بڑھا اور اس کے چہرے کے قریب ہو گیا۔ آوازیں کیوں بند ہو گئی۔ شانزے نے دل میں سوچا۔ لگتا ہے چلا گیا۔ کہتے ساتھ آنکھیں کھولی۔ آہہہہ۔ شانزے فوراً چلائی۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔



شجاع یہ کیا بد تمیزی ہے ڈرا دیا مجھے آپ نے۔ شانزے غصے سے بولی۔ ایک منٹ آپ کیا ہوا لگتا ہے طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے۔ شجاع حیران تھا۔ نہیں میں تو بالکل ٹھیک ہوں مجھے باتھ روم جانا ہے۔ وہاں سے فرار ہونا کا بہانا ڈھونڈنے لگی اور کہتی فوراً بھاگی شجاع نے اس کی کلائی پکڑ کے اپنے پاس کھینچا۔



Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ میری بات کا جواب دو۔ شجاع نے بتایا۔ کون سی بات۔ شانزے انجان بنی۔ شانزے مجھے آپ والی کا بات کا جواب تو خیریت تو ہے نا ہضم نہیں ہو رہا مجھ سے تمہیں مجھے آپ کہنا۔ حلیمہ آنٹی نے کہا تھا شوہر کی عزت کرنی چاہیے ورنہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ اچھا اور کیا کہا۔ شجاع نے پوچھا۔ انہیں نے کہا اگر شوہر کی عزت نہیں کرتے تو ان سے ساری خوشیاں چھین لی جاتی ہیں اس لیے میں اب سے آپ کو آپ کہوں گی۔ شانزے نے اسے بتایا اور شجاع کو وہ اس وقت بے حد کیوٹ لگی شجاع نے اپنی لب اس کی گال پہ رکھے شانزے گھبرائی چہرہ لال ہو گیا صبح سے ایسا ہی ہو رہا تھا شجاع کے قریب آنے سے وہ لال ہو جاتی تھی جو شجاع نوٹ کر چکا تھا۔ تم جاؤ میں آیا۔ کہتا کمرے سے باہر گیا



اور سیدھا حلیمہ کے کمرے کی طرف گیا۔ شجاع بیٹا تم کچھ چاہیے تھا۔ حلیمہ نے پوچھا۔ میرے ساتھ یہ ڈرامے بازی بند کریں بس ایک بات کہنے آیا ہوں میری بیوی کو آئندہ ایسی کوئی بات مت کیجیے گا جس سے وہ ڈرے یا گھبرائے یاد رکھیے اگر شانزے کو اتنی سی بھی خروش آئی آپ کی وجہ سے شجاع حیدر آپ کو اسی وقت جیل میں ڈلوادے گا میرے پاس ثبوت ہے کیونکہ بہت اچھے سے جانتا ہوں میں آپ کو میڈیم حلیمہ یہ تو میری بیوی کا احسان مانے جو آپ کو اس گھر میں لے آئے وہ مجھے کہتی ہے معاف کر دو اس معصوم کو کیا پتہ اتنے معصوم چہرے کے پیچھے کتنا مکار چہرہ چھپا ہے۔ غصے اور جنون سے کہتا چلا گیا۔ اور حلیمہ حیران تھی اس کی آنکھوں میں شانزے کے لیے اتنی جنونیت دیکھ کر۔



Posted On Kitab Nagri

میں ایک بات پوچھو۔ تیمور نے بتایا۔ جی پوچھیں۔ ہانیہ آہستہ سا بولی۔ آپ خوش تو ہیں نا اس رشتے سے۔ اس نے پوچھا۔ جی۔ مختصر سا بولی۔ بس چار دن اور پھر آپ میری ہو جائیں گی بہت محبت کرتا ہوں پہلی نظر میں جب دیکھتا ہے۔ تیمور نے بتایا۔ میں فون رکھو ڈیڈ بلا رہے ہیں۔ ہانیہ نے پوچھا۔ جی۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va03357500595)

Posted On Kitab Nagri

کل ہم شانزے کے گھر جائیں گے۔ زوبیہ نے کہا۔ وہ کیوں۔ وسیم نے پوچھا۔ وہ ماں بننے والی ہے نا اس خوشی میں سب اس سے ملنے جا رہے ہیں۔ زوبیہ نے بتایا۔ ہر کسی کی خواہش ہوتی ہے اپنے بچوں کی اولاد کی میری بھی ہے اور ایسا لگ رہا کبھی پوری نہیں ہوگی۔ نیلو فر نے کہا۔ اللہ نہ کرے امی ایسا ہو انشاء اللہ یہ خوشخبری بہت جلد ہمارے گھر بھی ہوگی۔ جہاں نیلو فر کی بات سے اداس ہوئی وہی وسیم کی بات سے خوش ہو گئی۔ اللہ کرے۔ نیلو فر کہتی کچن کی جانب چل دی۔



چلو ناشتہ کرنے چلیں۔ شجاع نے کہا۔ ہم۔ کہتی اٹھی تبھی شجاع نے اسے باہوں میں لے لیا۔ شجاع یہ کیا کر رہے ہیں نیچے اتاریں۔ شانزے گھبراتے ہوئے۔ تم سیڑھیاں نہیں چڑھو گی۔ کہتے ساتھ کمرے سے باہر گیا۔ شجاع سب کیا سوچیں حلیمہ آنٹی رحمان بابا پلینز اتار دیں۔ شانزے نے کہا۔ کچھ نہیں سوچتے تم چھوڑو انہیں کہتے ساتھ آخری سیڑھی پار کی ڈائیننگ ٹیبل پہ آیا سے اتارا اور خود اس کے ساتھ والی چیئر پہ بیٹھا شانزے شرمندگی اور شرم۔ سے نظریں نہیں اٹھاسک رہی تھی۔ رحمان بابا لیں آئے دیسی گھی کا پراٹھا اور ہاف فرائی انڈا۔ شجاع نے کہا تو رحمان بابا لے آئے۔ میں نہیں کھاؤ گی یہ شجاع۔ شانزے نے فوراً منع کیا۔ یہ کھانا پڑے گا۔ شجاع نے بتایا۔ نہیں شجاع میں موٹی ہو جاؤ گی۔ شانزے نے بتایا۔ نہیں ہوتی تم موٹی۔ کہتے ساتھ ایک نوالہ بنا کر اس کے منہ پہ ڈالا شانزے کو بہت عجیب لگ رہا تھا۔ آنٹی آپ بھی کچھ لیں۔ شانزے نے حلیمہ سے کہا وہ صرف مسکرائی شجاع نے اسے ناشتہ کروایا پھر دودھ پلایا شانزے آج وہ وہ چیز کھا رہی تھی جو اس نے کبھی بھی نہیں کھائی تھی کھانے کے معاملے شروع سے شوقین تھی مگر ساتھ خود کو فٹ بھی رکھتی تھی اونلی چیزیں کھاتی

Posted On Kitab Nagri

تھی مگر دیسی گھی والے پراٹھے اس نے آج تک نہ کھائے تھا جو شجاع نے اسے آج زبردستی کھلا دیے۔ چلو اب ریست کرنا ہے۔ شجاع نے کہا۔ شجاع میں ابھی تو اٹھی ہوں۔ شانزے نے بتایا۔ نو ایکسیوز۔ شجاع نے کہتے دوبارہ باہوں میں اٹھایا اور پھر سیڑھیوں کی جانب چل دیا اور پھر کمرے میں لا کے لٹایا اور وہی بیٹھ گیا۔



شجاع مجھ سے ساری زندگی ایسے ہی پیار کریں گے۔ شانزے نے کہا۔ ہر نئے دن میری محبت تمہاری لیے بڑھتی جا رہی ہے شانزے یہ کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے مسکرائی۔ آئی لو یو۔ شانزے نے بولا۔ آئی لو یو تو میری جاناں۔ تھوڑی پہ ہاتھ رکھ کے پیار سے کہا اور پھر اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھے اور شانزے کو بہت سا سکون محسوس ہوا اپنا منہ اس کے سینے پہ لگا کر اس کا ہاتھ تھام کر بیٹھ گئی۔ حلیمہ غصے سے شجاع اور شانزے کو دیکھ رہی تھی۔ بہت جلد تم دونوں الگ ہو گے۔ شاطرانہ مسکراہٹ ہونٹوں پہ آئی۔



وہ سب لوگ شانزے کے گھر موجود تھے شانزے ساتھ بیٹھی تھی شجاع بھی بیٹھا جب حلیمہ آئی۔ یہ کون ہے۔ نعیمہ نے پوچھا۔ یہ شجاع کی ماں ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ اسلام و علیکم۔ حلیمہ نے سلام کیا۔ و علیکم اسلام۔ نعیمہ نے کہا۔ آنٹی آئیں بیٹھے۔ شانزے نے بولا تو وہ مسکرا کر بیٹھ گئی۔ شجاع تم اب شانزے کو ہمارے گھر بھیج دو میں اس کا بہت خیال رکھوں گی۔ نعیمہ نے کہا۔ آنٹی ماں بھی بہت خیال رکھ رہی ہیں شانزے کا اور پھر مجھے ایک الگ پریشانی رہے گی تو اس لیے ابھی نہیں لیکن میرا بیچ ہے کچھ دنوں بعد پھر میں آپ کی طرف چھوڑ دوں گا شجاع نے بتایا۔



Posted On Kitab Nagri

شجاع تمہارا خیال تو رکھتا ہے ہے نا۔ نعیمہ جو اب شانزے کے ساتھ بیڈروم میں تھی پوچھنے لگی۔ جی مام وہ سیڑھیاں تک نہیں اترنے دیتا مجھے بہت خیال رکھتا ہے۔ شانزے نے بتایا۔ اللہ تجھے ہر بری نظر سے بچائے اور ہمیشہ خوش رکھے۔ نعیمہ نے بتایا۔ وہ مسکرائی۔ کھانا لگ گیا ہے آپ لوگ آجائیں نیچے۔ شجاع نے بتایا۔ جی آرہے ہیں بیٹا۔ نعیمہ نے کہتے ساتھ شانزے کو اتارا۔ آنٹی اگر آپ برانا مانے تو میں اور شانزے اوپر ہی کھالیں میں نہیں چاہتا شانزے سیڑھیاں اترے۔ شجاع نے کہا۔ ارے بیٹا تم اسی اپنی گود میں اٹھا کر لے آؤ تم جانتے ہو نہ اس کے ڈیڈ کو وہ کھانا نہیں کھاپائے گا۔ نعیمہ نے بتایا۔ تو شجاع اثبات میں سر ہلاتا شانزے کو باہوں میں اٹھایا شانزے کا منہ شرم سے لال ہو گا۔



شجاع میں چل لوں گی دھیان سے پلیز نیچے اتار دیں۔ شانزے نے شرمندگی سے کہا۔ آخری سیڑھی پہ اتار دوں گا۔ کہتے چلنے لگا اور نعیمہ مسکرا کر پیچھے چل دی شجاع نے شانزے کو آخری سیڑھی پہ اتارا پھر وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ڈائیٹنگ ٹیبل پر آئے جہاں سب لوگ موجود تھے۔ سب نے کھانا کھایا شجاع اپنے سے زیادہ شانزے کے کھانے کا خیال کر رہا تھا وہ پڑسوں سے اونکی چیز کھا رہی تھی اسے لگ رہا تھا وہ بہت موٹی ہوتی جا رہی ہے سب نے کھانا کھایا پھر سب ٹی وی لاؤنج میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ اچھا بیٹا اب ہم چلتے ہیں اپنا بہت سارا خیال رکھنا اللہ حافظ۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ اللہ حافظ۔ شانزے نے جواب دیا وہ سب مل کر چل دیے شجاع شانزے کو روم میں لے آیا



Posted On Kitab Nagri

- شجاع مجھے بہت عجیب سالگ رہا ہے آپ میری اتنی کیئر کر رہی ہو اور نیلو فر پھو پھو کیسے دیکھ رہیں تھی۔
شانزے نے بتایا۔ ریلیکس ایسا کچھ بھی نہیں ہو گا میں تمہارے ساتھ ہوں جب تو ڈر کس چیز کا ہاں۔ پیار سے
اسے سمجھایا وہ خاموش ہو گئی دل بہت گھبرا رہا تھا۔ سیکونی میں چلتے ہیں۔ شجاع نے کہا تو شانزے اثبات میں سر
ہلاتی چل دی وہ دونوں اب وہی کھڑے تھے شانزے شجاع کے حصار میں تھی۔ شجاع آپ خوش تو ہو
نا۔ شانزے نے پوچھا۔ بہت زیادہ تم سوچ بھی نہیں سکتی شجاع نے بتایا۔ ایک بات پوچھو۔ اس نے کہا۔ ہمممم۔
آپ کا میچ کب ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ تیمور کے نکاح کے اگلے دن۔ شجاع نے بتایا۔ اور میں اگر کہوں نہ
جائے۔ شانزے نے بولا۔ شانزے پلیز ایسا نہیں ہو سکتا بس دو دن کی تو بات ہے پھر میں واپس آ جاؤ گا تمہارے
پاس۔ شجاع نے بتایا۔ میں جانتی ہوں مگر میں کیا کروں میرا دل نہیں مان رہا ہے۔ شانزے نے بتایا۔ شانزے
پلیز ٹینشن نہ لوں کچھ نہیں ہو گا مجھے تم بس دو دن اپنے گھر چلی جانا۔ شجاع نے بتایا۔ نہیں شجاع میں نہیں جاؤ
حلیہ آنٹی اکیلی ہوں گی میں یہی رہوں گی۔ شانزے نے بولا۔ اچھا ٹھیک ہے یہی رہ لینا مگر اب پریشان نہیں
ہونا جان۔ شجاع نے کہا۔ وہ صرف اثبات میں سر ہلا سکی۔



www.kitabnagri.com

بھابی آپ نے بھائی سے بات کی۔ برہان نے پوچھا۔ ہاں کی تھی مگر انہیں موقع نہیں مل رہا تم ٹیرن سنن نہ لو وہ
جلد ہی پھو پھو سے بات کر لیں گے۔ زوبیہ نے بتایا۔ ہمممم۔ وہ افسردگی سے کہتا چلا گیا اور زوبیہ کے چہرے پہ
مسکراہٹ آئی۔ بس اور کچھ دن پھر شجاع شانزے کا چیپٹر کلوز اور میں جو کام سر انجام دینے آئی ہوں وہ کر کے
فرار ہو جاؤ گی بس ایک دفعہ یہ شجاع میچ کے لیے جائے تو سہی پھر دیکھنا کیا ہوتا ہے میری بے عزتی کی تھی نہ

Posted On Kitab Nagri

شجاع اب دیکھو میں کیا کرتے تم تڑپو کے گڑ گڑاؤ کے میرے سامنے مگر میں تمہیں تب بھی معاف نہیں کروں گی۔ حلیمہ نے زوردار قہقہہ لگایا۔



شانزے جو گھبرا رہی تھی پتہ نہیں کیوں اسے ایسا لگ رہا تھا کہ کچھ بہت غلط ہونے والا ہے دل بہت گھبرا رہا تھا اسے کیا پتہ تھا کتنی مشکلات کا سامنا بھی اس نے کرنا تھا شجاع جو اس کے گھبراتے چہرے کو دیکھ رہے تھے اپنے لب اس کے ماتھے کی پیشانی پہ رکھے جس سے اسے تھوڑا سکون ملا اور ادھر منہ کر کے سو گئی۔

دن یو نہی گزر رہے تھے شجاع شانزے کا بہت خیال رکھ رہا تھا آج تیمور اور ہانیہ کے نکاح کا دن تھا۔ بلیو کلر کے فراک میں کھڑی لمبے ریشمی بالوں کو کھولا لائٹ سے میک اپ کیا ہوا ہونٹوں پہ شوکنگ پنک کلر کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی جو اس کے چہرے اور بھی دلکش بنا رہی تھی شجاع نے بلیک کلر کی شلوار قمیض پہنی تھی کافی ڈیشنگ اور ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔ چلیں۔ شجاع نے پوچھا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا شانزے نے تیار ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حلیمہ آنٹی ہم چلتے ہیں جلدی واپس آجائیں گے۔ شانزے نے بتایا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا شجاع شانزے کو لیتا چل دیا۔ ساری تیاریاں مکمل تھی شانزے سیدھا ہانیہ کے کمرے میں آئی۔



Posted On Kitab Nagri

اہم اہم آج کچھ لوگوں کی بولتیاں بند ہیں۔ شانزے نے ہنستے ہوئے کہا۔ شانزے نہ کریا۔ ہانیہ نے بولا۔ دیکھو چہرہ لال ہو گیا ہے اتنا ناشر مامیری بہن۔ شانزے نے بتایا۔ شانزے اللہ پوچھے تجھے تو کیوں تنگ کر رہی مجھے۔ ہانیہ نے کہا۔ اللہ نے سب کو پوچھنا ہے۔ شانزے نے آج اسے تنگ کرنے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔



اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا بولو۔ اب کی بار ہانیہ کی باری تھی شانزے خاموش ہو گئی۔ اب خاموش کیوں ہو گئی ہے بول۔ ہانیہ نے پوچھا۔ بہت پیاری لگ رہی ہے۔ شانزے نے بات بدلی ہانیہ کا قہقہہ چھوٹا۔ ریڈ کلر کے لہنگے میں سر پہ ہم رنگ ڈوپٹہ میک ایپ زبردست ہو اہوس ہونٹوں میں پیور ریڈ کلر کی لپسٹک اسے اور حسین بنا تھی تھی گردن کو سفید نگوں کے ہار کی زینت بنایا ہوا کانوں میں بھاری جھمکے بہت حسین دیکھ رہی تھی۔



اور سناؤ کیا حال ہے۔ شجاع نے کہا۔ کوئی اچھے حال نہیں نہ نکاح ہو رہا ہے نہ دیدار۔ تیمور نے بتایا۔ اتنے جذباتی نہ بنو ہو جائے گا نکاح بے فکر رہو اور اس کے بعد تو بس دیدار ہی ہو گا۔ شجاع نے ہنستے ہوئے کہا۔ دانت اندر کر زہر لگ رہے ہیں۔ تیمور غصے میں تھا۔ نکاح کب ہو گا تیمور نے پوچھا۔ آدھے گھنٹے تک ہو گا۔ شجاع نے کہا تو تیمور کا منہ بن گیا۔

www.kitabnagri.com



مولوی صاحب آگئے۔ اسی وقت ذوالفقار کی آواز آئے اور تیمور کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی۔ مولوی صاحب کو سیدھا ہانیہ کے کمرے میں لایا گیا۔ ہانیہ فرحان ولد فرحان اصغر آپ کا نکاح تیمور ذوالفقار ولد ذوالفقار حسن حق مہر چار تولہ سونا آپ کو قبول ہے۔ مولوی نے پوچھا۔ جی۔ ہانیہ ہلکا سا بولی۔ تیمور ذوالفقار ولد ذوالفقار حسن

Posted On Kitab Nagri

آپ کا نکاح ہانیہ فرحان ولد فرحان اصغر حق مہر چار تولے سونا قبول ہے۔ مولوی نے تیمور سے پوچھا۔ قبول ہے۔ تیمور نے جواب دیا سب خوش ہوئے

شانزے ہانیہ کو لارہی رہی تھی تیمور نے اسے دیکھا تو بس دیکھتا ہی رہ گیا وہ واقع بہت حسین لگ رہی تھی۔ شانزے نے ہانیہ کو تیمور کے ساتھ بٹھایا۔ نکاح کا فنکشن بہت اچھا ہو گیا تھا



ہانیہ کو تیمور کے کمرے میں بٹھایا گیا تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی ہانیہ کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی۔ تیمور اس کے پاس آیا۔ بہت حسین لگ رہی تھی بلکل ویسے ہی جیسا سوچا تھا۔ تیمور نے بولا تو وہ مسکرائی۔ یہ آپ کی منہ دیکھائی۔ ایک ڈبی ہانیہ کی جانب بڑھائی ہانیہ نے نہ تھامی اسے کھولا رنگ تھی بہت خوبصورت ہے۔ ہانیہ نے کہا تو تیمور مسکرایا اس نے اسے پہنائی اور اپنے لب ہانیہ کے ماتھے پہ رکھے۔



شانزے جو سیڑھیاں چڑھنے ہی لگی تھی تبھی فوراً شجاع نے اسے باہوں میں اٹھالیا۔ کتنی دفعہ کہوں سیڑھیاں نہیں چڑھنے۔ شجاع نے کہا۔ آپ کل جا رہے ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ ہمممم۔ شجاع نے بتایا۔ پلیز نہ جائے۔ شجاع نے شانزے کو بیڈ پہ لٹایا۔ جانا لازمی ہے میری جان۔ شجاع نے بولا تو شہ خاموش ہو گئی اس کے کپڑے چیخ کیے اور بیڈ پہ آکر لیٹ وہ کیسے شجاع کو اپنے دل کا حال بتاتی کتنی گھبراہٹ ہو رہی تھی مگر وہ اس کی بات سننے کو تیار نہ تھی شانزے نے ایک نظر اپنے ساتھ سوتے شجاع پہ ڈالی اور پھر ادھر منہ کر کے سو گئے۔



Posted On Kitab Nagri

شجاع جانے کے لیے تیار تھا اور شانزے بیٹھ کے اسے دیکھ رہی تھی۔ وقت پہ کھانا وقت پہ سونا اپنا بہت خیال رکھنا میں جلدی واپس آجاؤ۔ گا خود پہ پر فیوم لگاتا بتانے لگا۔ میں ہر وقت کال کروں گا شجاع نے بولا۔ اتنی ہی فکر رہے گی تو مت جائیں۔ شانزے نے کہا۔ شانزے جاننا لازمی ہے یار اور کل تمہارے پاس ہوں گا۔ شجاع نے بتایا۔ تو آج تو نہیں ہوں گے۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ اچھا چلو اب اچھی بیویوں کی طرح مجھے گڈ بائے کرو تاکہ میں جاؤ۔ شجاع اس کے پاس آتا ہوا بولنے لگا۔ شانزے بس مسکرائی۔ ارے کیسے ہگ کرو پھر کس بھی۔ شجاع نے شرارتی انداز میں بولا۔ صرف ہگ کروں گی۔ شانزے نے بتایا۔ تو کس میں کر۔ لوں گا۔ شجاع مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔ اچھا چلو گڈ بائے کہوں میں جاؤ۔



شجاع نے بولا تو شانزے اس کے گلے لگی خبر دار جو کسی لڑکی کی طرف نظر اٹھا کر بھی دیکھا۔ شانزے نے گھورتے ہوئے بتایا۔ نہیں دیکھو گا جاناں۔ کہتے ساتھ اس کی گال پہ اپنے لب رکھے۔ اللہ حافظ۔ کہتا کمرے سے چلا گیا۔ شانزے کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ فوراً شجاع کے پیچھے بھاگی سیڑھیاں اترنے ہی لگی تھی۔ نہیں شانزے۔ شجاع نے مڑ کر منع کیا۔ شانزے کی آنکھ سے آنسو گر اور چپ چاپ کمرے میں چلی گئی۔

www.kitabnagri.com



آگے تم دونوں۔ نعیمہ تیمور اور ہانیہ دیکھ کر پوچھنے لگی۔ اسلام و علیکم۔ ہانیہ نے سلام کیا۔ و علیکم اسلام۔ نعیمہ اور ذوالفقار صاحب نے جواب دیا۔ ناشتہ کرو تم دونوں۔ نعیمہ نے بولا وہ اثبات میں سر ہلاتی ناشتہ کرنے لگی۔ تیمور ناشتہ کے بعد ہانیہ کو اس کے ڈیڈ کی طرف چھوڑ دینا۔ نعیمہ نے بولا۔ جی۔ تیمور نے کہا اور ناشتہ کرنے لگا۔



Posted On Kitab Nagri

امی وہ میں نے بہت ضروری بات کرنی تھی آپ سے۔ وسیم نے بتایا۔ ہم نمم بولو۔ نیلو فرنے پوچھا۔ تبھی زوبیہ کچن میں کھڑی تھی کہ اسے چکر آئے وسیم فوراً اس کی طرف گیا اور اسے اپنا بازوؤں میں اٹھاتا کمرے میں لایا۔ کچھ دیر بعد ڈاکٹر آیا۔ خوشی کی خبر ہے یہ ماں بننے والی ہیں۔ ڈاکٹر نے بتایا۔ کیا واقعہ۔ نیلو فریہ سن کر بہت خوش ہوئی۔ ہائے میری بچی تو سوچ نہیں سکتی یہ خبر سنا کر دل خوش کر دیا۔ نیلو فراس کا ماتھا چومتے ہوئے کہنے لگی زوبیہ مسکرائی وسیم بھی خوش ہوا۔ مطلب میں چاچو مامو۔ دونوں بنو گا۔ برہان خوشی سے کہنے لگا۔ ہم نمم۔ وسیم نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔



شانزے صبح سے کمرے میں بند تھی شجاع کے جانے کے بعد نا جانے کتنی دیر روئی تھی اس کا کھانا اور سب اوپر ہی بچھوڑا ہی تھی حلیمہ۔ تبھی شانزے کے نمبر پہ کال آئی۔ شانزے۔ شجاع نے بولا۔ جی۔ شانزے نے پوچھا۔ تم ٹھیک ہو۔ اس نے پوچھا۔ ہم نمم۔ اس نے بولا۔ کھانا ٹائم پہ کھایا۔ شجاع نے پوچھا۔ جی کھالیا۔ اس نے بتایا۔ اوکے میں تھوڑی دیر تک کرتا ہوں فون۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ شانزے۔



تبھی حلیمہ کی۔ آواز۔ جی آنٹی۔ دروازے کے پاس کھڑے ہو کر پوچھنے لگی۔ میں شاپنگ پہ جا رہی ہوں تھوڑی دیر میں واپس آ جاؤں گی۔ حلیمہ کہتے ساتھ چلی گئی وہ مسکرائی گھر میں صرف ایک ملازم اور شانزے تھی۔ دیکھو میں شاپنگ کا بہانہ کر کے جا رہی ہوں تم رشید کو بے ہوش کر کے شانزے کو لے جانا ہے باقی کا کام میرا ہے۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔ تبھی دروازہ پہ بل بجی رشید نے مین گیٹ کھولا اور کسی نے اس کے سر پہ اینٹ دے ماری وہ بے ہوش ہو گیا

Posted On Kitab Nagri



شانزے اوپر کمرے میں بیٹھی تھی تبھی وہ شخص آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا سیڑھیوں کی جانب بڑھا اور شانزے کے کمرے کا دروازہ کھولا۔ شانزے سامنے بیٹھی تھی اس شخص کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ ت تم۔ اس نے گھبرا کر بولا۔ ہاں میں۔ فرخ کے چہرے پہ شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔ ت۔۔۔ تم می۔۔۔ یہاں۔۔۔ یہاں کیا کر رہے ہو۔ گھبراہٹ کے مارے پوچھنے لگی۔ تجھے لے جانے آیا ہوں۔ کہتے ساتھ ایک زوردار قہقہہ لگایا۔ حلیمہ آنٹی ہیلپ رشید انکل۔ وہ چلانے لگی جتنا مرضی چلائیں کوئی نہیں آئے گا تجھے بچانے۔ فرخ کہتے قدم اس کی طرف بڑھانے لگا میں کہ رہی ہوں میرے قریب مت آنا۔ شانزے نے اس کے ارادوں سے خوف آنے لگا فرخ نے جھٹ سے اسے کھینچا اور اس کے منہ پہ رومال وہ اپنا آپ چھڑواتی رہی مگر پانچ منٹ بعد ہی وہ بے ہوش ہو گئی فرخ اسے کندھے پہ ڈالتا سیڑھیوں اترتا گھر سے باہر چلا گیا۔ اس کے فوراً بعد حلیمہ آئی۔ یہ کیا ہو رشید بھائی رشید بھائی۔ حلیمہ کہتے ساتھ ہنسی۔ مر ہی جاؤ تم۔ کہتے اندر آئی۔



شجاع شانزے کو کال کر رہا تھا مگر شانزے فون اٹھانے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ تبھی اس نے حلیمہ کے نمبر پہ کال کی۔ شانزے کو کہیں میری کال اٹھائے۔ شجاع نے کہا۔ میں تو شاپنگ کے لیے آئی ہوں۔ حلیمہ نے بتایا۔ حد ہے لا پرواہی کی آپ کے پاس چھوڑ کر گیا ہوں اور آپ شاپنگ کر رہی ہیں۔ شجاع نے غصے سے بولا۔ میں نے اس سے پوچھا اسی نے کہا کہ آپ چلیں جائے کچھ دیر کی تو بات ہے۔ حلیمہ نے بتایا شجاع نے غصے سے فون کاٹ دیا۔ میچ تو وہ کھیل چکا تھا۔ میں ابھی نکل رہا ہوں۔ شجاع نے اپنے ساتھ کھڑے لڑکے کو کہا۔ لیکن فلائٹ تو کل کی ہے نا۔ اس نے بولا۔ میں دوسری فلائٹ سے چلا جاؤں گا اللہ حافظ۔ کہتے ہی فوراً بیگ اٹھایا اور چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri



شجاع نے جلدی سے جہاز کی ٹکٹ لی پندرہ منٹ بعد جہاز چلا شجاع نے جہاز میں بیٹھ کر کوئی چالیس کالز کی تھی مگر کوئی انسر نہیں وہ پریشان ہوا۔ فرخ شانزے کو ایک جگہ لے آیا جہاں اندھیرا تھا شاید یہ کافی دور جگہ تھی وہ ابھی تک بے ہوش تھی۔ کام ہو گیا ہے۔ فرخ نے بولا اور کہتے ساتھ فون رکھا۔ شجاع کچھ گھنٹے بعد کراچی کے ایئر پورٹ پر موجود تھا جب فوراً اقبال آیا۔



تم کہاں تھے۔ شجاع نے پوچھا۔ سر میں ایک کام سے باہر گیا ہوا تھا۔ اقبال نے بتایا۔ جلدی چلاؤ۔ شجاع نے کہا تو وہ اور تیز چلانے لگا گاڑی گھر کے باہر رکی فوراً اتر اسیدھا کمرے میں گیا شانزے کہیں نہیں تھی کمرے کی بیڈ شیٹ بکھری ہوئی تھی اور ایل ای ڈی کاریمورٹ نیچے گر پڑا تھا شجاع صورتحال سمجھنے لگا۔ حلیمہ میم شانزے کہاں ہے۔ شجاع چلایا۔ حلیمہ فوراً کمرے میں آئی۔ شانزے کہاں ہیں۔ وہ دھاڑا۔ مجھے نہیں پتہ جب میں گھر آئی تھی رشید بے ہوش پڑا تھا شانزے کا کمرہ بکھرا ہوا تھا میں خود پریشان ہو رہی تھی۔ حلیمہ نے بتایا۔



اقبال۔ شجاع چلایا۔ جی سر۔ اقبال نے پوچھا۔ سی سی ٹی وی والا۔ کمرہ کھلو جلدی۔ غصے سے بولا۔ لیس سر۔ کہتے ساتھ بھاگا۔ چلیں۔ حلیمہ کو بولا حلیمہ کا چہرہ سفید پڑ گیا وہ دونوں سی سی ٹی وی روم میں آئے اور پچھلے دو گھنٹے جو ہو اوہ دیکھنے لگے حلیمہ کی حالت بگڑنے لگی۔ اب شرافت سے بتادیں شانزے کہاں ہے۔ شجاع غصے سے بولا۔ م مجھ مجھے نہیں پتہ۔ حلیمہ نے کہا۔ آپ کو کیا لگا میں اپنی شانزے کو آپ کے پاس اکیلا چھوڑ دوں گا میں ہر چیز کا انتظام کر کے گیا تھا میم حلیمہ مجھے بتادیں فرخ شانزے کو کہاں لے کر گیا ہے ورنہ میں ابھی پولیس کو بلوا کر آپ

Posted On Kitab Nagri

کو جیل کرواؤں گا۔ شجاع چیخا۔ اچھا کو میں بتاتی ہوں شانزے کو فرخ کراچی شہر کے بلکل آخر میں ایک گاؤں ہے وہاں لے گیا وہی کسی جگہ چھپایا ہے اس سے زیادہ میں کچھ نہیں جانتی۔ حلیمہ نے بتایا۔ یاد رکھیے گا اگر میری شانزے کو ہلکی سی خروش بھی آئی تو شجاع آپ کو جان سے مارے گا کیونکہ شجاع کی جان بستی ہے شانزے میں۔ اس کا منہ دبوچ کر بولا اور فوراً گیا۔



ہیلو تیمور۔ شجاع نے تیمور کو کال کی۔ ہاں بول شجاع۔ تیمور نے کہا۔ یار شانزے کیڈنیپ ہو گئی ہے میری ماں نے کروایا ہے اسے کیڈنیپ مجھے پتہ ہے وہ اس وقت کہاں ہیں پلیز جلدی سے آجا انکل آنٹی کو مت بتائی وہ پریشان ہوں گے۔ شجاع نے بتایا۔ اوکے میں آ رہا ہوں۔ کہتے ساتھ فون رکھا۔ سب ٹھیک ہے ہانیہ نے پوچھا۔ ہم سب ٹھیک ہے میں کچھ دیر میں آتا ہوں۔ تیمور کہتا چلا گیا۔



شانزے ہوش میں آنے لگی ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی اور جگہ کو پہچاننے لگی میں کہاں ہوں۔ پوری آنکھیں کھول کے پوچھنے لگی۔ میرے پاس ہو تم۔ فرخ نے بتایا۔ تم نے مجھے کیوں کیڈنیپ کیا ہے میں نے تو کچھ نہیں بگاڑا تمہارا۔ شانزے نے پوچھا۔ تم نے نہیں تمہارے اس حسن نے میرے اندر بہت آگ لگا رکھی تھی۔ فرخ نے بتایا۔ پلیز مجھے جانے دو اگر شجاع کو پتہ چل گیا تم نے مجھے کیڈنیپ کیا ہے وہ تمہیں جان سے مار دے گا۔ شانزے نے کہا۔ پہلے معلوم تو ہو اسے میں نے کیڈنیپ کیا ہے تمہیں۔ فرخ کہتے ساتھ ہنسا۔ تم نے مجھے کیوں کیڈنیپ کیا ہے۔ شاںزے غصے سے بولی۔ اے آواز نیچے کسی نے کہا تھا کرنے کو۔ فرخ نے بتایا۔ تمہارے باس اور تمہیں شجاع جان سے مارے گا۔

Posted On Kitab Nagri



تمہیں پتہ ہے میرا باس کون ہے۔ فرخ نے کہا۔ کون۔ شانزے نے پوچھا۔ تمہاری حلیمہ آنٹی۔ فرخ نے بتایا۔ نہیں جھوٹ بول رہے ہو تم۔ شانزے کو اس کی بات پہ یقین نہیں آیا۔ میں سچ کہ رہا ہوں مجھے کیا پڑی ہے تمہاری آنٹی سے انہوں نے کہا تھا شانزے کو کیڈنیپ کر لینا تاکہ شجاع اس کی یاد میں تڑپے اور میں اس سے پر اپرٹی کے پیپر زپہ سائن کروا کر آ جاؤ گی۔ فرخ نے بتایا۔ شانزے حیران تھی۔ پلیز مجھ پہ نہ سہی اس ننھی سی جان پر رحم کھا لوں جانے دو مجھے پلیز۔ شانزے نے روتے ہوئے بولا۔ اتنی جلدی نہیں مزہ تو لیں گے تھوڑا اس کے بعد تو شجاع بھی تجھے منہ نہیں لگائے گا کچھ دن یاد میں تڑپے گا پھر کسی اور کو اپنی زندگی میں لے آئے گا تجھ پہ تو تھو کے گا بھی نہیں۔ فرخ نے بتایا



ایسا نہیں ہو گا ہر مرد تجھ جیسا نہیں ہوتا میرا اور شجاع کا رشتہ بہت مضبوط ہے۔ شانزے نے بتایا۔ مان لے ہر مرد ایک جیسا ہوتا ہے۔ فرخ نے پوچھا۔ نہیں ہوتا۔ شانزے چلائی۔

Kitab Nagri



کیا کر رہی ہے تو نیچے کیا چیز چاہیے جو بھی چاہیے مجھے کہ۔ نیلو فر نے زوبیہ کو نیچا اتر تادیکھ کر پوچھا۔ پھو پھو پانی چاہیے تھا میں لے لیتی ہوں۔ زوبیہ نے کہا جب سے زوبیہ کی ماں بننے کی خبر سنی تھی تب سے نیلو فر اسے کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانے دے رہی تھی اور اس سے پیار سے بات کر رہی تھی برہان کی بھی و سیم نے بات کر لی تھی تو نیلو فر نے کچھ دنوں کے بعد جانے کی ہانک بڑھی۔ میں دیتی ہوں نیلو فر کہتی چلی گئی اور زوبیہ اپنے کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے تو آگیا جلدی چل بس کراچی کے آخر میں جو گاؤں ہے وہاں چل - شجاع نے بتایا - ٹھیک ہے بیٹھ - تیمور نے بولا - بس جلدی پہنچا - شجاع پریشان تھا ہاں ٹھیک ہے - تیمور نے کہتے اسپید بڑھائی -



تیمور کتنی دیر اور ہے - شجاع نے پوچھا - بس پندرہ منٹ - تیمور نے کہا - شجاع شیشے کی طرف دیکھنے لگ گیا اسے شانزے کی باتیں یاد آرہی تھی آنکھوں سے ایک آنسو گر فوراً صاف کیا - پہنچ گئے ہم اب آگے کہاں جانا ہے - تیمور نے پوچھا - پتہ نہیں یار لیکن ڈھونڈتے ہیں - شجاع نے کہا اور پھر گاڑی سے نکلے - وہ تمہیں بچانے نہیں آئے گا - فرخ نے بتایا - شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی آدھے گھنٹے میں وہ یہاں ہو گا - شانزے نے بتایا - نہیں ہو گا - فرخ نے بولا - ہو گا - شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ برقرار تھی فرخ ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پہ دے مارا اس کے ہونٹ کے نوکر سے ننھی سی خون کی بوند نکلی لیکن مسکراہٹ ویسے ہی برقرار تھی اب فرخ کو غصہ آنے لگا - تمہیں ڈر نہیں لگ رہا میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہوں - فرخ نے کہا - نہیں بلکل بھی نہیں لگ رہا ہے - شانزے نے بتایا -

Kitab Nagri



وہ دونوں ارد گرد گھوم رہے تھے گاؤں تھا تو چھوٹا سا مگر 1110 مکان تو تھے اب ان دس گیارہ مکان میں سے وہ اسے کہاں ڈھونڈے - ہیلپ - وہ اونچا چلائی - چپ بلکل چپ ورنہ منہ منہ توڑ دوں گا - اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر کہا - تمہیں کوئی آواز آئی تیمور - شجاع نے پوچھا - نہیں - تیمور نے بتایا -



Posted On Kitab Nagri

ہیلو اقبال - شجاع نے فون کیا۔ یس سر۔ اقبال نے جواب دیا۔ حلیمہ سے بات کرواؤں۔ شجاع نے کہا۔ سر وہ تو چلی گئی۔ اقبال نے بتایا۔ کہاں چلی گئی۔ شجاع کو غصہ آیا۔ سر وہ مجھے نہیں معلوم۔ اقبال نے بتایا۔ تم۔ اسے چھوڑو جو ہیک چپ میں نے اس کے موبائل پہ لگائی تھی وہ بیک لیپ ٹاپ پہ پتہ لگے گا وہ کہاں گئی ہے جلدی کرو۔ شجاع نے بولا۔ جی سر۔ اقبال کہتے ساتھ اس لیپ ٹاپ کو دیکھنے لگا۔ سر یہ وہی جگہ ہے جہاں آپ لوگ ہیں وہ تھوڑا پیچھے کھڑی ہیں۔ اقبال نے بتایا۔ اچھا ہم دوسری سائیڈ ہوتے۔ شجاع نے کہا۔ تیمور ادھر دیکھتے ہیں۔ شجاع کہتے ساتھ ادھر گیا حلیمہ فوراً پیچھے سے نکلی۔



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سر وہ اس گرین کلر کے گھر میں گئی ہیں جدھر ابھی آپ ہاتھ رکھ کر کھڑے تھے مگر وہ بیک سائڈ سے گئی ہیں۔ اقبال نے بتایا۔ اوکے رکھو فون۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون اور سیدھا اس گرین کلر کے دروازے پہ گیا۔ تیمور کہاں ہے بیٹا میں کب سے فون کر رہا ہوں فون نہیں اٹھا رہا۔ انہیں کوئی ضروری کام تھا انکل اس لیے نہیں اٹھا رہے ہوں گے۔ ہانیہ نے بتایا۔ تمہیں بتا کر گیا ہے۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ جی بتا کے گئے ہیں جلدی۔ ہانیہ نے بتایا۔ اچھا۔ ذوالفقار صاحب کہتے چائے پینے لگے ہانیہ کچن۔ کی جانب چلی گئی۔



وہ سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے۔ اسلام و علیکم۔ و سیم آیا۔ و علیکم اسلام سب نے سلام کیا۔ آپ بیٹھے میں چائے لے کر آتی ہوں۔ زوبیہ کہتی اٹھی۔ میں نے منع کیا ہے تمہیں کسی کام کو ہاتھ لگانے سے میں بنادوں گی چائے اسے تم بیٹھو۔ نیلو فر نے کہا۔ وہ مسکراتے ہوئے بیٹھ گئی۔ شجاع اس طرف تو تالا لگا ہے اور بیک ڈور سے دروازہ بند ہے۔ تیمور نے بتایا۔ تالا توڑ بھی سکتے ہیں۔ کہتے ساتھ اینٹ اٹھائی اور زور زور سے تالے پہ مارنا لگا آہستہ آہستہ تالا ٹوٹ رہا تھا پانچ منٹ لگا تا اینٹ مارنے کے بعد تالا ٹوٹ گیا شجاع نے کنڈی کھولی



Posted On Kitab Nagri

اور دروازہ دھکیلا فرخ اور شانزے دونوں ہی پریشان ہوئے تبھی روشنی شجاع اور تیمور کے چہرے پہ پڑی شانزے کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ تم۔ فرخ حیران ہوا۔ ہاں میں۔ شجاع نے کہتے ساتھ ایک زوردار مکہ اس کے منہ پہ مارا اس کے منہ سے خون نکلا۔ فرخ نے بھی مکہ بنا کر اسے مارنا چاہا مگر شجاع نے وہ ہاتھ پکڑ کر اس کو موڑ دیا اور اس کے پیٹ والی ٹانگ ماری۔ آہہہ۔ اسے درد ہوا۔



یہ مکہ میری شانزے کو بے ہوش کرنے کے لیے ایک مکہ دے کر اس کے منہ پہ مارا یہ مکہ میری شانزے تکلیف دینے کے لیے ایک اور مکہ اس کے منہ پر دے مارا۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا شانزے میں جان بستی ہے شجاع حیدر کی اسے اتنی سی بھی خروش آئی تو اس شخص کو میں جان سے مار دوں گا۔ کہتے ساتھ تین مکہ اس کے منہ پہ اور مارے وہ نیچے گر گیا شانزے کے پاس آنے ہی لگے تھے جب حلیمہ نے پیچھے سے اس کے سر پر پستول رکھ دی ہاتھ تو تیمور کھول چکا تھا۔



ایک قدم بھی آگے بڑھایا جان سے جائے گی۔ حلیمہ نے بتایا۔ حلیمہ تم ایسا کچھ نہیں کرو گی میں تمہیں زمین پہ زندہ غار دوں گا۔ شجاع نے غصے سے کہا۔ آواز نیچے میں ایسا ہی کروں گی یہ مر جائے تو اس کی یاد میں تڑپ کر تم مرو اور پھر میں ساری پر اپرٹی اپنے نام کروالوں۔ حلیمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔ میں تجھے اچھا سمجھتی تھی تو تو لالچی عورت ہے بلکہ عورت کہلانے کے لائق بھی نہیں ہے۔ شانزے نے بتایا۔ اے چپ۔ حلیمہ نے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دیں شانزے کو ورنہ میں بھی گولی چلا دوں گا۔ شجاع نے بھی پستول نکالی۔ حلیمہ ہنسی۔ شجاع شوٹ۔
شانزے چلائی۔ شجاع نے آنکھیں بند کی اور ٹریگر پہ ہاتھ رکھا۔ شجاع آئی سے شوٹ کچھ نہیں ہو گا مجھے میں
تمہاری شانزے ہو کچھ نہیں ہو گا تم گولی چلاؤں۔ شانزے چلا رہی تھی شجاع ٹریگر پریس کرتا اس سے پہلے ہی
فرخ نے گولی چلائی اور وہ شانزے کے بازو پہ لگی۔ آہہہہ۔ شانزے چیخی۔ شجاع کی آنکھیں
کھلی۔ شانزے ے ے ے ے ے۔ شجاع چلایا۔ تبھی حلیمہ نے شانزے کا سر دیوار پہ دے مارا اس کا سر خون
سے بڑھ گیا سر چکرانے لگا وہ نیچے گرتی اس سے پہلے ہی شجاع نے تھام کر تیمور کے حوالے کیا۔ ایک زوردار تھیٹر
حلیمہ کے منہ والا۔ میں عورت پہ ہاتھ نہیں اٹھاتا مگر تم نے۔ میری جان میری زندگی کو تکلیف دی ہے میں
تمہیں کبھی نہیں چھوڑو گا حلیمہ۔ کہتے ساتھ پستول جیب میں ڈالی شانزے شانزے میری جان آنکھیں کھولوں
تمہیں کچھ نہیں ہو گا شجاع اس کے پاس آتا کہنے لگا۔ تبھی پولیس ادھر آئی اور سب نے ادھر دیکھا۔



پولیس کو کس نے بلایا ہے۔ شجاع پریشان ہوا۔ میں نے۔ تیمور لے بتایا۔ اریسٹ کرو۔ پولیس انسپیکٹر نے کہا۔ تو
ساتھ کھڑی لڑکی ان کے ہاتھ پہ ہتھکڑی ڈال کر گھسیٹ کے لے گئے۔ شجاع میں تجھے کبھی نہیں چھوڑوں گی تو
تڑپے گا تو تڑ سے گا دوبارہ سے پیار کے لیے حلیمہ ایک غصے بھری شجاع پہ ڈالتی چل دی۔



شانزے اٹھو۔ شجاع نے اسے ہلایا۔ شجاع میں گاڑی نکالتا ہوں تم۔ شانزے کو لے کر آؤ۔ تیمور پریشانی میں کہتا
باہر گیا شجاع نے اسے اپنے ہاتھوں میں تھاما اور باہر کی جانب چل دیا۔ شانزے اٹھو شانزے۔ شجاع اسے ہلا رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔ دیکھو تمہارا شجاع تڑپ رہا ہے پلیز اٹھ جاؤ کیا تم اپنے شجاع کو تڑپتا دیکھ سکتی ہو نہیں نا تو پلیز آنکھیں کھولو۔
شجاع اسے اپنے سینے سے لگائے بار بار جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔



شجاع شانزے کو کچھ نہیں ہو گا وہ بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی۔ تیمور نے کہا۔ میری شانزے کو کچھ نہیں ہو ا بلکل ٹھیک ہے میری شانزے۔ شجاع پاگل ہو رہا تھا۔ تیز چلاؤ گاڑی۔ شجاع نے کہا تو تیمور گاڑی کی اسپید بڑھائی پانچ منٹ بعد وہ ہسپتال کے اندر تھے۔



ڈاکٹر ایمر جنسی پلیز میری بیوی کو ٹھیک کر دیں پلیز۔ شجاع نے کہا تبھی ایک نرس اسٹرپچر لائی شانزے کو اس پہ لٹایا اور سیدھا آپریشن تھریٹر کے وارڈ میں لے گئے۔ انہیں سنبھالے۔ نرس نے تیمور سے کہا۔ شجاع سنبھال خود کو اسے کچھ نہیں ہو گا اسے گلے لگا کر حوصلہ دیا۔ اسے کچھ نہیں ہو سکتا وہ جانتی ہے اس کا شجاع اس کے بغیر نہیں رہ سکے گا تو پھر اسے کچھ ہو گا نہیں۔ شجاع تیمور کو بتا رہا تھا



جب ذوالفقار صاحب کی کال آئی۔ جی ڈیڈ۔ تیمور نے پوچھا۔ کہاں ہو تم تمہیں گئے ہوئے دو گھنٹے ہو گئے ہیں۔
ذوالفقار صاحب نے کہا۔ ڈیڈ وہ شانزے کا آکسیڈنٹ ہو گیا ہے پلیز آپ سب ہسپتال آجائے شجاع بہت پریشان ہے امی اور آپ آجائے ہانیہ کو بھی لے آئے۔ تیمور نے کہا۔ ہم بس ابھی پہنچ رہے۔ ذوالفقار صاحب پریشان ہوتے فون رکھا اور نعیمہ اور ہانیہ کو بتایا وہ دونوں بھی۔ پریشان ہوئی اب وہ سب لوگ ہسپتال موجود تھے آپریشن ہو رہا تھا۔ تبھی ڈاکٹر آئے۔



Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر میری بیوی کیسی ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ آپریشن سیکسیسفل رہا ہے مگر ان کے دماغ پہ بہت گہری چوٹ لگی ہے جس سے وہ اپنی میموری کھوسکتی ہے یا وہ بالکل ٹھیک بھی ہو سکتی ہیں۔ کچھ دیر میں ہم انہیں روم میں شفٹ کر دیں گے اور گھنٹے بعد انہیں ہوش آئے گا تو آپ سب مل سکتے ہیں۔ ڈاکٹر نے بتایا۔ ڈاکٹر بچہ تو ٹھیک ہے۔ نعیمہ نے پوچھا۔ جی بے بی بالکل ٹھیک ہے کیونکہ کے ان کے پیٹ پہ کوئی چوٹ نہیں لگی جس وجہ سے بے بی بالکل ٹھیک ہے۔ ڈاکٹر نے بتایا تو سب نے شکر ادا کیا



شجاع ابھی بھی پریشان تھا۔ پھوپھو مجھے بھی جانا ہے ہسپتال شانزے کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسے میری ضرورت ہے۔ زوبیہ نے کہا۔ میں مانتی ہوں مگر تم اس حالت میں نہیں جا سکتی جب وہ ٹھیک ہو جائے گی تم۔ اس سے ملنے چلی جانا ابھی میں اور برہان جا رہے ہیں ٹھیک ہے بیٹا ضد مت کرو۔ نیلو فرنے اسے سمجھایا وہ خاموشی سے کمرے میں چلی گئی۔



تمہاری وجہ سے میں بھی پھنس گیا تم نے کہا تھا کبھی نہیں پتہ چلے گا شجاع کو۔ فرخ جب سے جیل میں بیٹھا تھا تب سے سارا قصور وار اسے ٹھہرا رہا تھا۔ مجھے کیا پتہ تھا وہ رات کو واپس آجائے گا اور دیکھو وہ تیمور بھی صبح کی چارجے جاگ رہا تھا۔ حلیمہ کو غصہ آنے لگا۔ اب مجھے یہاں سے نکالے کسی طرح پہلے اس نے مجھے اتنا مارا ہے کہ میرا منہ کا بے راغرق کر دیا۔ فرخ کو خود پہ بھی بے حد غصہ تھا۔



Posted On Kitab Nagri

پیشنت کو ہوش آگیا ہے آپ سب مل سکتے ہیں۔ ڈاکٹر نے آکر بتایا۔ سب کمرے میں گئے شانزے کی آنکھیں بند تھی سر پہ پٹی ہوئی ہوئی تھی لب سفید تھے۔ شانزے میری جان۔ ذوالفقار صاحب اس کے پاس آئے اس نے ہلکی سی آنکھیں کھولی۔ ڈ۔۔۔ یڈ۔ وہ بامشکل بول پائی۔ میری جان کیسی ہے۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ بلکل۔۔۔ ٹھیک۔ رک رک کر لفظ ادا کیے۔ شانزے کیا ہو گیا تھا لیکن تم بہت جلد ٹھیک ہو جاؤ گی۔ نعیمہ نے بتایا اس نے اثبات میں سر ہلایا سب شانزے سے ملے۔



شانزے۔ تب ایک جانی پہچانی آواز اس کے کانوں میں گونجی شانزے نے رخ اپنی سیدھی جانب موڑا اور شکاٹ ہو گئی اسے وہ سارا واقعہ یاد آیا جو ٹھیک سے نہیں بس ہلکا پھلکا یاد تھا جو وہ یاد کر رہی تھی (اس میں صرف یہی دیکھ رہی تھی شجاع نے پستول پکڑی ہوئی تھی اور شانزے کی طرف رخ کیا ہوا تھا تبھی پستول چلنے کی آواز آئی اور شانزے بے ہوش ہو گئی)۔ ت۔ تم دور رہو۔۔۔ خونی ہو تم مج۔۔۔ مجھے بچالیں ڈیڈ یہ م۔۔۔ جھے مارنا چاہا۔۔۔ ہتا ہیں۔ شانزے چلانے لگی اس پہ غصہ کرنے لگی شجاع حیران ہوا۔ شانزے یہ شجاع ہے۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔

www.kitabnagri.com



نہیں نہیں یہ صرف خونی ہے اس نے مجھے گولی ماری ہے آج اس حالت میں ہوں تو صرف اس کی وجہ دور رہو مجھ سے چلے جاؤ۔ شانزے چلا رہی تھی یکدم دماغ پہ زور دینے کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی شجاع ساکت کھڑا تھا۔ ڈاکٹر ڈاکٹر۔ ذوالفقار صاحب نے ڈاکٹر کو بلایا۔ پلیز آپ سب لوگ باہر جائیں۔ ڈاکٹر نے بتایا۔ وہ سب چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri



ڈاکٹر کیا ہوا تھا شانزے کو۔ شجاع نے پوچھا۔ میں نے پہلی ہی بتایا تھا ان کے دماغ پہ بہت گہری چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی میموری کھو چکی ہیں اور جو ان کے ساتھ ہو امیرے خیال سے وہ انہیں ٹھیک سے یاد نہیں انہیں کچھ دیر میں ہوش آجائے گا بہتر ہو گا کہ آپ سب ابھی ان کے دماغ پہ زیادہ زور نہ ڈالے کچھ دن آرام کرنے دیں آہستہ آہستہ بتانے کی کوشش کریں گے شکریہ۔ ڈاکٹر بتاتا چلا گیا



- شانزے کی میموری چلی گئی ہے۔ شجاع نے تیمور سے کہا۔ ہاں شجاع مگر ڈاکٹر نے کہا ہے جلد ہی واپس آجائے گی تم ٹینشن نہ لو۔ تیمور نے بتایا۔ ٹینشن نہ لوں شانزے مجھے پہچان نہیں رہی میں اس کی نظر میں خونی بن گیا ہوں اور تم کہ رہے ہو ٹینشن نہ لوں۔ شجاع غصے میں بولا۔ شجاع سنبھال خود کو وہ ٹھیک ہو جائے گی بہت جلد۔ تیمور نے کہا۔ وہی تو نہیں ہو رہا مجھ سے شجاع حیدر پھر ٹوٹ گیا حلیمہ نے مجھ سے پھر سے میری زندگی چھین لی۔ شجاع نے کہا۔ اب پھر تڑپے گا شجاع حیدر۔ کہتا ہسپتال سے چلا گیا۔ تیمور ذوالفقار نعیمہ سب اسے جاتا دیکھ رہے تھے وہ سب حیران تھے کہ وہ شانزے کو کتنا زیادہ چاہتا ہے اپنی زندگی اپنی جان مانتا ہے۔

www.kitabnagri.com



اللہ میں نے مانا کہ میں نے شانزے سے زبردستی نکاح کیا ہے اور اسے بہت تکلیف دی ہے مگر خوش بھی تو اس سے کئی زیادہ رکھا ہے اس کی آنکھوں میں آنسو بھی نہیں آنے دیا پھر کیوں آپ نے کیا کیوں پہلے میرے ڈیڈ کو مجھ سے چھین لیا اور اب میری شانزے کو مجھ سے دور کر دیا کیوں کیا آپ نے کیوں کیا۔ شجاع سیدھا گھر آیا اور اب اکیلا بیٹھ کر شکوہ کر رہا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

شانزے کو ہوش آیا سب دوبارہ کمرے میں آئے۔ شانزے۔ ذوالفقار صاحب نے پیار سے بلایا۔ وہ۔۔ خونی تو نہیں آیا۔۔ شانزے نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔ نہیں میری جان وہ نہیں آیا۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ وہ ہلکا سا مسکرائی۔ مجھے گھر جانا ہے۔ شانزے نے بولا۔ میری جان کل آپ ڈسچارج ہو جائے گی ٹھیک ہے ابھی آپ کو ڈرپ بھی لگی ہوئی ہے۔ ذوالفقار نے بتایا۔ زوبیہ آپ کی کدھر ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ وہ گھر ہیں ان کی طبیعت نہیں ٹھیک اس وجہ سے۔ نعیمہ نے کہا۔ یہ کون ہے۔ ہانیہ کو کھڑا پا کر پوچھا۔ بیٹا ہم آپ کو بعد میں بتائیں گے۔ ذوالفقار صاحب نے بولا تو شانزے خاموش ہو گئی۔



پیشنٹ کا کھانا کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔ نرس نے آکر کہا۔ ادھر دیں میں پلاتی ہوں۔ ہانیہ نے نرس کے ہاتھ سے لیا اور شانزے کی طرف بڑھی۔ میں آپ کو پلا دوں۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ہم نمم۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ ہانیہ مسکرائی اور اسے سوپ پلانے لگی۔ شانزے نے سوپ پی لیا اب وہ کافی بہتر فیمل کر رہی تھی۔ یہ میڈیسن کھاؤ تاکہ جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ۔ ہانیہ نے کہا تو اس نے دوائی لے لی شانزے کو ہانیہ بہت اچھی لگی۔ انہیں ریست کرنے دیں اور آپ سب بھی آرام کر لیں گھر جا کر۔ نرس نے کہا تو ذوالفقار صاحب اور نعیمہ چلے گئے۔

www.kitabnagri.com



میں شجاع کو کال کر کے بلا لیتا ہوں پھر ہم چلتے ہیں۔ تیمور نے بتایا۔ جی۔ ہانیہ نے کہا۔ ہیلو بول تیمور۔ شجاع نے فون اٹینڈ کر کے پوچھا۔ یار ہم سب گھر جا رہے ہیں شانزے اکیلی ہے تم آ جاؤ۔ تیمور نے بتایا۔ میں کیسے وہ پھر چلائی گی۔ شجاع نے کہا۔ نہیں وہ سو گئی ہے گہری نیند سو رہی۔ تیمور نے بتایا۔ اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں۔ کہتے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ فون رکھا۔ کچھ دیر بعد شجاع ہسپتال میں موجود تھا۔ چلو ٹھیک ہے اب ہم چلتے ہیں اس کا خیال رکھنا۔ تیمور نے کہا اور ہانیہ کو لیتا چلا گیا۔



شجاع آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا شانزے کے روم کی طرف آیا دروازہ کھولا وہ گہری نیند سو رہی تھی اس کی طرف گیا اور اس کے قریب جا کر بیٹھا۔ کافی دیر اسے دیکھتا رہا پھر اس کا ہاتھ تھاما۔ یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے میں جانتا ہوں نہ میں تمہیں کبھی اس حلیمہ کا بتاتا نہ تم۔ اسے گھراتی نہ وہ تمہارے ساتھ ایسا کرتی۔ شجاع اسے دیکھ کر کہا۔ لیکن دیکھنا تم بہت جلد پہلے جیسی ہو جاؤ گی اپنے شجاع کو پہچاننے لگ جاؤ گی اور دیکھنا جب ہمارا چھوٹا سا بے بی اس دنیا میں آئے گا پھر اس کے ساتھ مل کر کھیلیں گے اور پیپی فیملی کی طرح رہیں گی۔ شجاع ہنستے ہوئے کہہ رہا تھا۔



اس کے لیے تمہیں جلدی سے ٹھیک ہونا ہو گا جلدی سے ہو جاؤ ٹھیک پھر اپنے شجاع کے پاس آ جانا تم جانتی ہو تمہارا شجاع تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا تو پھر کیوں اسے تکلیف دے رہو تم نے کہا تھا تم کبھی شجاع حیدر کو نہیں چھوڑو گی پھر کیوں مجھ سے دور جا رہی ہو بولو تم نے تو وعدہ کیا تھا کہ ہم کبھی الگ نہیں ہوں گے پھر تم وعدہ کیسے توڑ سکتی ہوں۔ شجاع اس کا ہاتھ پکڑ کر دیوانہ وار بول رہا تھا۔ سر وہ اٹھ جائیں گی نرس نے کہا۔ سوری۔ شجاع نے بولا۔ لیکن نظریں شانزے پہ تھیں۔ اور پھر اسے دیکھنے میں لگن ہو گیا جب اسے نیند آنے لگی تو شانزے کا ہاتھ اس کے سینے پہ رکھ کر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا کمرے سے باہر گیا اور باہر بیچ پر لیٹ گیا دو دن بعد آج اسے نیند آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri



صبح شجاع کی آنکھ کھلی تو وہ سیدھا اس کے روم میں گیا جہاں وہ ابھی تک - سوئی ہوئی تھی اسے دیکھ کر اس نے تیمور کو میسج کیا میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے - شجاع کہتا چلا گیا تیمور اور ہانیہ اس کے پاس آگئے -



تھوڑی دیر بعد شانزے اٹھ گئی تھی ڈسچارج پیپر تیار کر لیں - تیمور نے - نرس سے کہا - یس سر - نرس کہتے ہی چلی گئی شانزے گھر آچکی تھی اور ریسٹ کر رہی تھی آنکھیں بند کی تو وہ سارا واقع پھر سے یاد آنے لگا - وہ خونى میرے پیچھے پیچھے ہسپتال بھی آگیا اور میرا نام کیسے جانتا تھا ڈیڈام تیمور بھائی نے بھی اسے کچھ نہیں کہا یعنی صرف میں ہی جانتی تھی کہ وہ جو خونى ہے وہ مجھے مارنا چاہتا تھا - وہ اپنے سے ہی باتیں کر رہی تھی - شانزے میڈیسن کا وقت ہو گیا ہے لے لو - ہانیہ اندر آتی کہنے لگی - جی لے رہی ہوں - شانزے نے بتایا -



ایک بات پوچھو - شانزے نے کہا - ہم - اس نے بولا - آپ کون ہو - شانزے نے پوچھا - میں تیمور کی بیوی اور آپ کی بیسٹ فرینڈ ہوں - ہانیہ نے بتایا - کیا مجھے کیوں نہیں یاد کہ آپ میری بیسٹ فرینڈ ہے - شانزے پریشان ہوئی - میری جان آپ کو بہت جلدی یاد آجائے گا دماغ پہ زیادہ زور نہیں ڈالنا - ہانیہ نے بتایا - وہ ہلکا سا مسکرائی - میرے - خیال سے اب تھوڑی دیر نیچے آجانا چاہیے تمہیں ہانیہ نے بتایا وہ اثبات میں سر ہلاتی چل دی -



شجاع گھر آیا - کھانا لگواؤ بیٹا - رحمان بابا نے پوچھا - نہیں دل نہیں ہے - شجاع کہتا جانے لگا - بیٹا شانزے بیٹی نظر نہیں آرہی - رحمان نے بولا - جی وہ کچھ دنوں کے لیے اپنی امی کے گھر گئی ہے جلدی آجائے گی - شجاع کہتا چلا

Posted On Kitab Nagri

گیا۔ کمرے میں آیا وارڈروب کھولی شانزے کی سائید دیکھی۔ شجاع آپ کب آئے گے آئی ریلی مس یو۔ شجاع نے پڑھایہ شانزے کی رائیٹنگ تھی وہ کیسی نہ پہچانتا شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ کاش میں جاتا ہی نہ میچ کھینے اور نہ یہ ہوتا۔ شجاع نے دل میں بولا۔ مگر اب جو ہونا تھا سو ہو گیا بس اچھے وقت کا انتظار کرنا ہے اگر برا وقت آتا ہے تو اچھا وقت بھی بہت جلدی آتا ہے۔ شجاع وارڈروب کا سلائیڈ ڈور بند کرتا ہاتھ روم۔ کی جانب بڑھا فریش ہو کر آیا



سونے کے لیے بیڈ پہ گیا اور اپنے ساتھ خالی جگہ کو دیکھا جہاں شانزے سوتی تھی چہرے پہ اداسی چھا گئی۔ مجھ سے ایسے ہی محبت کروں گے۔ شجاع کے کانوں میں شانزے کی آواز آئی اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ ایسے ہی کروں گا ہمیشہ بس ایک۔ دفعہ واپس میرے پاس آ جاؤ۔ شجاع نے خود سے کہا۔ نیند تو اسے آنے نہیں تھی لیپ ٹاپ اٹھا کر شانزے کی تصویریں دیکھنے لگا۔ تصویریں دیکھتے دیکھتے کب اس کی آنکھ لگی اسے پتہ نہ چلا۔



ڈیڈ میرا موبائل۔ شانزے ناشتے کر رہی تھی اس نے پوچھا۔ بیٹا میں کل ہی نیا نکلوا دوں گا۔ ذوالفقار نے بتایا۔ اوکے۔ کہتے ساتھ دوبارہ ناشتے کرنے لگا۔ شانزے اپنا خیال رکھو مت بھولو تم ماں بننے والی ہو۔ نعیمہ بھول گئی تھی کہ شانزے کو کچھ بھی یاد نہیں اس لیے اس کے منہ سے نکل گیا شانزے حیرانگی سے اپنی ماں کو دیکھنے لگی۔ میں ماں بننے والی ہوں۔ شانزے نے حیرانگی سے پوچھا۔ نہیں میں تمہاری نہیں تمہاری آپ کی بات کر رہی تھی فون پہ لگی ہوئی ہوں۔ نعیمہ نے بتایا۔ کیا واقعہ آپ کی ماں بننے والی ہیں اور میں خالہ۔ اسے بہت خوشی ہوئی۔ ہمہمم وہ آرہی ہے تمہیں ملنے۔ نعیمہ نے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri



شانزے۔ ذوالفقار نے اس کا نام لیا۔ جی ڈیڈ۔ شانزے نے پوچھا۔ لاسٹ کیا بات یاد ہے آپ کو کیڈ نپنگ سے پہلے۔ انہوں نے پوچھا۔ میرا ایڈمیشن ہوا تھا یونی میں۔ مجھے یاد ہے۔ شانزے نے انہیں بتایا۔ اوہ یہ بات یاد ہے اس کے آگے کچھ یاد نہیں۔ ذوالفقار نے کہا۔ نہیں ڈیڈ۔ اس نے بتایا۔ جو بات اب کر رہا ہوں دھیان سے سنو۔ انہوں نے کہا۔ نہیں کھانا کھانے دیں اسے پھر کر لیجئے گا بات۔ نعیمہ فوراً بولی۔ ڈاکٹر نے کچھ دن آرام کرنے کو کہا اسے اس کے دماغ پہ زور دینے کو نہیں کہا ابھی کچھ دن صبر کر جائیں جب سب ٹھیک ہو گا تب بتائیں گے۔ نعیمہ نے آہستہ آواز میں کہا۔ پھر کر لوں گا بات ٹھیک ہے۔ انہوں نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔



شجاع بیٹا آپ۔ یہاں کیوں سو گئے۔ رحمان بابا جو اسے دیکھنے آئے تھے اسے صوفیہ سوتا دیکھ کر پریشان ہوئے۔ جی بس کام کرتے کرتے نیند آگئی۔ شجاع ہوشیار ہوا۔ ناشتہ لگوادوں۔ رحمان بابا نے پوچھا۔ نہیں بھوک نہیں لگ رہی۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع بیٹا آپ نے کل سے کچھ نہیں کھایا آپ تھوڑا سا کھالیں۔ رحمان بابا نے بولا۔ آپ لگائیں میں آتا ہوں۔ کہ کر فریش ہونے چلا گیا۔ اور رحمان بابا ناشتہ لگانے نیچے چلے گئے۔ شجاع نے ایک بریڈ کا پیس لیا اور فوراً اٹھ گیا۔ کہاں جا رہے ہیں۔ رحمان بابا نے پوچھا۔ بس ایک بہت ضروری کام ہے وہ کرنے جا رہا ہوں۔ شجاع کہتا چلا گیا۔



اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

www.kitabnagri.com

ابھی تک زندہ ہیں مجھے لگا مر گئی ہوں گی۔ شجاع حلیمہ کے پاس کھڑا تھا۔ میں تمہیں نہیں چھوڑیں گی شجاع حیدر ایک دفعہ باہر آنے دو۔ حلیمہ نے غصے سے بتایا۔ پہلے باہر تو آئیں اب آپ باہر نہیں آئیں گی سیدھا پھانسی چڑھیں گی کیس چلا دیا میں نے آپ پر بہت جلد آپ عدالت میں ہوں گی۔ شجاع نے غصے سے کہا۔ کس لیے مجھ پہ کیس کیا۔ حلیمہ نے پوچھا۔ میرے ڈیڈ کے مرڈر کیس پہ آپ نے۔ مارا تھا انہیں۔ شجاع نے یاد دلایا۔ ہاں مارا تھا میں نے تمہارے پاس ثبوت ہے۔ حلیمہ نے پوچھا۔ نہیں تھا مگر اب ہے۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب - حلیمہ کو سمجھ نہ آئی۔ آپ نے جو کچھ ابھی کہا وہ سب میں نے ریکارڈ کر لیا افسوس ہے اتنے سب کچھ کر لیا میں نے آپ کے ساتھ آپ ابھی تک مجھے نہیں سمجھ سکی۔ شجاع نے کہا۔ میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑو گی شجاع۔ حلیمہ چلائی۔ پہلے خود تو بچے پھر مجھے مار لیجے گا ویسے آپ کا محبوب کلیم کہاں ہیں دھوکہ دے گیا ہے نا۔ شجاع نے طنز کیا اور حلیمہ نے غصے سے دیکھا۔ اللہ حافظ کل عدالت میں ہوتی ہے ملاقات۔ کہتے ساتھ چلا گیا۔



وہ اپنے کمرے کی سیلکونی میں کھڑی چائے پی رہی تھی شجاع نیچے سے کھڑا دیکھ رہا تھا وہ چائے پی رہی تھی اور ہانیہ سے باتیں کر رہی تھی ہانیہ نے شجاع کو دیکھا تو مسکرائی اور پھر اس سے باتیں کرنے لگی۔ ایک بات پوچھو۔ شانزے نے کہا۔ ہنمتم۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ڈیڈ نے کیا بتانا تھا مجھے۔ شانزے نے پوچھا۔ وہ تمہیں کوئی گفٹ دینا چاہتے ہیں اس لیے آنٹی نے کہا کہ سر پر انز کی طرح دیں گے۔ ہانیہ نے بات سنبھالی۔ اچھا۔ شانزے مسکرائی شجاع نے پکچر لی اور وہاں سے چلا گیا۔



شانزے ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی تھی تبھی برہان آیا۔ ہیلو برو۔ شانزے نے کہا۔ ہیلو اب کیسی ہو۔ برہان نے پوچھا۔ میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ تمہاری زرتاشہ کا کیا حال ہے۔ شانزے نے اسے تنگ کرنا چاہا۔ میرا رشتہ پکا ہو گیا ہے بہت جلد میری شادی ہے۔ برہان نے بتایا۔ ارے مجھے کیوں نہیں بتایا میں تو بس فرینڈ تھی نہ تمہاری۔ شانزے نے خفگی سے کہا۔ تمہارے طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور ویسے بھی چڑیل اگر تمہیں بتاتا تو تم مجھے بد دعا دے دیتی۔ برہان نے بتایا۔ میں چڑیل تو تم ڈانسو سار۔ شانزے نے کہا ہانیہ تیمور کے ساتھ ساتھ ذوالفقار بھی ہنسے۔ یہ کیا بات ہوئی ہو میری بات پہ تو کوئی نہیں ہنسا۔ برہان نے برا منایا۔ کیونکہ تمہاری فضول سی باتیں ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ہیں رشتہ پکا ہوا کیا جناب اکڑ میں آگئے۔ شانزے نے بتایا۔ ہاں تو تم بھی تو چہنچ ہو گئی تھی جب شجاع نے کہا تھا۔ برہان کے منہ سے پھسلا۔ میں شجاع کے ساتھ ایک منٹ جہاں تک مجھے یاد ہے شجاع سر کی وجہ سے ہم دونوں ہمیشہ لڑتے ہیں۔ شانزے نے بتایا۔



ایک منٹ شانزے تمہیں شجاع یاد ہے۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ہاں مجھے یاد ہیں وہ۔ شانزے نے بتایا۔ ہانیہ شجاع کا میچ میں چہنچ گیٹ اپ ہوتا ہے اس لیے وہ اس دن ہسپتال میں شجاع کو نہیں پہچان سکی۔ تیمور نے بتایا۔ اوہ۔ ہانیہ نے کہا۔ ہاں میری بیٹی سب سے بڑی فین ہے اس کی۔ ذوالفقار نے بات سنبھالی۔ جی ماموں میں جانتا ہوں تبھی تو کہ رہا ہوں ہمیشہ شجاع سر کی سائیڈ لیتی۔ برہان نے بولا۔ میں تو لوں گی شجاع سر کی۔ سائیڈ۔ شانزے نے بتایا۔ ڈیڈ ایک بات پوچھو۔ شانزے نے پوچھا۔ جی۔ ذوالفقار نے کہا۔ مجھے کیوں نہیں یاد زوبیہ آپنی کی شادی۔ شانزے نے۔ کہا بہت جلد سب یاد آجائے گا دماغ پہ زیادہ زور نہیں دینا۔ ذوالفقار نے بولا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri



شجاع عدالت میں تھا۔ حلیمہ کٹہرے میں۔ یور آنر میں شجاع حیدر کو کٹہرے پہ بلا کر کچھ سوال کرنا چاہتی ہوں۔ حلیمہ کی وکیل نے اجازت مانگی۔ جج صاحب نے ہاتھ سے ہامی بڑھی شجاع کٹہرے پہ آیا۔ شجاع آپ یہ بتائیں جب حیدر یعنی آپ کے ڈیڈ اور حلیمہ کے شوہر جب مرے تھے تو حلیمہ کہاں تھی۔ اس نے پوچھا۔ وہ گھر سے جا چکی تھی۔ حلیمہ نے بتایا۔ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ حیدر کو انہوں نے مارا ہے اس نے پوچھا۔ میرے پاس ثبوت

Posted On Kitab Nagri

ہے یور آنر۔ اس نے بتایا۔ کیسا ثبوت۔ حج نے پوچھا۔ شجاع نے وہ ریکارڈنگ آن کر دی۔ ہاں میں نے مارا ہے
حیدر کو کیا ثبوت ہے تمہارے پاس۔ حلیمہ کی آواز آئی حلیمہ کو پسینے آنے لگے۔



اس سے کیسے مان لیں کہ حیدر کو انہوں نے مارا ہے۔ اس نے پوچھا۔ کیونکہ میرے پاس اور بھی ثبوت اور گواہ
ہیں۔ شجاع نے یہ کہا ہی تھا کہ حلیمہ بے ہوش ہو گئی شجاع کو معلوم ہو گیا تھا یہ ناک ہے۔ جلدی سے انہیں
ہسپتال لے جاؤ۔ وکیل نے کہا تھا تو وہ اسے لے گئے۔ دی۔ کیس از پوسٹ پون نیکسٹ سپر ڈے کنٹی نیو۔ حج
کہتا اپنی کرسی سے اٹھتا چلا گیا شجاع کو بے حد غصہ آیا مگر وہ کہاں پیچھے ہٹنے والا تھا۔ وہ چپ چاپ وہاں سے چلا
گیا۔



تیمور کسی طرح شانزے کو بیلکونی میں۔ لاؤ۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ اس کا میں کیا کروں اللہ جی بس
جلدی سے شانزے کی میموری واپس لاؤ ورنہ اس نے پاگل ہو جانا ہے۔ تیمور نے کہا۔ شانزے میں چائے لاتی
ہوں تم اپنے کمرے کی بیلکونی میں کھڑی ہوں میں آرہی۔ ہانیہ نے بتایا۔ ٹھیک ہے۔ کہتے ساتھ چلی گئی

www.kitabnagri.com



شجاع نے اسے دیکھا تو اسے بہت سکون ملا ساری ٹینشن ختم ہو گئی چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ وائٹ ٹی شرٹ میں
ریشمی لمبے بال بالکل سادہ چہرہ لگ بہت حسین رہی تھی۔ شجاع گا گلز گاتا اسے ایک نظر دیکھتا واپس چلا
گیا۔ چائے۔ ہانیہ نے کپ اس کی جانب بڑھایا۔ ٹھینکس۔ اس نے مسکرا کر کہا ہانیہ بھی مسکرائی۔ دھیان کرو

Posted On Kitab Nagri

سب اسے ابھی ہسپتال سے آئے ہوئے تین دن ہوئے ہیں اور تم ہو کے کچھ بھی بولتے ہو۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ سوری ماموں اب احتیاط کروں گا۔ برہان نے بولا۔ ہمممم۔ انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔



شجاع سیدھا گھر آیا۔ اسلام و علیکم بیٹا۔ رحمان بابا نے سلام کیا۔ و علیکم اسلام۔ شجاع نے جواب دیا۔ اگلے ہفتے آپ میرے ساتھ کوٹ جائیں گے گواہ کے طور پر۔ شجاع نے بتایا۔ جی کیوں نہیں۔ رحمان بابا کہتے چلے گئے۔ شجاع کمرے میں آیا۔ باتھ روم۔ گیا فریش ہو کر واپس آیا بیڈ پہ جانے لگا نیند تو آنی نہیں تھی شانزے کی۔ عادت جو ہو گئی تھی شجاع نے وارڈ روم کا سلائیڈ ڈور کھولا اور شانزے کا ڈوپٹہ نکالا اسے۔ اپنے سینے سے لگایا اور بیڈ پہ۔ لیٹ گیا اور کب اس کی۔ آنکھ لگی اسے پتہ نہیں چلا شاید شانزے کی خوشبو میں کھو گیا تھا اس لیے اسے سکون سے نیند آگئی۔



وہ سب ناشتے میں موجود تھے اور سب ناشتہ کر رہے تھے۔ ڈیڈ آپ نے مجھے گفٹ دینا تھا۔ شانزے نے کہا کیا چاہیے۔ ذوالفقار نے پوچھا۔ مجھے ترکی جانا ہے۔ شانزے نے بتایا۔ یہ پھر گفٹ تو نہیں ہو ایہ تو وش ہوئی۔ ذوالفقار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا۔ جی میری یہ وش پوری کر دیں پلیز۔ شانزے نے کہا۔ ابھی نہیں ابھی بزنس میں بہت لاس ہو اہو ہے بعد میں ابھی میں اپنی گڑیا کے لیے واچ لے آؤ گی۔ ذوالفقار صاحب نے پیار سے کہا۔ ٹھیک ہے اس کا کلر پنک ہونا چاہیے اور پیاری سی ہونی چاہیے میری بازو پہ اچھی لگنی چاہیے۔ شانزے نے خوشی سے بتایا۔ بلکل ایسی ہی ملے گی۔ ذوالفقار صاحب نے مسکراتے ہوئے بتایا۔



Posted On Kitab Nagri

شانزے میں تمہارے لیے کیا لایا۔ تیمور نے کہا۔ کیا بھائی۔ شانزے نے خوشی سے پوچھا۔ شجاع حیدر کا پوسٹر۔ تیمور نے بتایا۔ واہ کمال۔ شانزے نے اس سے لیا شجاع کی لک واقع چنچ تھی نا جانے کیوں وہ کھیلتے وقت نقلی بیس ڈلگاتا تھا اور بال بھی براؤن کرتا تھا اس لیے شانزے کے شجاع میں اور شجاع حیدر میں زمین آسمان کا فرق تھا شانزے جو خوشی سے پوسٹر دیکھ رہی تھی کیونکہ ڈاکٹر نے کہا تھا اسے خوش رکھنے کے لیے۔



اسلام و علیکم۔ شجاع کی آواز آئی۔ شانزے نے پوسٹر اپنے چہرے کے آگے سے ہٹایا اور شجاع کو دیکھ چو دھا تپک روشن ہو گئے۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو۔ شانزے کے چہرہ سفید پڑھنے لگا۔ میں تم سے ہی بات کرنے آیا ہوں۔ شجاع نے بتایا۔ مجھے کوئی بات نہیں کرنے جاؤ یہاں سے۔ شانزے چلائی۔ شانزے ایک دفعہ بات تو سن لو۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ نہیں ڈیڈ آپ نہیں جانتے مجھے مارنا چاہتا تھا نفرت کرتی ہوں میں اس شخص سے۔ غصے سے کہتی سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہی تھی۔ تم سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی شجاع نے منع کیا۔ میں تمہارے کیوں مانو مجھ سے دور رہو۔ شانزے کہتی جانے لگی تبھی

Kitab Nagri



شجاع نے اسے باہوں میں لیا۔ زبان کی بات سمجھ نہیں آتی تمہیں جب کہ رہا ہوں سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتی تو نہیں چڑھ سکتی۔ شجاع غصہ ہوا۔ اتارو مجھے نیچے اتارو۔ شانزے چلا رہی تھی مگر اسے کہاں پرواہ تھی وہ کمرے میں آیا اور اسے بیڈ پہ لٹایا۔ تم سے بہت پیار کرتا ہوں گولی تو دور ایک خروش بھی تم پہ نہیں آنے دے سکتا۔ شجاع اسے بیڈ پہ لٹا کر بولا۔ تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہارے باتیں مان لوں گی نفرت کرتی ہوں تم۔ سے نفرت خونی ہوں تم تم مجھے مارنا چاہتے تھے۔ شانزے کا غصہ سے برا حال تھا۔ اب کہاں نہ کہ نفرت کرتی ہوں تو

Posted On Kitab Nagri

تھپڑ مارو گا میری بات سنو۔ شجاع نے اسے اونچی آواز۔ نہیں سننی نکلو میرے کمرے سے۔ شانزے اور اونچا بولی۔



شجاع اسے غصے سے دیکھنے لگا۔ اس طرح مت دیکھو ڈر لگتا ہے چلے جاؤ یہاں سے۔ شانزے نے آواز ہلکی کر کے کہا۔ شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی۔ میری بات سن۔ لو میں چلا جاؤں گا۔ شجاع نے بولا۔ نہیں سننی مجھے میں نہیں جانتی تم۔ میرے کیا لگتے تھے اور کیا دشمنی تھی مگر تم نے مجھے مارنا چاہا میری نظر میں تمہاری کوئی اہمیت شانزے نے بتایا۔ میری نظر میں جو ایک بار گر جاتا ہے میں کبھی اسے دوسرا موقع نہیں دیتی تم۔ میری نظر میں خونی بن چکی ہو مجھے تو تمہارا نام بھی نہیں پتہ پھر کیوں کیا تم۔ نے ایسا میرے ساتھ اگر میں مر جاتی تو میرے باپ کیسا جیتا جان بستی ہے ان کی مجھ میں۔ شانزے نے اسے کہا۔ میں نے تم پہ گولی نہیں چلائی شانزے۔ شجاع نے بتایا۔ تم نے چلائی ہے جھوٹ سے سخت نفرت ہے مجھے۔ شانزے نے بتایا۔ مجھے بھی۔ اس نے بولا۔ پلیز جاؤ ورنہ مجھے لگ رہا ہے میں اگلا سانس نہیں لے سکوں گی۔ شانزے جس کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی اس نے کہا۔ شجاع نے ایک نظر اسے دیکھا اور چپ چاپ چلا گیا

www.kitabnagri.com



- کیا ہوا۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ میری بات سننا ہی نہیں چاہتی۔ شجاع نے بتایا۔ میرے پاس پلین ہے۔ تیمور نے بتایا۔ کیا۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ شجاع کو اب شجاع حیدر بن کر آنا ہو گا جیسے میچ کھیلنے آتا ہے اس گیٹ ایپ میں آنا ہو گا میں کل کسی طرح شانزے اور ہانیہ کو شاپنگ میں بھیجو گا تو تمہیں بننا ہو گا تم نے کوئی بھی

Posted On Kitab Nagri

بہانہ کرنا ہے شانزے تمہیں گھر لے آئے گا اس کا دل جیتنا تم اور پھر اسے سب بتا دینا ٹھیک ہے ہو سکتا ہے پھر وہ اسے غلط نہ سمجھے۔ تیمور نے پلان بتایا۔ اچھا پلین ہے کام کر سکتا ہوں۔ شجاع نے سوچا۔



تم نے سادہ سا آدمی بننا ہے کیونکہ شانزے کو سمپل لوگ کافی پسند ہے۔ تیمور نے بتایا۔ ڈن ہو گیا۔ شجاع نے کہا اور پھر تیمور کو گلے لگ کر چلا گیا۔ شانزے ویسے بیٹھی رو رہی تھی۔ کیوں آجاتا ہے بار بار سامنے میرے کتنا ڈرتی ہوں اس سے جان کر آتا ہے مجھے مارنا چاہتا ہے وہ اور ڈیڈ بھی اس کی سائیڈ لے رہے تھے پھر مجھے اپنی گود میں اٹھا کر لے آیا۔ ہانیہ جیسے ہی کمرے میں آئی اسے بتانے لگی۔ اب تو وہ چلا گیا ہے تو اب تم۔ کیوں رو رہی ہو۔ ہانیہ نے پوچھا۔ اس نے۔ مجھے اپنی گود میں اٹھایا۔ شانزے نے کہا۔ جب تمہیں وہ کہہ رہا تھا سیڑھیاں نہیں چڑھنی پھر تم کیوں چڑھنے لگی اسے غصہ آ گیا۔ ہانیہ نے بتایا۔ تو میں کیوں مانتی اس کی۔ شانزے نے منہ بنا کر کہا۔



ایک بات بتاؤ۔ ہانیہ نے کہا۔ ہممم۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا۔ جس کو تم خون کی کہتی ہو وہ تمہارا شوہر ہے تم بیوی ہو اس کی۔ ہانیہ نے بتایا اور شانزے حیران ہوئی۔ واقع وہ خون کی میرا شوہر۔ شانزے کو یقین نہ آیا۔ ہممم۔ ہانیہ نے بتایا۔ مگر اس نے مجھ پہ گولی چلائی میں نہیں رہوں گی اس کے ساتھ میں طلاق لے لوں گی۔ جلد ہی۔ شانزے نے بتایا۔ اچھا اس بارے میں بعد میں سوچوں گے۔ ہانیہ نے کہا۔ شانزے پھر سے رونے لگی وہ خون کی۔ میرا شوہر ہے نفرت ہے مجھے اس شخص سے۔ شانزے نے روتے ہوئے کہا۔ اب رو تو مت اس لیے تو تمہیں نہیں بتایا تھا تم۔ پھر سے رونے لگ جاؤ۔ ہانیہ نے کہا تو آنسو صاف کرنے لگی۔ اور بھی کچھ ہے جو مجھے یاد

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ نہیں۔ وہ کہتی چلی گئی شانزے کا دل کر رہا تھا وہ روئے مگر وہ نہیں سکتی تھی سب پریشان ہو جاتے اس لیے خاموشی سے آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی۔

شانزے صبح کے بعد رات کا کھانا کھانے کے لیے نیچے آئی تھی۔ آپ جانتے تھے ڈیڈوہ میرا شوہر ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔ ذوالفقار صاحب نے کہا تو وہ خاموش ہو گئی۔



شانزے تمہارے تو سارے پرانے ڈریس ہو گئے نئے کب لینے۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ابھی نہیں کہیں جانے کا موڈ۔ شانزے کو جب سے معلوم ہوا تھا شجاع اس کا شوہر ہے وہ تب سے اداس تھی۔ کیوں بھائی نہیں جی تم کل اسے شاپنگ پہ لے جانا۔ تیمور نے بولا۔ نہیں بھائی دل نہیں۔ شانزے نے منع کیا۔ دل بھی بن جائے گا باہر جاؤ گی اچھا فیل کروں گی۔ تیمور نے کہا تو وہ منع ہی نہیں کر سکی۔ ڈنر کرتی وہ جانے لگی۔



شانزے اب آپ نیچے والے روم۔ میں رہیں گی کیونکہ شجاع نے کہا ہے۔ نعیمہ نے بتایا۔ ایک منٹ شجاع کون۔ شانزے نے پوچھا۔ شجاع آپ کا شوہر۔ نعیمہ نے کہا۔ وہ میرا شوہر نہیں ہے۔ شانزے نے غصے سے کہا۔ اچھا ٹھیک ہے لیکن آپ نیچے رہیں گی۔ نعیمہ نے کہا۔ نہیں جی میں اوپر ہی رہوں گی نہ میں اس گھٹیا شخص کی بات مانو گی نہ آپ لوگ۔ شانزے کہتی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔ یہ لڑکی کبھی کسی کی نہیں سنتی۔ نعیمہ نے بولا۔ کچھ نہیں ہو تا سب ٹھیک ہو جائے گا آپ بے فکر رہیں بہت جلدی اسے سب یاد آ جائے گا۔ ذوالفقار نے تسلی دی۔



Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھ زوبیہ میں تمہارے بچے کے لیے کیا لائی کھلونے اور کپٹے اچھے ہیں نہ۔ نیلو فرنے پوچھا۔ پھوپھو بہت اچھے ہیں مگر ابھی تو کافی وقت ہے۔ زوبیہ نے بتایا۔ ابھی سے لینا شروع کروں گی تو تب جا کر اتنی ساری چیزیں ہوں گی پھر تمہاری بیٹی یا بیٹا بہت خوش ہوں گے۔ نیلو فرنے بتایا تو وہ ہنس دی۔



کسی طرح مجھے بچالوں۔ حلیمہ اپنی وکیل سے کہ رہی تھی۔ میں کیسے بچاؤ شجاع کے پاس بہت ثبوت ہیں اور میں نے اس رحمان کو بھی خریدنا چاہا مگر اس نے منع کر دیا۔ وکیل نے بتایا۔ شجاع کو مرادو۔ حلیمہ نے بتایا۔ شک ہم پہ ہی جائے گا یہ نہیں کر سکتے۔ اس نے سمجھایا۔ پھر مجھے ہی مرنا پڑے گا کیا کروں۔ حلیمہ کو اپنے کیے پر غصہ آ رہا تھا۔ تم فکر نہ کرو میں کچھ سوچتی ہوں۔ وکیل کہتی چلی گئی۔



شانزے تم تیار ہو شاپنگ کے لیے۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ہمممم۔ شانزے نے بتایا۔ چلو پھر چلیں۔ ہانیہ نے کہا تو وہ چل دی۔ شجاع وہ دونوں شاپنگ کے لیے گھر سے نکل چکے ہیں تم پلین شروع کرو۔ تیمور نے بتایا۔ اوکے۔ شجاع نے کہتے ساتھ فون رکھا۔

www.kitabnagri.com



وہ دونوں شاپنگ کر کے شاپنگ مال سے باہر نکل رہی تھی۔ اے حسینہ بات تو سن۔ ایک لڑکے نے کہا۔ رک تیری تو شانزے نے بیگز ہانیہ کو پکڑائے۔ شانزے اسے مارتی اس سے پہلے ہی بڑھی داڑھی میں بال براؤن قد لمبا کافی ڈیشننگ لڑکا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

میڈیم میں دیکھتا ہوں اسے آپ اپنے ہاتھ مت خراب کریں۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع سر۔ شانزے تو آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھ رہی تھی۔ شجاع نے اس لڑکے کے منہ پہ تین مکے پیٹ پہ تین مکے مارے۔ جان ہے میری آئندہ کچھ کہا تو اس سے بھی خراب حالت کروں گا دفعہ کر شکل۔ شجاع نے کان میں کہا اور ٹانگ ماری وہ لڑکا بھاگ گیا۔



شجاع سر آپ یہاں۔ شانزے حیران تھی۔ جی وہ میری گاڑی خراب ہو گئی میں اسلام آباد جا رہا تھا۔ شجاع کو اور کوئی بہانہ نہ ملا۔ میں شانزے حسن تیمور حسن کی بہن آپ ہمارے ساتھ گھر چلیں۔ شانزے نے بتایا۔ اوہ تو آپ تیمور کی بہن ہیں۔ شجاع نے بلکل انجان بننے کی ایکٹنگ کی۔ جی پلیز گھر چلیں۔ شانزے خوشی سے پاگل ہو رہی تھی۔ میں نے اسلام آباد جانا ہے ایک کام سے یہاں آیا تھا اب واپس جا رہا ہوں مگر گاڑی خراب ہو گئی۔ شجاع نے بتایا۔ اب کیسے جائے گے آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلیں۔ شانزے نے بتایا۔ اوکے۔ شجاع نے بولا تو شانزے کو اپنے کانوں میں یقین نہیں آیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

چلیں۔ شجاع اسے اسٹل دیکھ کر بولا۔ جی جی۔ چلیں۔ شانزے نے کہا اور شجاع نے ہانیہ کو آنکھ ماری۔ کام ہو گیا
برو۔ شجاع نے تیمور کو ٹیکسٹ بھیجا۔ گڈ۔ اسی وقت رپلائی آیا۔ مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آ رہا آپ میرے
سامنے ہیں۔ شانزے بے یقینی سے بولی۔ یقین تو مجھے نہیں آ رہا کہ یہ لڑکی میری اتنی بڑی فین ہے۔ شجاع بڑبڑایا
۔ کچھ کہا آپ نے شانزے نے پوچھا۔ نہیں نہیں۔ شجاع نے نفی میں سر ہلایا۔ میرا زیادہ بولنا برا تو نہیں لگ رہا۔
شانزے نے پوچھا۔ بالکل بھی نہیں بلکہ بہت اچھا لگ رہا ہے۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ ہاؤ
سوئیٹ۔ شانزے جو اسے دیکھ کر پاگل ہو گئی تھی پیار سے بولی۔



Posted On Kitab Nagri

میں نے آپ کا وہ میچ بھی دیکھا ہے جس میں آپ نے 18 بالز میں ففٹی بنایا تھا اور پاکستان کو جتوایا۔ دو ہفتے پہلے تو دیکھا تھا۔ شانزے نے بتایا۔ دو ہفتے چار مہینے گزر گئے اس میچ کو خیر میری بیوی کی میموری کھو گئی ہیں اس لیے اسے لگ رہا ہے دو ہفتے گزرے۔ شجاع نے دل میں بولا۔ تھینکس۔ شجاع نے کہا شانزے مسکرائی شجاع بھی اسے فرنٹ مرر سے دیکھ کر مسکرایا۔ بس یو نہی مسکراتی رہا کرو میری جان۔ شجاع کی نظریں ابھی بھی شانزے پہ تھی۔



ڈیڈ ڈیڈ۔ وہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی خوشی سے چلانے لگی۔ کیا ہو امیری جان۔ ذوالفقار صاحب نے پوچھا۔ دیکھیں ہمارے گھر کون آیا ہے شجاع سر۔ شانزے خوشی سے بولی۔ آپ مجھے صرف شجاع بلائی۔ شجاع نے پیار سے بولا۔ صرف شجاع بلالوں۔ شانزے نے پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ سو سویت۔ شانزے نے کہا۔ تو آئیڈیا کام کر گیا۔ ذوالفقار نے دل۔ میں سوچا۔



اسلام و علیکم انکل آپ سے تو اس دن بھی ملاقات ہوئی تھی۔ شجاع نے سلام۔ جی بیٹا۔ ذوالفقار صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا اچھا نہیں ٹی وی لاؤنچ میں بٹھاؤ بیٹا مہمان ہیں وہ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ جی۔ کہتے ساتھ اسے لاؤنچ میں لے جانے لگی۔ آپ بیٹھیں۔ شانزے نے کہا۔ ایک بات بتاؤ۔ شانزے نے بولا۔ میں ایک بات کہوں آپ اجازت نہ مانگے۔ شجاع نے کہا تو وہ مسکرائی۔ میں آپ کی بہت کریزی فین ہوں۔ شانزے نے بتایا۔ مجھے معلوم ہو گیا تھا آپ۔ کی باتوں سے۔ شجاع نے بتایا تو وہ ہنس دی۔ اسلام و علیکم۔ شجاع نے نعیمہ کو دیکھا تو سلام کیا۔ و علیکم اسلام بیٹھو بیٹا۔ نعیمہ نے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ بیٹھ گیا۔ میں چائے لاتی ہوں تمہارے لیے۔ نعیمہ

Posted On Kitab Nagri

کہتی چلی گئی شانزے پھر سے شروع ہو گئی پچھلے گھنٹے سے وہ شجاع سے باتیں کر رہی تھی اور وہ بھی مسکراتے ہوئے ساری باتیں سن رہا تھا۔



ہیلو برو تیمورٹی وی لاؤنچ میں آیا۔ ہیلو کیسا ہے۔ شجاع گلے لگا۔ پرفیکٹ تو کراچی آیا ہوا۔ اس نے پوچھا ہاں بس ایک کام سے آیا گاڑی خراب ہو گئی ہے کل جاؤ گا ایر پلین سے۔ شجاع نے بتایا۔ اب آیا ہے تو کچھ دن یہی رہ کر جائے گا۔ تیمور نے بولا۔ تجھے کوئی منع کر سکتا ہے۔ شجاع نے کہا تو تیمور ہنسا۔ ریلی شجاع سر یہاں رہیں گے۔ شانزے نے خوش ہو کر پوچھا۔ ہمم تم بتاؤ تم شاینگ کرنے گئی تھی تم نے دیکھائی نہیں۔ تیمور نے پوچھا۔ میں دیکھاتی ہو۔ شانزے نے کہتے ساتھ شاینگ بیگز اٹھائے۔



یہ وائٹ والا آپ کی بیوی کی پسند سے لیا ہے اور یہ بلیک اپنی پسند سے لیا ہے پنک مجھے اچھا لگا اس لیے لیا۔ شانزے نے بتایا۔ سب سے اچھا وائٹ والا ہے۔ تیمور نے مسکراتے ہوئے کہا۔ آپ تو کہیں گے آپ کی بیگم کی پسند کا جو ہے۔ شانزے نے کہا تو ذوالفقار تیمور اور شجاع تینوں ہنس دیے۔ تبھی برہان آیا۔ برو۔ شانزے نے پکارا۔ ہیلو چڑیل ہاؤ آریو۔ اس نے مکہ مارا۔ میں ٹھیک دیکھو کون آیا ہے شانزے نے بتایا۔ اسلام و علیکم۔ اس نے احتراماً سلام کیا۔ مجھے کمرادیکھا دیں ریٹ کرنا چاہتا ہوں۔ شجاع کو بے حد غصہ آیا جب اس نے اس کے ہاتھ مکہ مارا۔ میں دیکھا دیتی ہوں۔



Posted On Kitab Nagri

شجاع سر یہ آپ کا روم ہے۔ شانزے نے دیکھا یا۔ نہیں یہ آپ لے لیں میں آپ کا روم لے لیتا ہوں۔ شجاع نے جان کر کہا۔ اوکے ٹھیک ہے۔ شانزے نے کہا تو وہ اوپر کی جانب چلنے لگا شانزے بھی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔ نہیں مجھے آپ کی بھابی ہانیہ روم دیکھا دیں گے آپ نہ آئے۔ شجاع نے منع کیا تو وہ خاموشی سے اس روم میں چلی گئی۔ یہ لو تمہارے کپڑے جوتے میک ایپ۔ ہانیہ اس کا سامان لاتی ہوئی بولی۔ تھینکس۔ شانزے نے لیتے ہوئے کہا۔ کافی خوش لگ رہی۔ ہانیہ نے پوچھا۔ جی بہت زیادہ۔ شانزے نے بتایا تو وہ مسکرا دی۔



ہانیہ کمرے سے باہر آئی تبھی تیمور نے اس کی کلائی پکڑ کے اپنی جانب کھینچا۔ تیمور کیا کر رہے ہیں کوئی بھی آجائے گا۔ ہانیہ نے پریشان ہو کر کہا۔ ہماری جب سے شادی ہوئی ہے میں تمہیں ٹائم ہی نہیں دے سکا۔ تیمور نے بتایا۔ نہیں ایسی بات نہیں ہے میں آپ سے بالکل ناراض نہیں ہوں شانزے کمرے میں کھڑی سب دیکھ رہی اسے ہلکا سا کچھ یاد آیا سب دھندلا دھندلا تھا شانزے دماغ پہ زور دینے لگی۔ کیا ہو رہا ہے مجھے مجھے یاد کیوں نہیں آرہا مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے ایسا میرے ساتھ بھی ہوا تھا۔ شانزے سر پکڑ کر بولی سر گول گول گھوم رہا تھا اور اسی وقت وہ زمین پہ بے ہوش ہو گئی ہانیہ کی نظر گئی۔

www.kitabnagri.com



شانزے۔ ہانیہ چلائی ذوالفقار صاحب ہانیہ کی آواز سن کر ادھر آئے شجاع بھی آواز سن کر نیچے آیا سب پریشان ہوئے۔ ڈاکٹر کو کال کرو۔ ذوالفقار صاحب نے کہا۔ میں۔ کرتا ہوں تیمور نے کہتے ساتھ کال کی۔ پندرہ منٹ بعد ڈاکٹر گھر میں موجود تھا اور شانزے کو دیکھ رہا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

میں نے پہلے بھی کہا تھا ان کے دماغ پہ کافی گہری چوٹ آئے جس کی وجہ سے یہ دماغ پہ زور دین گی تو ان کی حالت بگڑ سکتی ہے وہی ہوا انہوں نے دماغ پر زور دیا جس کے باعث یہ ہوا ڈاکٹر نے بتایا۔ اب ہمیں کیا کرنا چاہیے ڈاکٹر۔ شجاع نے پوچھا۔ ریلیکس کرنا ہے میں چلتا ہوں۔ کہتے ساتھ چلے گئے



شجاع شانزے کو دیکھنے لگا اگر آج وہ اس حال میں ہے تو اس کی وجہ میں ہوں۔ شجاع نے اداسی سے کہا۔ نہیں ایسا کچھ نہیں بہت جلدی ٹھیک ہو جائے گی انفیکٹ اب تو کافی بہتر ہو گئی ہے۔ تیمور نے تسلی دی اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ امی شانزے کیسے ہے۔ زوبیہ جو ابھی آئی تھی شانزے کا پوچھنے لگی۔ ٹھیک ہے دماغ پہ زور دینے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی۔ نعیمہ نے بتایا۔ زوبیہ کمرے میں آئی اور شانزے کو دیکھا اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے اسے ہنستے کھیلتی شانزے یاد آئی وہ اس کے پاس گئی۔



شانزے میری جان کیا ہوا۔ زوبیہ پوچھنے لگی۔ پتہ نہیں آپی کیا ہوا۔ شانزے کو خود بھی نہ معلوم ہوا اس کے ساتھ کیا ہوا۔ اچھا ٹینشن نہیں لینی ٹھیک ہو تم بالکل ٹھیک ہوں۔ زوبیہ نے کہتے ساتھ اس کے ماتھے پہ لب رکھے شانزے مسکرائی۔ میں نے سنا ہے آپ ماما اور میں خالہ بننے والی ہوں۔ شانزے نے خوشی سے پوچھا۔ ہاں جی بالکل ٹھیک سنا ہے۔ زوبیہ نے بتایا۔ تو وہ مسکرا دی۔ واؤ کتنا مزہ آئے گا چھوٹا کیوٹ سا بے بی ہو گا میں اس کے ساتھ کھیلوں گی مزہ آئے گا۔ شانزے پر جوش انداز میں بتایا ہی تھی شجاع پیچھے کھڑا سے ہی دیکھ رہا تھا اور مسکرا رہا تھا۔ ہمہممم۔ زوبیہ نے اثبات میں سر ہلایا۔



Posted On Kitab Nagri

بھوک لگی ہے۔ شانزے نے منہ بنا کر کہا۔ کیا کھائے گی میری جان ذوالفقار نے پوچھا۔ پیزا۔ شانزے خوشی سے بتایا۔ ابھی آرڈر کر دیتے اور کچھ۔ ذوالفقار نے کہا۔ کوک بھی۔ ساتھ شانزے نے ہنستے ہوئے نئی فرمائش کی ذوالفقار صاحب مسکرائے۔ وسیم بھائی آپ کھڑے کیوں ہیں بیٹھ جائے بیٹھنے سے بل نہیں آئے گا۔ شانزے نے کہا تو زوبیہ تیمور اور وسیم تینوں ہنس پڑے۔ شجاع کو شانزے کا وسیم کے ساتھ فرینک ہونا پسند نہ آیا اس لیے جانے لگا۔



ارے شجاع تو کہاں جا رہا ہے ادھر بیٹھ نہ ہم سب کے ساتھ۔ تیمور نے اسے روکا تو وہ اپنا غصہ ضبط کرتا بیٹھا۔ بھائی کل باسکٹ بال کا میچ رکھیں گے۔ شانزے نے بتایا۔ ہم کرکٹ کے پلیئرز ہیں باسکٹ بال کے نہیں کل کرکٹ ہوگی۔ تیمور نے کہا۔ ٹھیک ہے۔ گر لزور سزبوزر شانزے نے کہا۔ اوکے ڈن۔ تیمور نے بتایا تو شانزے نے اس کے ہاتھ پہ تالی ماری۔



کچھ تو کروں مجھے بچالوں شجاع سے کچھ دیر بعد سنوائی آنے ہے دیکھنا میں پھانسی میں چڑھ جاؤ گی۔ حلیمہ نے غصے سے بتایا۔ اپنے کام ٹھیک رکھنے تھے نا۔ وکیل صرف دل میں ہی کہ سکی۔ میں نے پوری کوشش کی کچھ نہیں ہو سکا۔ وکیل کہتی چلی گئی۔ شجاع جو باہر جا رہا تھا۔ شجاع سر آپ کہیں جا رہے ہیں۔ شانزے نے اسے جاتا دیکھ کر پوچھا۔ اگر آپ کہیں تو نہیں جاتا۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے کہا۔ نہیں نہیں میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔ شانزے نا جانے کیوں اس کی آنکھوں میں نہ دیکھ سکی۔ پھر میں جاؤ۔ شجاع نے پیار سے پوچھا۔ جی۔ شانزے نے مسکرا کر اجازت دی وہ چلا گیا۔ کتنے سویتے ہیں بلکل بھی ایٹی ٹیوڈ نہیں۔ شانزے نے خود سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri



شجاع کورٹ میں آچکا تھا اور اپنے ساتھ رحمان بابا اور رشید کو بھی لے آیا تھا۔ یور آنر میں کچھ گواہوں کو کٹہرے پہ بلانا چاہتی ہوں۔ شجاع کی وکیل نے کہا۔ اجازت ہے۔ جج نے اجازت دی۔ تبھی رحمان بابا کٹہرے پہ آئے۔ ان کے سامنے قرآن لایا۔ میں قرآن پہ ہاتھ رکھ کر کہتا ہوں جو کہوں گا سچ کہوں گا سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گا۔ رحمان نے بتایا۔ آپ بتانا چاہیں گے کہ حیدر کیسے فوت ہوئے۔ انہوں نے پوچھا۔ میں اندر کمرے میں تھا شجاع بیٹے کی آوازیں سن کر باہر آ رہا تھا تبھی میں نے حلیمہ میڈیم کو کسی سے فون پر باتیں کرتے سنا۔) ہاں کلیم میں نے زہر دے دیا ہے وہ شاید مر بھی گیا ہے تم جلدی آؤ۔ حلیمہ نے کہتے ساتھ فون رکھا۔ رحمان بابا پلیز باہر آئے۔ شجاع کی روتی آواز سن کر رحمان بابا باہر کی جانب بڑھے۔)۔ انہوں نے بتایا شکریہ۔ وکیل نے کہا تو وہ کٹہرے سے نیچے اتر گئے۔



یور آنر میں ایک اور گواہ رشید کو کٹہرے پہ بلانا چاہوں گی۔ اس نے اجازت لی۔ اجازت ہے۔ جج نے اجازت دی۔ رشید سے بھی قرآن پہ ہاتھ رکھوا کر بلا گیا اور اس نے بولا۔ جی رشید آپ بتائیں جس دن شانزے شجاع حیدر گھر سے غائب ہوئی تھی کیا ہوا تھا اس دن۔ اس نے پوچھا۔ اس نے سارا واقع سنایا۔ بہت شکریہ۔ وہ کہتے ساتھ جج کی جانب مڑی۔۔ یور آنر ملزم حلیمہ نے ہی حیدر علی کو مارا ہے اور اپنی بہو کو بھی انہوں نے کیڈنیپ کروایا تھا۔ اس نے بتایا۔ تمام ثبوتوں اور گواہوں کے بعد عدالت یہ فیصلہ لیتی ہے کہ حلیمہ مجرم ہے انہیں جلد ہی پھانسی دی جائے۔ جج اپنا فیصلہ سناتی چلی گئی اور حلیمہ نے غصے سے شجاع کو دیکھا جس کے چہرے پہ فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔

Posted On Kitab Nagri



خیال رکھیے گا اپنا میں ایسا کبھی نہ کرتا مگر کرنے پر مجبور کر دیا آپ نے میری جان میری زندگی شانزے کو تکلیف دی تھی آپ کو منع بھی کیا تھا مگر آپ نے نہیں مانی خیر خدا حافظ دعا تو دے نہیں سکتا کیونکہ آپ نے جانا تو دوزخ میں ہے۔ شجاع ہنستے ہوئے کہتا چلا گیا اور وہ بس غصے سے شجاع کو دیکھ رہی تھی



- شجاع گھر آیا تو سب ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے تھے ارے شجاع بیٹا آؤ آؤ ہم۔ مووی دیکھ رہے ہیں۔ ذوالفقار نے اسے کہا۔ کون سی۔ شجاع نے پوچھا۔ دل تو پاگل ہے۔ شانزے فوراً بولی۔ یہ کس کی مووی ہے۔ شجاع نے آج تک کوئی مووی نہیں دیکھی تھی۔ ایس آر کے کی۔ اس نے خوشی سے بتایا۔ ایس آر کے مطلب شجاع کو سمجھ نہ آیا۔ شارخ خان کی۔ شانزے نے بتایا تو وہ مسکرایا شانزے مووی دیکھنے لگی جو سین چل رہا تھا وہ کافی فنی تھا شانزے اونچا اونچا ہنسنے لگی شجاع مووی چھوڑ کر اسے دیکھنے لگا شانزے کی یکدم نظر شجاع پہ گئے جو اسے ہی دیکھ رہا شانزے نظریں جھکا گئی پتہ نہیں کیوں وہ اس کی آنکھوں میں نہیں دیکھ سکتی تھی شجاع کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

وہ سب کرکٹ کھیلنے کے لیے تیار تھے۔ کیپٹن کون ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ میں شانزے فوراً بولی۔ اور آپ لوگوں کی ٹیم سے کون ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ شجاع۔ تیمور نے بتایا۔ گرکز ٹیم۔ میں زوبیہ ہانیہ شانزے اور ذوالفقار صاحب تھے اور بوائز ٹیم میں شجاع تیمور و سیم اور برہان۔ ٹاس کریں۔ تیمور نے پوچھا۔ ہمم۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا اشفاق ان کا ڈرائیور امپائر بنا تھا۔ ہیڈ۔ شانزے نے کہا شجاع خاموش رہا۔ اشفاق نے سکہ گھمایا ٹیل آگیا شانزے کا منہ بن گیا۔ کیا کریں گے آپ لوگ۔ شانزے نے پوچھا۔ بیٹنگ۔ تیمور نے کہا تو

Posted On Kitab Nagri

شانزے کا پھر منہ بن گیا۔ نہیں بالنگ۔ شجاع سے شانزے کا پھلا منہ دیکھا نہیں گیا اس لیے فوراً بول پڑا
شانزے کھکھلا اٹھی۔



آپننگ کے لیے شانزے اور ہانیہ آئی کیونکہ دونوں نے کالج میں کھیلی ہوئی تھی پہلا اور شجاع کروار ہاتھا۔ شجاع
نے ہلکی بال پھینکی شانزے نے چوکا مارا اور پھر اچھلنے لگی۔ نہیں اچھلنا اب۔ شجاع غصے سے بولا اوکے۔ شانزے
فوراً بولی۔ ایک اور تیرہ رن۔ اب ہانیہ آگے تھی اور تیمور بالنگ کروار ہاتھا۔ شجاع سر۔ شانزے نے اسے
بلایا۔ جی۔ شجاع نے پوچھا۔ پلیز اگر میرا کیچ آئے تو نہ پکڑیے گا۔ شانزے بے حد معصوم لگی مسکرایا۔
چیٹنگ یہ ہمارے پلیئر کو بہلا رہی ہے۔ برہان فوراً بولا شانزے دانتوں تلے لب دیے۔



تم چپ کرو ڈانسو سار۔ شانزے چلائی۔ میں ٹو مینس کر دوں گا۔ اشفاق انکل بولے شانزے منہ بنا کر سائیڈ
کھڑی ہو گئی۔ آپ بے فکر ہو جائے میں کیچ نہیں پکڑو گا آپ کا۔ شجاع شانزے کے کان میں بولا شانزے
مسکرائی تھینکس۔ خوشی سے کہا۔ تبھی ہانیہ رن کے لیے بھاگی مگر شانزے دیکھ نہ سکی تو ہانیہ آؤٹ ہو گئی۔ شٹ
۔ شانزے کو افسوس ہوا۔ ذوالفقار صاحب آئے۔ شانزے سٹرائیک پہ تھی اور بالنگ برہان کروار ہاتھا تبھی
شانزے نے بال ہوا میں اڑائی بال شجاع کی جانب آئی۔ شجاع کیچ۔ تیمور چلایا۔ نہیں نہیں پلیز۔ شانزے
آنکھیں بند کیے دعا کرنے لگی شجاع اسے دیکھنے میں مگن ہو گیا وہ اسے اس وقت انتہائی معصوم لگی بال نیچے گر
گئے۔ کیا کیا شجاع چھکا کروادیا۔ تیمور نے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

شانزے نے آنکھیں کھولی اور خوش ہوئی۔ گرلز نے دس اور 129 رنز کیے۔ اب باری بوائز کی تھی شانزے پہلا اور کروانے آئی اور شجاع سٹرائیک پہ تھا شانزے نے بال پھینکی شجاع نے ہو میں اڑائی چھکا شانزے نے دوسری بال کرائی شجاع مارنا تو شوٹ چاہتا مگر نہیں لگی اور شانزے نے کیچ کر لیا ہانیہ اس کے گلے۔ لگی۔ برہان آیا شانزے نے بال پھینکی اور وکٹ یہ جا لگی۔ آؤٹ۔ شانزے خوشی سے بولی۔ دس رنز دو آؤٹ بوائز ٹیم کے۔ وسیم آیا اور تیمور تھا وسیم۔ سنگل لے کر تیمور کو زیادہ اسٹرائیک دے رہا تھا ان دونوں کی ففٹی کی پارٹرشپ لگ گئی۔



انہیں آؤٹ کروا کسی طرح۔ شانزے نے کہا۔ رک۔ ہانیہ نے کہتے ساتھ بال پکڑی سٹرائیک پہ تیمور تھا ہانیہ نے آنکھ ماری تیمور حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا اور بال وکٹ پہ جا لگی۔ آؤٹ۔ ہانیہ نے کہا۔ یہ چیٹنگ ہے۔ تیمور بولا۔ کیسی چیٹنگ۔ ہانیہ نے پوچھا۔ تم نے وہ۔ تیمور کہتے کہتے چپ ہو ہانیہ مسکرائی۔ کوئی چیٹنگ نہیں ہوئی ہم جیت گئے۔ شانزے بولی۔ بوائز آلا سرز۔ شانزے ہانیہ زوبیہ تینوں شروع ہو گئی ہے شجاع ہنسنے لگ گیا۔ تجھے غصہ نہیں آیا ہار کر۔ تیمور نے پوچھا۔ بلکل بھی نہیں دیکھ کتنی خوش لگ رہی اس کی خوشی کے لیے ایسے ہزار میچ ہار جاؤ شجاع نے شانزے کو دیکھتے ہوئے کہا۔ تو سچ میں۔ مجنوبن گیا ہے۔ تیمور کہتا چلا گیا۔ تیری بہن نے ہی بنایا ہے۔ شجاع نے ہنستے ہوئے بتایا۔



آج ہار کر کیسا گاڈ انوسار۔ شانزے نے پوچھا۔ چپ کرو چڑیل چیٹنگ کی ہے تم نے۔ برہان نے بتایا۔ رونا نہیں ہے نہیں رونا نہیں۔ شانزے نے روتی شکل بنا کر کہا۔ نہیں رورہا میں۔ برہان۔ بولا۔ بس رونا نہیں یہ لو

Posted On Kitab Nagri

ٹشو۔ شانزے نے ٹشوبا کس پکڑایا۔ شجاع کو حد سے زیادہ غصہ چڑھا مٹھیاں بیچ کر تاوہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔
سب اپنے کمرے میں سوچکے تھے



- شانزے کو پیاس لگی تو کچن میں آئے۔ تبھی کسی نے اسے کھینچ کر دیوار سے لگایا شانزے
گھبرائی۔ ک۔ کون۔ شانزے نے گھبراتے ہوئے ہمت کر کے پوچھا۔ تمہارا شوہر۔ شجاع نے ہنستے ہوئے بتایا
ت۔ تم یہاں اتنی رات کو۔ شانزے پریشان ہوئی۔ میں تو ہر وقت تمہارے پاس ہوتا ہوں خیر اسے چھوڑو
ایک بات سے منع کرنے آیا تھا برہان سے دور رہو۔ شجاع نے غصے سے کہا۔ شانزے کو لگا اگلا سانس نہیں لے
سکے گی۔ خونئی تم مجھے مارنے آئے ہو۔ شانزے اونچا چلائی۔ ششش سب جاگ جائے گے ہم ہسپیدوائف کی
پر ایویسی خراب ہوگی۔ شجاع نے اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔ میں بہت جلد تم سے طلاق لے لوں
گی۔ شانزے فوراً بولی۔



شجاع نے اس کے بالوں کو مٹھی میں لیا۔ کبھی ایسا سوچنا بھی مت شجاع تمہیں کبھی نہیں چھوڑو گا ویسے کتنا اتفاق
ہے ایک شجاع سے تم اتنی نفرت کرتی ہو دوسری سے اتنی ہی محبت۔ شجاع نے کہا۔ مجھے درد ہو رہا ہے۔ شانزے
نے اپنے آپ چھڑوانا چاہا۔ اوہ سوری تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا میری جان تمہیں اس برہان سے دور رہنا ہے۔
شجاع فوراً نرم پڑا۔



Posted On Kitab Nagri

نہیں رہوں گی۔ شانزے نے بتایا۔ کیا کہا پھر سے کہنا۔ شجاع نے غصے سے دیکھا۔ نہیں کچھ نہیں۔ شانزے فوراً ڈری۔ تم کیوں چاہتی ہو میں تم یہ غصہ کروں۔۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں میں دور رہوں گی۔ شانزے نے نظریں نیچے کر کے کہا۔ گڈ گرل ایسے ہی باتیں مانا کرو بہت اچھی لگتی ہو بہت جلد اپنے ساتھ اپنے گھر لے جاؤ گا اور ہاں سیڑھیاں بالکل مت چڑھنا۔ شجاع نے اسے پیار سے بتایا۔ شانزے ساکت کھڑی تھی۔ اللہ حافظ۔ کہتے ساتھ چلا گیا اور شانزے کی آنکھوں ایک ایک کر کے آنسو گرنے لگا وہ وہی بیٹھ کر رونے لگی۔



شجاع اب جا اور اسے منا۔ شجاع کہتے ساتھ کچن۔ میں آیا۔ شانزے آپ۔ شجاع نے پوچھا۔ شانزے نے آنسو صاف کیے۔ وہ پانی پینے آئی تھی۔ شانزے نے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا۔ آپ رورہی ہیں۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں میں کیوں رونے لگی۔ آنسو صاف کرتی اس کی جانب مڑی۔ آپ کی آنکھیں لال ہیں شانزے آپ روئی ہیں جھوٹ کیوں بول رہی ہیں۔ شجاع نے پوچھا۔ بس کچھ باتیں نہیں ہوتی سب کو بتانے کی۔ شانزے نے بتایا۔ آپ کو پتہ جب انسان کوئی بات کسی سے شیئر کرتا ہے تو اس کو اچھا محسوس ہوتا ہے پلیز آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہیں۔ شجاع نے کہا۔ نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ کہتے ساتھ چلی گئی۔

www.kitabnagri.com



شانزے بہت جلد تمہیں سب یاد آجائے گا اور پھر تم یوں نہیں روگی۔ شجاع نے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔ شانزے کمرے میں آئے سیدھا ہاتھ روم گئی اپنے منہ پر پانی کی چھینٹے ماری اور ٹاول سے منہ صاف کر کے بیڈ پہ لیٹ گئے۔ ہانیہ ایک بات پوچھو۔ شانزے نے کہا۔ ہاں پوچھو۔ ہانیہ نے بولا۔ شجاع سے خوشی سے شادی کی تھی میں نے۔ ہانیہ نے پوچھا۔ نہیں کیڈ نیپ کیا تھا اس نے۔ ہانیہ نے اسے بتایا۔ اسے کیڈ نیپ کرنے کے علاوہ اور آتا

Posted On Kitab Nagri

ہی کیا ہے میں نہیں رہ سکتی ایسے شخص کے ساتھ۔ شانزے نے بتایا۔ اب موڈ نہ خراب کرو اپنا۔ ہانیہ نے بتایا۔
نہیں کر رہی دیکھو بارش ہوگی آج۔ شانزے نے آسمان دیکھتے ہوئے بتایا۔ تمہیں کیسے پتہ۔ ہانیہ نے پوچھا۔
کالے بادل آئے ہوئے ہیں۔ شانزے نے کہا ہی تھا کہ اس کے منہ پہ پانی کا قطرہ گرا آہستہ آہستہ بارش ہوتی
اچانک تیز ہوئی



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

شانزے جو تیز بارش ہونے کا ویٹ کر رہی تھی فوراً ہانیہ کا ہاتھ پکڑ کے لان۔ میں لے گئی۔ شجاع اور تیمور پہلے سے بیٹھے تھے شانزے اور ہانیہ بارش میں بھگنے لگی۔ شانزے اور ہانیہ مت نہاؤ بیمار ہو جاؤ گی۔ تیمور نے کہا۔ اوہو بھائی یہی مزا ہے دیکھیں کتنا مزہ آرہا ہے۔ شانزے گھومتے ہوئی، بولی۔ جب بیمار ہوگی تب بھی بہت مزا آئے گا۔ تیمور نے کہا۔ تب کی تب دیکھی جائے گی۔ شانزے نے کہا تو ہانیہ ہنسنے لگی۔ ارے واہ آج تو میری بیٹیاں انجوائے کر رہی ہیں۔ ذوالفقار آتے ہوئے کہنے لگے۔ ڈیڈ آپ بھی آئے مزا آرہا ہے۔ شانزے نے کہا۔ نہیں نہیں آپ انجوائے کریں۔ ذوالفقار نے بولا۔



شانزے کو شرارت سو جھی۔ آہہہ۔ شانزے چلائی کیا ہوا۔ تیمور پریشان ہوتا اس کی۔ جانب آنے لگا تبھی ہانیہ نے اسے کھینچ لیا۔ الو بنایا بڑا مزا آیا۔ شانزے زبان چڑھاتی ہوئی بولی۔ کتنی تیز ہو تم دونوں۔ تیمور کو غصہ آیا۔ شجاع تو بھی آجا۔ تیمور نے کہا۔ میں یہی ٹھیک ہوں۔ شجاع نے بولا تو سب ہنسنے لگے۔ تبھی برہان آیا۔ تمہیں اپنے گھر چین نہیں ہے۔ اس دفعہ تیمور نے پوچھا۔ نہیں بارش ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ تو سوچا اپنے ماموں کے گھر ٹپک جاتا ہوں۔ تیمور نے جملہ مکمل کیا۔ شانزے کو شجاع کی بات یاد آئی اس لیے وہ دور ہو گئی اور ایک۔ سائیڈ پہ بارش انجوائے کرنے لگے شجاع کی نظریں شانزے پر ہی تھی شجاع کے دل میں بہت سے احساسات اٹھے مگر وہ ترک کرتا بس اسے دیکھنے لگا۔ ہانیہ جو باتیں کر رہی تھی شانزے کو دیکھنے لگی۔



Posted On Kitab Nagri

تو کھینچ کھینچ میں میری فوٹو تو کھینچ میری تو کھینچ میری فوٹو پیا۔



تبھی بل بجی شانزے اٹھ کر گئی۔ اتنا شور کیوں ہیں۔ اس عورت نے پوچھا۔ ہمارے گھر شادی ہے۔ شانزے نے فوراً کہا۔ کس کی۔ اس نے پوچھا۔ کیوں تم میری چاچو کی بیٹی لگتی ہوں تمہیں بتاؤ۔ شانزے نے کہا تو سب ہنس دیے۔ تو بہ تو بہ شرم ہی نہیں۔ کیوں ہم کپڑے اتار کر کھڑے ہیں جو شرم نہیں ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ استغفر اللہ۔ عورت کہتی چلی گئی اور سب پیچھے ہنس ہنس کے پاگل ہوئے ہوئے تھے۔ شانزے بھی ہنسی



- یہ یونہی ٹھیک رہتی ہیں۔ شانزے کہتے ساتھ ان کی جانب آئی۔ کیا کہنے میری اسٹرونگ بیٹی کے۔ ذوالفقار نے تالیاں بجائی شانزے نے بازو پہ ہاتھ رکھ کر تھپتھپایا۔ اللہ تمہیں ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے۔ نعیمہ نے دعا دی۔ جب تک میری زندگی میں شجاع ہے تب تک میں۔ کبھی خوش نہیں رہ سکتی مگر بہت جلد چھوڑ دوں گی اسے۔ شانزے نے دل۔ میں کہا اور پھر نعیمہ کو دیکھ کر مسکرائی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بارش رک۔ چکی تھی سب اندر آگئے تھے شجاع فریش ہو کر نیچے آیا۔ بھابی شانزے کہاں ہیں۔ شجاع نے ہانیہ سے پوچھا۔ نہار ہی ہے۔ ہانیہ نے بتایا۔ اوہ۔ کہتے ساتھ بیٹھ گیا۔ شانزے نہا کر باہر آئی بال ٹاولیں قید تھے انہیں آزار کیے پھر ہیسڈرائیئر نکال کر بالوں کو خشک کرنے لگی شجاع جو وہاں سے گزر رہا تھا اچانک نظر پڑی وہ وہی رک گیا شجاع شانزے کی پشت دیکھنے لگا شانزے جو ہیسڈرائیئر سے بال سکھا رہی تھی یکدم شجاع کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

گھبرائی۔ شجاع سر آپ۔ یہاں۔ شانزے نے پوچھا۔ جی وہ بس گزر رہا تھا۔ شجاع کہتے ساتھ چلا گیا شانزے کو عجیب لگا۔ وہ دوبارہ بال سکھانے لگی۔



وہ ٹی وی لاؤنچ میں آئے جہاں سب بیٹھے تھے بلیک جینز وائٹ شرٹ بالوں کو پونی میں قید چہرے بلکل سادہ بہت پیاری لگ رہی تھی شجاع کی نظر اس پہ گئی تو ہٹانہ سکا۔ ویسے کتنا مزہ آیا ہر روز ہو بارش۔ شانزے نے خوشی سے کہا۔ نہیں بھائی مزہ تو آئی کے ساتھ ٹھیک لگا۔ تیمور اور شجاع ہنسے۔ آپ سب ڈرپوک ہو میں شانزے حسن بہت بہادر ہوں۔ شانزے نے خود کی تعریف کی۔ اپنے ہاں میاں مٹھو۔ برہان بولا۔ سب ہنسے۔ نہیں واقع شانزے بہت بہادر ہے۔ شجاع فوراً بولا۔ کھینکس۔ شانزے نے مسکراتے ہوئے۔ یورو یلکم۔ شجاع بھی مسکرایا



کھانا لگ گیا ہے آپ سب آجائے۔ نعیمہ نے بتایا تو سب اٹھ کر ڈائیننگ ایریا کی جانب چل دیے۔ برہان کہاں رہ گیا ہے۔ نیلو فر کب سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔ پھوپھو وہ تو ڈیڈ کے گھر ہے مام کی کال آئی تھی وہ بتا رہی تھی۔ زوبیہ نے بتایا۔ دیکھو ذرا میں نے اسے گوشت لینے کے لیے بھیجا تھا اور وہ وہاں چلا گیا۔ نیلو فر کو غصہ آیا۔ آپ ٹینشن نہ لے ابھی آجائے گا بارش ہو رہی ہوگی اس لیے چلا گیا ہو گا اور آپ تو جانتی ہیں برہان بارش میں ہمارے گھر ہی ہوتا تھا۔ زوبیہ نے بتایا۔ کھانے کو دیر ہو جائے گی۔ نیلو فر نے بولا



Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا ہم دونوں مل کر بنالیں گے۔ زوبیہ نے کہا۔ نہیں بلکل نہیں کسی کام کو ہاتھ نہیں لگانا تم نے۔ نیلو فر نے بتایا۔ پھوپھو کچھ نہیں ہوتا۔ زوبیہ بولی۔ میں نے کہا نہ نہیں تو نہیں بہت ضدی ہو گئی ہو تم۔ کمرے میں جا کر آرام کرو۔ نیلو فر نے کہا تو وہ مسکراتے ہوئے چلی گئی۔



شانزے لان میں ننگے پیر گھاس پہ چل رہی تھی اور کچھ سوچ رہی تھی تبھی شجاع آیا۔ کیا سوچ رہی ہیں۔ اس نے پوچھا۔ کچھ نہیں۔ شانزے فوراً بولی۔ کچھ تو سوچ رہی تھی۔ شجاع نے کہا۔ آپ کو کیسے پتہ لگ جاتا ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ بس آپ کے چہرے کے ایکسپریشن سے۔ شجاع نے بتایا۔ آپ کو ننگے پیر گھاس میں چلنا اچھا لگتا ہے۔ شجاع نے پوچھا ہاں بہت۔ شانزے نے بتایا۔ آپ میریڈ ہیں۔ شجاع نے جان کر سوال کیا۔ جی میریڈ ہوں۔ شانزے نے بتایا۔ آپ کے ہسینڈ کہاں ہیں۔ شجاع نے ایک اور سوال کیا۔ باہر کے ملک گئے ہوئے ہیں اس لیے میں مام ڈیڈ کے پاس رہتی ہوں۔ شانزے نے بتایا۔



میں آپ سے ایک سوال کروں۔ شانزے نے پوچھا۔ جی۔ شجاع اور شانزے دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ آپ ایسے ہی سادہ طبیعت مالک ہیں۔ اس نے پوچھا۔ پتہ نہیں سب کہتے ہیں۔ میں کافی سادھا انسان ہوں۔ شجاع نے بتایا۔ نہیں تھوڑا سا ایٹیٹیوڈ تو ہونا چاہیے آپ پاکستان کے بیسٹ پلیئرز میں شامل ہوتے ہیں۔ شانزے نے بتایا۔ تو آپ چاہتی ہیں مجھ میں ایٹیٹیوڈ ہو۔ شجاع نے پوچھا۔ جی بلکل کوئی بھی آپ سے ملے اور کہیں شجاع حیدر میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں تو آپ جواب دیں۔ اوکے اوکے۔ کہہ کر چلے جائے۔ شانزے نے بھاری آواز میں کہا۔ شجاع ہنسا۔ ارے سچی۔ شانزے مسکراتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri



آپ شروع سے ہی ایسی خوش اخلاق ہیں۔ شجاع نے پوچھا۔ جی میں شروع سے ہی ایسی ہوں میرے ساتھ کوئی بھی رہے گا وہ بور نہیں ہو گا ہانیہ کو ہی دیکھ لو تیمور بھائی سے زیادہ میرے ساتھ ٹائم گزارتی ہے۔ شانزے نے بتایا۔ جی میں بھی بور ہو رہا تھا سوچا آپ سے باتیں کر لوں۔ شجاع نے کہا۔ آپ میریڈ ہیں۔ شانزے نے پوچھا۔ جی۔ شجاع نے بتایا۔ آپ کی وائف کا کیا نام ہے۔ اس نے ایک اور سوال کیا۔ شانزے شجاع نے بتایا۔ واقع۔ شانزے حیران ہوئی۔ واقع میری وائف کا نام شانزے ہے۔ شجاع نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ پیار کرتے ہیں اس سے۔ شانزے نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ جی بہت وہ سب کچھ ہے میرے لیے۔ شجاع نے دل سے بولا۔



وہ کتنی خوش نصیب ہے اس کو آپ جیسا پیار کرنے والا ہسینڈ ملا۔ شانزے نے بتایا۔ کیوں آپ خوش نصیب نہیں ہے۔ شجاع نے پوچھا۔ میں ہوں مگر میں اپنے شوہر کے لیے شاید سب کچھ نہیں ہوں بہت تکلیف دی ہے اس نے مجھے۔ شانزے نے افسوس سے بتایا۔ پھر آپ نے نکاح کیوں کیا۔ شجاع نے پوچھا۔ پتہ نہیں۔ شانزے کہتی اندر چلی گئی اور شجاع اسے دیکھتا رہ گیا۔ کہاں تھی تم کب سے ویٹ کر رہی ہوں۔ ہانیہ نے کہا۔ باہر تھی تم بتاؤ تم کیوں ویٹ کر رہی تھی میرا۔ شانزے نے پوچھا۔ بس ویسے ہی باتیں کرنے کا دل کیا۔ ہانیہ نے بتایا۔ اچھا چلو پھر کمرے میں چل کر کرتے ہیں۔ شانزے نے بتایا تو وہ مسکراتے ہوئے چلی گئی۔

شانزے میری جان میری بات دھیان سے سنو اب ذوالفقار نے کہا۔ جی ڈیڈ بولیں۔ شانزے نے بولا۔ بیٹا دیکھو شجاع تمہارا شوہر ہے اور تم۔ سے بہت پیار کرتا ہے پلیز صرف ایک دفعہ تہمل سے اس کی بات سن۔ لو ہو سکتا

Posted On Kitab Nagri

ہے وہ تمہیں نقصان نہ پہنچانا چاہتا ہو۔ ذوالفقار صاحب نے بتایا۔ ڈیڈ لیکن اس نے مجھ پر گولی چلائی ہے یعنی وہ مجھے مارنا چاہتا تھا۔ شانزے نے کہا۔ شانزے ایک بات کو سر پر سوار مت کرو میری جان سمجھو میری بات کل تم اس سے ملنے جا رہی ہو بات ختم۔ ذوالفقار کہتے چلے گئے۔



سنو تم کل جاؤ گی صبح شانزے کے گھر اور شجاع کے خلاف کروں گی کسی بھی حالت میں مجھے شانزے چاہیے ایک دفعہ میرے کہنے پہ یہ کام کرو دیکھنا تمہیں دگنے پیسے دوں گا۔ فرخ کسی لڑکی سے فون پر بات کر رہا تھا۔ ٹھیک ہے میں کرنے کے لیے تیار ہوں مگر جتنے پیسے میں مانگو گی۔ دینے پڑیں گے۔ اس لڑکی نے بولا۔ ہممم ٹھیک ہے بس کسی طرح شانزے میری ہو۔ فرخ نے کہتے ساتھ فون کاٹا۔ شجاع حیدر اپنے بے عزتی کا بدلہ تولوں گا تو کیا سمجھا میں ڈر گیا۔ فرخ نے کہتے ساتھ ایک قہقہہ لگایا۔



شانزے تم تیار ہو چلیں۔ ہانیہ نے پوچھا۔ ہانیہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔ شانزے نے بتایا۔ کچھ نہیں ہو گا اور تم تو کسی سے نہیں ڈرتی پھر کیوں ڈر رہی ہو ہاں بولو۔ ہانیہ نے بتایا۔ تو وہ مسکرائی۔ شانزے نے وائٹ کلر کا ڈریس پہنا جو اس دن۔ لائی تھی بالوں کو کھولا ہوا بلکل لائٹ سائز شون اور ہونٹوں پہ لپ بام جو اس کے سر اپے کو خوبصورت بنا رہا تھا۔ شجاع صبح ہی اپنے گھر آ گیا تھا بلیو شرٹ جینز پینٹ میں بالوں کا جل سے سٹ کیے لائٹ لائٹ بیئر اور آنکھوں پہ بلیک گاگلز جو اسے اور دلکش بنا رہی تھی۔ وہ شانزے سے ملنے کے لیے پر جوش تھا اس نے ایک لاکٹ بھی اس کے لیے خریدا تھا جس میں وائٹ نگوں سے ایس۔ ایس لکھا تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور ڈبی بند کر کے نیچے آیا۔

Posted On Kitab Nagri



آج بہت خوش لگ رہے ہو۔ رحمان بابا نے کہا۔ آج بہت خوشی کا دن ہے۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ اچھا ایسا کیا ہے۔ انہوں نے پوچھا۔ یوں سمجھے میری زندگی واپس آرہی ہے۔ مسکراتا ہوا کہتا ٹی وی لاؤنچ کر اس کرتا گراج میں آیا اقبال گاڑی نکالو۔ شجاع نے آرڈر دیا تو اس نے اثبات میں سر ہلا کر گاڑی نکالی۔



شجاع سر کہاں ہیں۔ شجاع کو نہ پا کر پوچھنے لگی۔ کام سے گئے ہیں آجائیں گے۔ تیمور نے بتایا۔ اچھا۔ شانزے کہتی بیٹھی۔ شانزے بیٹا جاؤ ٹائم یہی دیا ہے میں نے شجاع کو۔ ذوالفقار نے بتایا۔ ڈیڈ پلیزنہ بھیجے۔ شانزے نے بولا۔ آپ تو سٹر ونگ ہے تو پھر کیوں ڈر رہی ہے جائے اور پھر جلدی آئے۔ ذوالفقار نے پیار سے اس کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے اسے سمجھایا۔



شانزے اور ہانیہ جانے کے لیے گیٹ کھول رہی تھی تبھی کوئی لڑکی اندر داخل ہوئی۔ تم ہو اس شجاع کی بیوی۔ اس لڑکی نے شانزے سے پوچھا۔ ہاں میں ہوں۔ شانزے کو وہ لڑکی عجیب لگی۔ تم کون ہوں۔ شانزے نے پوچھا میں کون ہوں میں تمہارے شوہر کی پہلی بیوی اس نے مجھ سے شادی کی پھر میرا سارا پیسہ لوٹا اور پھر مجھے گولی مار کر بھاگ گیا۔ اس نے روتے ہوئے بتایا۔ اوہ بہن نام کیا ہے تمہارا اس بار ہانیہ نے پوچھا۔ ماہا۔ اس نے بتایا۔ دیکھا میں نے پہلے ہی کہا تھا وہ شخص ہے ہی دھوکے باز مجھے یقین نہیں آ رہا اس حد تک گر سکتا ہے وہ میں نہیں جا رہی اس سے ملنے۔ شانزے کہتی دوبارہ اندر کی جانب بڑھی۔



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا شانزے۔ ذوالفقار نے پوچھا۔ جائے جا کر دیکھے باہر میرے شوہر کی ثابقہ بیوی آئی ہوئی ہے میں کہتی رہی ڈیڈ وہ شخص مکار جھوٹا دھوکے باز مگر کسی نے میری نہیں مانی۔ شانزے کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا۔ شجاع جو کب سے شانزے کا ویٹ کر رہا تھا تیمور کا نمبر ملا یا۔ شجاع کا فون ہے۔ تیمور نے بتایا شانزے نے فوراً تیمور کے ہاتھ سے لیا۔ آئندہ ادھر فون مت کرو کیونکہ سب گھر والوں کے سامنے تمہاری اصلیت کھل چکی ہے ایک کڑکی کے سے ساتھ پہلے بھی وہ سب کر چکے ہونہ جو میرے ساتھ کیا ہے شانزے حسن کو اب کبھی اپنی شکل بھی مت دیکھانا آئی ہیٹ یو شجاع آئی ہیٹ یو۔ شانزے چلائی تیمور ہانیہ ذوالفقار سب پریشان ہو گئے اسے اتنا غصے میں دیکھ کر



- شانزے میری بات تو سنو۔ شجاع نے بولا۔ نہیں سنی تم نے ختم کر دیا شانزے کو تم تو میری نفرت کے قابل بھی نہیں ہو اب دوبارہ فون مت کرنا مجھے۔ شانزے نے کہتے ساتھ فون زمین پہ دے پھینکا۔ شانزے ریلیکس اتنا ہائپر کیوں ہو رہی ہو۔ تیمور نے اسے ریلیکس کرنا چاہا ابھی میں ریلیکس ہوں اب مجھے آگ میں پھینکنا چاہتے تھے آپ سب نے میرا یقین نہیں کیا۔ شانزے رونے لگی۔

www.kitabnagri.com



لڑکی ہم کیسے مان لیں تم سچ بول رہی ہو۔ مایا جو کھڑی تھی ذوالفقار نے پوچھا۔ آپ کو ابھی بھی اس شخص پہ یقین ہے۔ شانزے حیران نظروں سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی جو صرف شانزے کی بات پہ یقین کرتے تھے آج وہ کسی اور شخص پہ اندھا بھروسہ کر رہے تھے۔ ہاں کیونکہ میں جانتا ہوں شجاع کی زندگی میں نہ تم سے پہلے کوئی نہ تمہارے بعد۔ ذوالفقار صاحب بھی غصہ ہوئے۔ شانزے روتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ ہانیہ دیکھو

Posted On Kitab Nagri

جا کر۔ تیمور نے کہا تو ہانیہ پیچھے گئی۔ شانزے دروازہ کھولو پلینز دروازہ کھولو۔ ہانیہ دروازے پہ دستک دے رہی تھی مگر شانزے نہیں کھول رہی تھی۔



تیمور شانزے دروازہ نہیں کھول رہی کہیں وہ غصے میں اپنے ساتھ کچھ کرنے بیٹھے آپ دروازہ توڑ دیں۔ ہانیہ نے کہا تو تیمور نے بازو سے دروازہ توڑا چاہا جو تین چار بار وزن دینے سے کھلا تھا شانزے کھڑکی کے پاس کھڑی رو رہی تھی۔ وعدہ اب ہم تمہیں شجاع سے ملنے کا نہیں کہیں گے یوں اداس نہیں ہونا۔ تیمور نے گلے لگایا۔ پکا۔ شانزے نے پوچھا پکا۔ تیمور نے کہا تو وہ مسکرا دی۔ شجاع جو پریشان تھا اب حلیہ بدل کر سیدھا گھر آیا۔



کیا ہوا آپ سب شانزے کے کمرے میں کیوں ہیں۔ شجاع کمرے میں آتا پوچھنے لگا۔ بس کچھ نہیں شانزے کسی چیز سے ڈر گئی تھی۔ تیمور نے بتایا۔ شجاع اور تیمور کمرے سے باہر آئے یہ تو ماہا ہے۔ شجاع نے اسے دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔ تو جانتا ہے۔ تیمور نے پوچھا۔ ہاں یہ فرخ کے کزن ہے۔ شجاع نے بتایا۔ اس کی وجہ سے تو سارا فساد مچا اس نے کہا یہ تیری پہلے بیوی ہے اور تو نے اس کو دھوکہ دیا۔ تیمور نے بتایا۔

www.kitabnagri.com



یار میں نے تو کوئی شادی نہیں کی ہوئی اس سے میں کب سے شانزے کا ویٹ کر رہا تھا اور وہ آئے ہی نہیں۔ شجاع نے کہا۔ تم جاؤ یہاں سے۔ تیمور نے ماہا سے کہا تو وہ چپ چاپ چلی گئی اصل کام تو کر گئے تھے۔ بیٹا اب تو بھول جا شانزے تیرے پاس آئے گی۔ تیمور نے بتایا۔ یار اس فرخ کی شانزے کو کیسے یقین دلاو بہت پیار کرتا ہو۔ شجاع نے کہا۔



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

کتنا پیار کرتے ہیں آپ مجھ سے شجاع سر۔ شانزے نے شجاع سر کھینچا شجاع اور تیمور مڑے۔ شانزے اس کی جانب تیزی سے قدم بڑھاتی آئی اور اس کی نقلی داڑھی اتاری۔ شجاع حیران کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔ نہیں ہو سکے کامیاب تم شجاع۔ شانزے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔ شانزے۔ شجاع نے نام۔ لیا ہی تھا شانزے

Posted On Kitab Nagri

ایک دفعہ میری بات سن لو پھر سچ میں شکل نہیں دیکھاؤں گا۔ شانزے خاموش رہی۔ یہ ریپورٹس اس میں تم۔ میرے بچے کی ماں بننے والی ہو۔ شجاع نے جیب سے ریپورٹس نکال کر دیکھائی شانزے نے فوراً کھینچی اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی دو موتی ٹوٹ کر اس کے رخسار پہ گرے۔ میری آنکھوں میں دیکھو کہیں بھی نفرت دیکھ رہی ہے صرف محبت ہے صرف محبت تمہارے لیے تم زندگی ہو میری میری جان ہو میں تمہیں تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں۔ شجاع کی آنکھیں شجاع کا ساتھ دے رہی تھی۔ بتاؤ۔ شجاع نے پوچھا۔ شانزے نے نفی میں سر ہلایا۔



بس ایک دفعہ میرے کہنے پہ اپنے ڈیڈ کے ساتھ میرے گھر آ جاؤں میں یقین سے کہتا ہوں تمہیں سب یاد آ جائے گا۔ شجاع نے التجائی انداز میں کہا۔ شانزے اسٹل کھڑی تھی۔ آؤ گی ناشجاع کو امید دیکھی نہیں۔ شانزے فوراً بولی۔ پلیز آ جانا ہاتھ جوڑتا ہوں شجاع حیدر آج تک کبھی کسی کے سامنے نہیں جھکا اپنے پیار کے سامنے جھکتا ہے پلیز کل آ جانا۔ شجاع نے منت بھرے انداز میں کہا۔ ٹھیک ہے۔ شانزے نے کہا۔ لیکن ایک شرط ہے۔ شانزے نے بتایا۔ کیا۔ شجاع نے پوچھا۔

www.kitabnagri.com



اگر اس کے بعد بھی مجھے کچھ یاد نہ آیا تو تم مجھے کبھی اپنی شکل نہیں دیکھاؤں گے اور میں اس بچے کو اکیلے پال لوں گی۔ شانزے نے شرط بتائی۔ منظور ہے بس ایک دفعہ کل آ جانا میں انتظار کروں گا۔ شجاع کہتا چلا گیا۔



Posted On Kitab Nagri

کیا بنا۔ تیمور نے پوچھا۔ مان گئی ہے کل آئے گی۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے بتایا۔ ایسا کیا کیا تو نے۔ تیمور حیران ہوا۔ شکر کرمان گئی ہے۔ شجاع نے کہا تو تیمور ہنسا۔ میں نے کیوں مانی نا جانے کیوں مجھے اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھی ویسے بھی اگر مجھے کل یاف نہ آیا تو شجاع کبھی نہیں آئے گا میرے سامنے اس سے بڑی بات کیا ہوگی۔ وہ کہتے ساتھ ساتھ روم میں گئی۔



ٹھیک ہے اب میں چلتا ہوں پھر ملاقات ہوتی ہے۔ شجاع کہتا جانے لگا۔ مسکراہٹ دیکھو جناب کی۔ تیمور نے کہا تو شجاع کی مسکراہٹ گہری۔ تھینکیو سوچ یار تو نے مجھ پہ بہت ٹرسٹ کیا ہے تو نے ثابت کر دیا ہے تو پکا دوست ہے میرا۔ شجاع تیمور کے گلے لگا۔ اب زیادہ مکھن نہ لگا۔ تیمور نے بولا تو شجاع ہنسا۔ عزت راز نہیں ہے۔ شجاع نے بھی کہا۔ ایک بات میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں تجھ سے زیادہ پیار شانزے سے کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ تیمور نے بتایا۔ بلکل۔ شجاع نے بولا۔



شانزے اوپر کھڑی سب سن رہی تھی۔ کیا واقع اتنی محبت کرتا ہے اگر کرتا ہے تو وہ گولی پھر مجھے کیوں ماری کیا سب ٹھیک تو نہیں کہ رہے شجاع نے وہ گولی نہ ماری ہو مگر مجھے یاد ہے اچھے سے یاد ہے۔ شانزے فوراً نفی میں سر ہلانے لگی۔ شجاع گھر آیا اور کمرے میں گیا لاکٹ جو لایا تھا اسے دھیان سے دراز میں رکھا۔ فرخ کو فون ملا یا۔ فرخ اپنی سکرین پہ شجاع کا نام دیکھتا پریشان ہوا۔ اس نے فون بند کر دیا۔



Posted On Kitab Nagri

آپ لوگ بیٹھیں میں شجاع بیٹے کو بلا کر لاتا ہوں۔ شانزے کو آواز جانی پہچانی لگی شانزے نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو رحمان بابا سامنے کھڑے تھے۔ اسلام و علیکم۔ ناچاہتے ہوئے بھی سلام کر لیا۔ و علیکم اسلام۔ رحمان بابا نے جواب دیا اور سیڑھیاں چڑھتے اوپر کی جانب آئے۔ بیٹا شانزے بیٹی اور ان کے والد آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ شجاع فوراً بیڈ سے اٹھا اور بال ٹھیک کرتا نیچے آیا جہاں شانزے کھڑی اور ذوالفقار صاحب بیٹھے تھے۔



اسلام و علیکم۔ شجاع نے سلام کیا شانزے اسے نظر انداز گھر دیکھنے لگی وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھتی اوپر آئے اور اس کمرے میں گئی جس کمرے سے ابھی شجاع نکلا تھا شجاع بھی پیچھا گیا شانزے کمرے کو گھور کر دیکھنے لگی جہاں سامنے دیوار پہ اس کی اور شجاع کی ریسپشن پکچر لگی ہوئی شانزے اشتیاق سے دیکھنے لگی۔ شانزے نے آنکھیں بند کی شانزے کو دھندلا دھندلا سب یاد آ رہا تھا مگر اسے سمجھ نہیں آرہی تھی۔ میرے قریب بھی مت آنا۔ شانزے کو ہلکی ہلکی آوازیں آنے لگی۔ شجاع تجھے بھول جائے گا۔



شانزے سر پکڑ کر زور دینے لگی اسے وقت وہ زمین پہ گر گئی۔ شجاع پریشان ہوا۔ ڈاکٹر کیا ہوا ہے شانزے کو۔ شجاع نے پوچھا۔ میرے خیال سے انہیں آہستہ آہستہ سب یاد آ رہا تھا جس کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی۔ ڈاکٹر نے بتایا۔ اسے ہوش کتنی دیر تک آئے گا۔ اس دفعہ ذوالفقار نے پوچھا۔ آجائے گا کچھ دیر میں۔ ڈاکٹر کہتا اپنا بریف کیس بند کر تا جانے لگا۔ شجاع شوٹ شجاع آئی سے شوٹ میں تمہاری شانزے ہوں مجھے کچھ نہیں ہوگا۔ شجاع۔ شانزے فوراً اٹھ بیٹھی۔ ڈیڈ شجاع کہاں ہیں۔ شانزے گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی۔ بیٹا وہ۔ ذوالفقار نے کچھ بولنا چاہا تبھی شجاع آیا۔ ڈیڈ بتائیں کہاں ہیں وہ۔ شانزے پھر چلائی۔

Posted On Kitab Nagri



میں یہاں ہوں شجاع فوراً شانزے نے چہرہ اس کی جانب موڑا اور فوراً بیڈ سے اتری۔ تم ٹھیک ہو تمہیں کچھ ہوا تو نہیں وہ گولی۔ شانزے بولتے بولتے رکی۔ شانزے میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے کوئی گولی نہیں لگی۔ شجاع نے اس کا چہرہ پہ دونوں ہاتھ رکھے شانزے کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔



مجھے سب یاد آ گیا ہے تم نے مجھے گولی نہیں ماری تھی تم گولی مار ہی نہیں سکتے مجھے پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا میں کیوں تم پہ شک کر رہی تھی۔ شانزے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہی تھی ذوالفقار صاحب مسکرائے۔ میں جانتا ہوں وہ جو حلیمہ ہے اس نے تمہارا سر دیوار پہ دے مارا تھا جس کی وجہ سے تم اپنی میموری کھو بیٹھی اس لیے تمہیں ہلکا پھلکا یاد تھا۔ شجاع نے اسے پیار سے سمجھایا۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا۔ تم دونوں آپس میں ٹائم گزاروں میں گھر جا رہا ہوں اور سب کو خوشخبری دیتا ہوں۔ ذوالفقار صاحب نے کہا شجاع مسکرایا۔ اپنا خیال رکھنا۔ شانزے کو کہتے چلے گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



شانزے جو بیڈ پہ لیٹی تھی اور شجاع اس کے پاس بیٹھا تھا۔ ایم سوری میں نے بہت ہرٹ کیا ہو گا۔ شانزے نے پوچھا۔ تکلیف تو بہت ہوئی تھی تمہارے دور جانے سے مگر پھر میرے ساتھ کچھ براتو ہونا تھا میں نے تمہارے ساتھ جو غلط کیا تھا۔ شجاع نے افسردگی سے کہا۔ خبردار جو ایسا کچھ کہا مانا تم نے زبردستی نکاح کیا تھا مگر خوش بھی

Posted On Kitab Nagri

اتنا ہی رکھا تھا یہ بات آئی کیسے تمہارے زہن شانزے غصے سے بولی۔ تمہارے غصے کو بہت مس کیا۔ شجاع نے ہنستے ہوئے بتایا۔ شانزے بھی مسکرائی۔



شجاع ہمارا بے بی۔ شانزے افسردہ سی بولی۔ بے بی بلکل ٹھیک ہے۔ شجاع نے بتایا۔ مطلب بے بی کو کچھ بھی نہیں ہوا۔ شانزے نے حیرانگی سے پوچھا۔ ہاں جی کچھ بھی نہیں ہوا ہمارا بے بی بلکل ٹھیک ہے۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے مسکرائی۔



- مگر تم نے مجھے دھوکے بہت دیے ہیں اور وہ ماہا کون ہے۔ شانزے نے پوچھا۔ پہلی بیوی۔ شجاع نے تنگ کرنا چاہا۔ سچ میں وہ تمہاری پہلی بیوی ہے۔ شانزے کو یقین نہ آیا۔ تو کیا مذاق میں پہلی بیوی ہے۔ شجاع سنجیدہ ہوا۔ جاؤ میں بات ہی نہیں کرتی مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔ شانزے منہ ادھر پھیر گئی مذاق کر رہا ہوں یار کوئی پہلی بیوی نہیں ہے میری وہ فرخ کی کزن تھی اور ویسے بھی تم تو میری پہلی نظر کی محبت ہو۔ شجاع نے مسکراتے ہوئے شانزے مسکرائی۔

www.kitabnagri.com



اچھا ایک بات بتاؤ۔ شانزے نے پوچھا۔ ہاں پوچھو۔ شجاع نے کہا۔ میرے بغیر نیند آگئی تھی یا کسی چڑیل کو گھر لے آیا کرتے تھے۔ شانزے بلکل ٹیپیکل بیویوں کی طرح بی ہو کر رہی تھی۔ ایسا سمجھا ہوا کیا تم نے مجھے اگر ایسا ہوتا تو اتنے پاپر نہ بیٹنے پڑتے تمہارے لیے۔ شجاع نے بتایا۔ کون سے پاپر بیٹے ہیں جنوں منوں یا مزے کا چکر۔ شانزے نے بولا تو شجاع کا قہقہہ چھوٹا۔ تم نہیں بدلی شانزے۔ شجاع نے ہنستے ہوئے بولا۔ تو کیا بد لانا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

تھا شانزے نے آبرو اچکا کر دیکھا۔ بلکل بھی نہیں مجھے تو یہی شرارتی سی شانزے پسند ہے۔ شجاع نے اس کی گال دبائی۔



اور بھی کچھ پوچھنا ہے۔ میری بات کا جواب نہیں دیا۔ شانزے نے بتایا۔ بلکل بھی نہیں آتی پہلی تین راتیں سویا نہیں پھر دو راتیں تمہارا ڈوپٹہ کو گلے لگا کر سوتا تھا پھر تمہارے گھر آ گیا تھا۔ شجاع نے بتایا۔ اور شانزے کو اس پہ ڈھیر سارا پیار آیا۔ شجاع میری خواہش ہے جو کبھی پوری نہیں ہوئی کب سے میرے دل یہ آرزو ہے۔ شانزے نے بتایا۔ کیا۔ شجاع نے پوچھا۔ پھر مجھے لے کر جانا ہو گا۔ شانزے کہا۔ شانزے چپ چاپ سو جاؤ ہم کسی باہر کے۔ ملک نہیں جا رہے۔ شجاع نے منع کیا۔



نہیں یہ فرمائش نہیں ہے معصوم سی فرمائش ہے۔ شانزے معصوم شکل بناتے ہوئے بولی۔ کیا ہے۔ شجاع نے پوچھی۔ میری دلی خواہش ہے کہ میں تمہارے ساتھ ڈیٹ پہ جاؤں میں کبھی بھی نہیں گئی۔ شانزے منہ پھلا کر کہا۔ میری جان ڈیٹ پہ تو سب جاتے ہیں ہم انشاء اللہ حج پہ جائے گے۔ شجاع نے اس کا ہاتھ تھام کر بتایا شانزے کو اپنے پہ رشک آنے لگا قسمت اس پہ کس قدر مہربان تھی زندگی میں صرف پیار ہی ملا تھا اس نے کبھی کسی کا برا نہیں سوچا تھا اس کے ساتھ برا ہوا بھی نہیں اور بات تو سچ کہیں ہے جس نے بھی کہیں سچی محبت تو ہر مشکل کے بعد بھی مل جاتی ہے۔ اور شانزے اور شجاع نے اپنی زندگی میں بہت سی مشکلیں دیکھی اور آخر قسمت نے انہیں علیحدہ نہ کیا۔



Posted On Kitab Nagri

اب سو جائیں جان۔ شجاع نے پوچھا۔ نہیں باتیں کرنی ہیں۔ شانزے نے کہا تو شجاع مسکرایا۔ حلیمہ کہاں گئی۔ شانزے نے پوچھا۔ اللہ کے پاس۔ شجاع نے بتایا۔ شجاع سچ بتاؤ۔ شانزے کہا۔ یار واقع انہیں پھانسی ہو گئی۔ شجاع نے بتایا۔ تم نے اپنے ڈیڈ کا بدلہ لے لیا۔ شانزے کو خوشی ہوئی۔ ڈیڈ کے ساتھ ساتھ تمہارا بھی۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے مسکرائی۔ شجاع میں تمہیں اس دن کتنا مس کر رہی تھی جانتے ہو۔ شانزے نے بتایا۔ ہاں اتنا مس کر رہی تھی وارڈروب پہ لکھ رہی تھی آئی مس یو شجاع۔ شجاع نے یاد دلایا۔ شانزے کو یاد آیا تو اپنی حرکت پہ

ہنسی



ہاں تو تم نے ہی پاگل کر دیا مجھے اپنی محبت۔ شانزے نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ میں نے تو کہا تھا ایک دن پاگلوں کی طرح چاہیں گی آپ ہمیں مسز شجاع۔ شجاع نے چہرہ اس کے قریب کیا۔ بٹ آئی ہیٹ یو۔ شانزے نے ہنستے ہوئے کہا۔ کہ لو مگر میں تم سے صرف محبت ہی کروں گا لوگ مجھے مجنوں کہنے لگ گئی ہیں۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے ہنسی۔ شجاع اسے دیکھنے لگا۔ پتہ ہے کتنی۔ دیر ہو گئی ہے ہمیں یوں بیٹھے۔ شجاع نے کہا۔ تو مہینے بعد ہم ساتھ بیٹھے ہیں اور اب ہم کبھی علیحدہ نہیں ہوں گے۔ شانزے نے بتایا۔ انشاء اللہ۔ شجاع نے بتایا۔ شانزے

www.kitabnagri.com

مسکرائی



- واقع شجاع میں تمہاری پہلی اور آخری محبت ہوں۔ شانزے نے پوچھا۔ کوئی شک۔ شجاع نے اس کی آنکھوں میں دیکھا شانزے نفی میں سر ہلایا۔ یقین ہے مجھ پہ۔ شجاع نے پوچھا۔ بہت زیادہ۔ شانزے نے بتایا۔ شجاع

Posted On Kitab Nagri

مسکرایا۔ بس ایک بات اچھی نہیں لگی تمہاری۔ شجاع نے بتایا۔ کیا۔ شانزے نے پوچھا۔ برہان کے ساتھ فرینک ہونا۔ شجاع نے یاد دلایا۔ سوری۔ شانزے نے پیار سے سوری بولا۔



میں نہیں مان رہا۔ شجاع نے کہا۔ پھر کیسے مانو گے۔ شانزے ابھی بھی اسی کو دیکھ رہی تھی جب شجاع نے اپنے لب شانزے کے لب پہ رکھیں شانزے سٹپٹا گئی۔ ایسے۔ کس کرنے کے بعد پیچھا تو بولا۔ بہت برے ہو تم۔ شانزے خفگی سے بولی۔ اب جیسا بھی ہوں تمہارا ہی ہوں۔ شجاع نے ہنستے ہوئے کہا شانزے بھی مسکرائی۔



ایک منٹ ایک۔ چیز لایا تھا تمہارے لیے۔ شجاع نے کہتے ساتھ دراز سے ڈبی نکالی شانزے اسے دیکھ رہی شجاع نے ڈبی کھول کر شانزے کی طرف بڑھائی شانزے نے اسے دیکھا۔ بہت پیارا ہے۔ شانزے نے کہا۔ تو شجاع مسکرایا۔ دیکھا وہ پہنا دوں۔ شجاع نے کہا تو شانزے نے اپنے بال آگے کیا شجاع نے لاکٹ پہنایا۔ اور بھی حسین ہو گیا ہے شجاع نے بولا تو شانزے نے اپنے ہونٹ لاکٹ پہ رکھے۔ شجاع شانزے ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔ شانزے نے بولا تو شجاع مسکرایا اور اپنے لب اس کے ماتھے پہ رکھے۔

www.kitabnagri.com



کیا ہوا کیا شانزے کو سب یاد آگیا۔ نعيمہ شانزے کو نہ پا کر پوچھنے لگی۔ جی سب یاد آگیا ہے۔ ذوالفقار نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔ یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میری بیٹی ٹھہسی ہو گئی۔ انہوں نے دل سے شکر ادا کیا تیمور اور ہانیہ بھی خوش ہوئے۔



Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا تم یہاں ایسے کیوں بیٹھی ہو۔ تیمور نے پوچھا۔ شانزے بہت یاد آرہی ہے۔ ہانیہ نے بتایا۔ بیگم ایسی کیا بات ہے ہم آپ کی یادیں ابھی دور کر دیتے کہتے ساتھ اسے باہوں میں اٹھایا اور بیڈ پہ لٹایا۔ تیمور ہانیہ حیران ہوئی۔ ششششش۔ تیمور نے اس کے ہونٹوں پہ انگلی رکھی اور لائٹ آف کر دی۔ سب لوگ اپنے گھر میں خوش

تھے



تین مہینے بعد -----

آج برہان کی مہندی سب مہندی کے لیے تیار تھے شانزے پیلے کلر کے فراک میں بالوں کی چٹیاں بنائے لائٹ سے میک اپ بہت حسین لگ رہی تھی شجاع تو بس اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ ہانیہ نے گرین کلر کا فراک پہنا تھا شانزے اور ہانیہ کا ڈریس سیم تھا ہانیہ کے گھر بھی خوشخبری تھی دو مہینے پہلے اللہ نے اسے اس خوشخبری سے نوازا تھا۔

www.kitabnagri.com



برہان وائٹ شلوار قمیض میں تھا ساتھ زرتاشہ بیٹھی۔ نین نقش کی ٹھیک کلر گندمی مگر بری نہیں لگتی تھی لائٹ سے میک اپ مہندی کلر کے لہنگے میں پیاری لگ رہی تھی سب نے مہندی کی رسم ادا کی اور دعائیں دی۔ آج تیرہ سال بعد ان کو ان کی محبت مل رہی تھی اور دونوں کے چہرے پہ خوشی دیکھ رہی نیلو فر بھی خوش تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

آج اس نے اپنی آنکھوں سے دونوں بیٹوں کی شادی ہوتی دیکھی ہے اور اب وہ زویہ کے ساتھ بہت پیار سے رہتی تھی



- پیاری لگ رہی ہو۔ برہان نے اسے کہا۔ احسان مانو کہ میں نے تمہارا انتظار کیا ہے میری جگہ کوئی بھی ہوتی تو کب کی جاچکی ہوتی اب قدر کرنا۔ زرتاشہ نے احسان کرنے والے انداز میں کہا۔ جیسا کہیں آپ۔ برہان نے بولا تو وہ مسکرائی۔ مہندی ہو گئی تھی اور آج برات تھی۔



شانزے پیچ کلر کی کام واک شرت پہنے بالوں کو کھولے لائٹ سے میک اپ ہونٹوں پہ مہرون رنگ کی لپسٹک اس کے سراپے کو مزید حسین بنا رہی تھی وہ گرے کلر کے کرتے میں بالوں کو جل سے سیٹ کیے ہلکی بیئر ڈ بہت ڈیشننگ لگ رہا وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی کانوں میں ٹاپس پہن رہی تھی جب شجاع آیا اور اسے پیچھے سے حصار میں لیا۔

Kitab Nagri



حسن تو آپ پہ ختم ہوتا ہے جان۔ شجاع محبت بھرے لہجے میں بولا۔ شانزے مسکرائی۔ اچھا جی وہ کیسے شانزے نے رخ اس کی جانب موڑا شانزے ڈریسنگ ٹیبل سے لگی تھی شجاع اس کے بالکل قریب تھا۔ بتاؤ۔ شجاع نے کہا۔ شانزے نے اثبات میں سر ہلایا۔ پہلی نظر میں آپ کی معصومیت پہ فدا ہو گیا دوسری نظر پہ آپ کی باتوں پہ مر مٹا تیسری نظر آپ کی مسکراہٹ پہ دیوانہ ہو گیا اور پھر میں نے آپ کو اپنی زندگی اپنی جان بنا دیا۔ شجاع نے جذبات سے بولا تھا اور شانزے مسکرا رہی تھی۔ اب تین ہی ورڈز ہیں وہ بھی کہ دیں۔ شانزے نے بتایا۔



Posted On Kitab Nagri

آئی لو یو میری جان میری زندگی۔ شجاع نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔ ٹھیک ہے اب جائیں مجھے تیار ہونا ہے۔ شانزے نے بولا تو شجاع نے حیرت سے اسے دیکھا شانزے شجاع کے فیس ایکسپریشن پہ ہنسی آئی۔ اچھا آئی لو ٹو شانزے کی جان۔ شانزے نے بھی پیار سے جواب دیا شجاع کے چہرے پہ مسکراہٹ۔



آہاں اب جان ہو گیا ہو آپ کی۔ شجاع نے شوخ انداز میں بولا۔ بہت برے ہیں۔ شانزے نے خفگی سے دیکھا۔ شجاع ہنستے ہوئے چلا گیا شانزے بھی اپنا عکس مرر میں دیکھتی کمرے سے باہر آئے۔ سب لوگ بہت پیارے لگ رہے تھے مولوی صاحب آچکے تھے۔ برہان ولد و سیم۔ خان آپ کا نکاح زر تاشہ ولد فرمان شیخ سے حق مہر دو تولے سونا قبول ہے۔ مولوی نے پوچھا۔ قبول ہے۔ اس نے جواب۔ دیازر تاشہ سے بھی پوچھا اس نے بھی ہامی بڑھی بالآخر آج وہ ایک ہوں گئے تھے سب خوش تھے ان دونوں کے لیے اور دعائیں دی تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پانچ سال بعد

ہانیہ اور تیمور کے ہاں بیٹی ہوئی جو ساڑھے چار سال کی تھی اس کام دعار کھا تھا وہ بالکل شانزے کی طرح تھی شکل میں بھی حرکتوں میں ذوالفقار صاحب کی جان بستی تھی اس میں نعیمہ کا اسے دیکھا بغیر دن ہے نہیں گزرتا تھا۔



Posted On Kitab Nagri

کہاں رکھ دیے جوتے۔ ذوالفقار صاحب عینک لگا کر ڈھونڈنے لگے۔ دادویہ۔ دعا جوتے اٹھاتی ان کے پاس۔ میری جان اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔ ذوالفقار نے اس کا ماتھا چوما وہ مسکرائی۔ دعا میری جان آپ نے دادو کی عینک دیکھی ہے۔ نعیمہ نے پوچھا۔ وہ ہاں میں سر ہلاتی کچن کی شلیف پلے لے کر آئی۔ یہ لیں۔ دعا نے ان کے ہاتھ میں پکڑا یا تھا۔ شکر یہ میری شہزادی ماما کہاں ہیں۔ نعیمہ نے پوچھا۔ کام کر رہی۔ دعا نے بتایا۔ اچھا۔ انہوں نے بولا۔



تجھی تیمور اور ہانیہ نیچے۔ مام ڈیڈ۔ کہتے ان کی طرف بھاگی تیمور نے اسے گود میں اٹھایا وہ اتنی سی عمر میں بہت کیرنگ تھی سب کی۔ کیڑ کرتی تھی جس وجہ سے سب اس سے بہت پیار کرتے تھے شانزے تو اپنے بچوں سے زیادہ دعا کو پیار دیتی تھی۔۔۔۔۔



وہ لان میں کرکٹ کھیل رہے۔ شجاع اور شانزے کے پانچ سال کا بیٹا جس کا نام شہان تھا اور بالکل شجاع پہ گیا تھا ساری حرکتیں وہی شوق سب شجاع پہ تھے شہان کے پیدا ہونے کے بعد شجاع شانزے کو حج پہ لے گیا تھا

www.kitabnagri.com



اور ڈھائی سالہ بیٹی عبیر وہی سائیڈ پہ کھڑی مسکراتے ہوئے تالیاں بجا رہی تھی اور یہ سب سے مختلف تھی ضدی تھی لیکن وہ بچی بہت پیاری۔ عبیر میری جان آپ اندر آجائیں بال لگ جائیں گی۔ شانزے نے کہا جو پیٹ سے تھی چوتھا مہینہ بہت جلد ان کے گھر ایک۔ اور مہمان کی آمد تھی۔ نو۔ غصے سے کہتی تالیاں بجانے لگی۔ ڈیڈو ڈیڈو۔ وہ شجاع کو پکارنے لگی شجاع اسے دیکھ کر مسکرایا۔



Posted On Kitab Nagri

شجاع آپ کیوں نہیں اس کو اندر آنے کا کہ رہے ہیں اس کو لگ جائے گی میں خود تو آنہیں سکتی آپ لے آئیں۔ شانزے خفا ہوئی۔ اچھا اچھا غصہ کیوں ہوتی ہو عبیر ڈیڈو کی جان ممالی بات مان لیں اندر چلیں۔ شجاع نے پیار سے کہا فوراً آگئی۔ شہان آپ بھی آجائیں فروٹس کٹ ہوئے ہوئے ہیں۔ شانزے کہتی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اندر آئے۔



چلو پہلے فروٹس کھا لو باقی کل کھیلیں گے۔ شجاع نے کہا تو وہ اثبات میں سر ہلاتا اندر آیا۔ وہ فروٹس کھا رہا تھا اور عبیر کارٹون دیکھ رہی تھی۔



شجاع نے شانزے کو کمرے سے پکڑ کر قریب کیا۔ شانزے نے آنکھیں دیکھائی۔ بیوی ہیں آپ میری یوں آنکھیں نہ دیکھایا کریں۔ شجاع نے ہلکی آواز میں کہا۔ بچے کیا سوچیں گے پیچھے ہو۔ شانزے نے بولا۔ تو کمرے میں چلتے ہیں۔ شجاع نے ہنستے ہوئے کہا۔



ڈیڈام آپ لوگ روم میں چلے جائے ایسے شرم آرہی ہے مجھے۔ شہان نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ شجاع ہنسا۔ چپ کرو شہان نہ ہو تو۔ شانزے فوراً دور ہٹو شجاع اور شہان ہنسے اور عبیر کے چہرے پہ شرمیلی مسکراہٹ آئی۔



Posted On Kitab Nagri

وسیم اور زوبیہ کا بھی ساڈھے چار کا بیٹا احرام نام تھا کافی سلجھا ہوا بہت کم گوجہ تھا سیرت کے لحاظ سے باپ پہ اور صورت ماں پہ گئی تھی نیلو فر کی سب سے زیادہ دل اس کے ساتھ ہی تھی وہ ہمیشہ کلاس میں فرسٹ آتا زیادہ زیادہ ٹائم پڑھائی کو دیتا تھا وسیم تو بہت خوش ہوا تھا۔



احرام بیٹا شہان کی کال کیوں نہیں پک کر رہے۔ شہان اور احرام اچھے دوست تھے۔ میں نے تھیلنے نہیں جانا پیپر میرا۔ اس نے بتایا۔ اوکے ٹھیک ہے۔ وہ کہتے چلے گئے۔ برہان اور زر تاشہ کی ایک سال کی بیٹی لاریب بہت پیاری اور معصوم تھی زیادہ تراکیلی رہتی تھی عبیر سے بہت اچھی بنتی تھی اس لیے جب وہ آتی تب ہی بولتا اور نہ ایک سائیڈ پہ خاموش بیٹھی رہتی۔



ذوالفقار صاحب اور نعیمہ اللہ کا شکر ادا کیا آج تینونچے اپنی زندگیوں میں خوش ہیں اور تینوں کو اچھے جیون ساتھی مل گئے ہیں ہانیہ کو اب ماں کی کمی محسوس نہ ہوتی تھی کیونکہ نعیمہ اسے بالکل بیٹیوں کی طرح رکھتی تھی اس لیے اب سب خوش تھے اللہ جو بھی کرتا ہے بہترین کرتا ہے وہ سب پہلے سے ایک دوسرے کے نصیب میں لکھ دیے گئے تھے اور آج وہ خوش اور ساتھ تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



اختتام۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)